PDD NOVEL BANK

محبت سے نفرت

از مریم قریشی

مکمل ناول

، بیٹا جلدی اٹھ جائو اور کتنا سوگی

دیر ہورہی ہے یونیورسٹی کے لیے ۔

، پروین بیگم کی آواز پر حریم کی آنکھ کھلی

اور وہ ابھی بھی نیندوں میں اپنی آنکھیں مسل رہی تھی ۔

، پروین بیگم نے زور سے دروازہ کھولا اور اب وہ کمرے میں آچکی تھیں

!کب اٹھوگی کب سے آواز دے رہی ہوں

ناشتہ تیار ہے جلدی سے تیار ہوکر نیچے آئو ۔۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

انہوں نے دھیمے سے نرم لہجہ میں بولا !

حریم اٹھ کر بیٹھ گئی اور اتنا بڑا منہ پھاڑ کر جمائی لینے لگی ۔

بیٹا منہ پر ہاتھ رکھتے ہیں ابھی تک بچی بنی رہتی ہو ،

ہر بات سمجھانی پڑتی ہے ،

سسرال میں ایسی حرکتیں کروگی نا وہ بھی کھنگے کیسی بے ڈھنگی لڑکی ہمارے متھے لگ گئی

..

انہوں نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا !

اچھا نا یار ماما آپ ہیں نا بولنے کے لیے تو کیا ضرورت کسی کے بولنے کی ،

آپ ہی اتنا کچھ کہہ دیتی ہیں !

حریم نے آنکھ مارتے ہوئے کہا۔

پروین سر پکڑ کر بولتی ہوئی چلی گئیں کہ جلدی آجائو ۔

کیونکہ انہیں پتہ تھا اس سے کو کچھ کہونگی تو یہ اور دیر کرے گی ۔

جب ہی وہ صرف اتنا کہ گئیں ۔

حریم بھی الماری سے اپنے کپڑے نکال کر فریش ہونے چلی گئی ۔

****

،آج بھی یہ بگڑے نواب

شراب کے نشے میں مست سو رہے تھے --

اچانک سے انہیں کال آئی

کیا ہے بھئی صبح صبح کوئی نہ کوئی اٹھا دیتا ہے

اس نے موبائل اٹھایا

،سامنے اسکرین پر چلتے ہوئے نام نے تو جیسے اس کی نیند اڑا دی

، اس کی آنکھوں میں ایک الگ سی چمک نظر آئی

جیسے ہی کال ریسیو کرنے لگا

آگے سے کال کاٹ دی گئی ۔

! ارے اسے کیا ہوا کال کاٹ دی

وجاہت نے جلدی سے کال ملائی

کال پھر کٹ کر دی گئی --

وجاہت کی تو اب نیند کوسوں دور چلی گئی اور نشہ بھی ٹوٹ گیا تھا ۔

PDD NOVEL BANK

اس نے پھر کال ملائی

. اس بار کال ریسیو کر لی گئی

!کیا ہوگیا ایک تو میری نیند خراب کردی اوپر سے کال بھی نہیں اٹھا رہی تھی ظالمہ

اور کتنا ستائو گی ۔۔

اس کو کوئی آواز نہیں آئی اور کال کٹ گئی۔

کال کی تو نمبر آف جارہا تھا ۔

اس بار وجاہت کو کچھ عجیب لگا ۔

وہ جلدی سے فریش ہو کر باہر کی طرف بھاگا ۔

، بیٹا کہاں جارہے ہو اتنی تیزی میں

ناشتہ تو کرتے جائو ۔

نہیں ماما ابھی میں نہیں کرسکتا مجھے جلدی ہے ۔

وجاہت گھڑی پہنتے ہوئے جلدی سے بولا ۔

وجاہت کی ماں سمرین نے پریشانی سے جاتے ہوئے دیکھا

!پتہ نہیں کن چکروں میں رہتا ہے یہ لڑکا

اور اپنی چائے پینے لگیں ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

****

شاہویر ابھی اپنے آفس میں بیٹھا ہوا کچھ فائلز چیک کر رہا تھا کہ سامنے سے ایک مردانہ آواز آئی سر مے آئی کم ان

شاہویر نے منہ اٹھا کر دیکھا اور اشارے سے اندر آنے کی اجازت دے دی ۔

سر آپ نے جو پروجیکٹ دیا تھا وہ تیار ہوگیا ہے آپ دیکھ لیں ۔

یہ شاہویر کا اسسٹنٹ علی تھا --

اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ

شاہویر نے مصروفیت بھرے لہجے میں کہا --

اور اپنے باپ کو کال ملائی ۔

کال اٹھا لی گئی ۔

ڈیڈ ہمارا نیو پروجیکٹ تیار ہے

آپ دیکھ لیے گا میں کچھ اپنے کاموں میں مصروف ہوں

! او_کے میں دیکھ لیتا ہوں ڈونٹ وری بیٹے

جہانگیر نے آرام سے کہا اور کال کاٹ دی ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

تم ابھی تک یہاں کھڑے ہو ۔

جی سر آپ نے اجازت نہیں دی۔۔

علی نے سر جھکا کر بولا۔

اچھا اب تم مجھے بتاؤ گے مجھے کیا کرنا ہے کیا نہیں ۔۔

نہیں سر میرا وہ مطلب نہیں تھا ۔

علی نے جلدی سے بولا ۔

تمہارا جو بھی مطلب تھا جاؤ اب

اور ہاں یہ فائل ڈیڈ کو دے دینا ۔

او_کے سر ۔

علی جاتے ہوئے دل ہی دل میں شاہویر کو برا بھلا کہتا گیا ۔

اور شاہویر اسے جاتا ہوا دیکھ کر کچھ سوچنے لگا ۔

****

تم یہاں کیا کر رہی ہو

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

کچھ نہیں ماما میں بس دیکھنے آئی تھی کیا بن رہا ہے ۔

رابیل نے پیار سے کہا

لڑکی میں نے تمہیں کتنی بار کہا مجھے ماں مت بلایا کرو ۔

نہیں ہوں میں تمہاری ماں

،تمہاری ماں مر گئی تھی جب تم پیدا ہوئی تھیں

آئندہ اگر تم نے مجھے ماں کہا تمہارا گلہ دبا دوں گی ۔

سمرین نے آنکھیں نکال کر کہا ۔

پر ماما میں تو آپ کو کچھ نہیں کہتی آپ کی ہر بات مانتی ہوں ۔

اپنی ماں سمجھتی ہوں تو آپ مجھ سے ایسے بات کیوں کرتی ہیں ۔

رابیل نے معصومیت سے کہا

بس کر جاؤ اب بہت ہوگیا اور نکلو کچن سے ۔

رابیل کی آنکھوں سے آنسوں گر رہے تھے اور وہ بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی

سمرین کے دل میں تھوڑا بھی رحم نہیں آیا ۔

،ہمیشہ سے ہی سمرین

رابیل کے ساتھ ایسے ہی کرتی ہے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

اور رابیل اس سے اب بھی بد زن نہیں ہوئی بلکہ سمرین کو صفائی دیتی تھی ۔

، رابیل جب پیدا ہوئی تو اس کی ماں کا انتقال ہوگیا تھا

پتہ نہیں انتقال ہوا یا پھر مروایا گیا تھا ۔

رابیل کے باپ نے پیسے کھلا کر کیس بند کر وادیا تھا ۔

اور انتقال کے ایک مہینے بعد سمرین سے شادی کرلی ۔

اور پھر وجاہت پیدا ہوا ۔

****

یار ڈرائیور ابھی تک مجھے لینے نہیں آیا اتنی دیر ہوگئی کب سے انتظار کر رہی ہوں

کہاں رہ گیا یہ --

حریم اپنی دوست نیلم سے بات کررہی تھی

نیلم کا بھی رکشا نہیں آیا تھا

، کال کر کے پوچھا تو رکشا خراب ہوگیا تھا

تو حریم نے کہا تم آج میرے ساتھ چلو ۔

PDD NOVEL BANK

نیلم ایک مڈل کلاس سے تعلق رکھتی تھی ۔

اور حریم ایک امیر گھرانے سے تعلق رکھتی تھی

لیکن حریم اسے اپنی اچھی دوست کہتی تھی

اسے یہ احساس نہیں ہونے دیتی تھی کہ وہ بڑے خاندان کی ہے اور نیلم ایک مڈل کلاس فیملی سے --

حریم اور نیلم کی دوستی کالج میں ہوئی تھی اور اب یہ دونوں یونیورسٹی میں پڑھتی تھیں ۔

ان کا لاسٹ سیمسٹر چل رہا تھا ۔

ڈرائیور آگیا ہے چلو اب جلدی ویسے ہی بہت دیر ہوگئی ہے میری امی پریشان ہو رہی ہوں گی ۔

****

اسلام وعلیکم ماما ۔

حریم ایک تھکنے والے انداز میں صوفے پر بیٹھی ۔

! وعلیکم سلام

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

اتنی دیر ہوگئی تمہیں ۔

پروین نے تھکی ہوئی حریم کا چہرہ دیکھ کر بولا ۔

جی ماما ڈرائیور ہی اتنی دیر میں آیا تھا آپ ٹائٹ کریں یہ اکثر ایسے ہی کرتا ہے میں اتنی دھوپ میں اکیلی کھڑی ہوتی ہوں وہ تو شکر ہے آج نیلم میرے ساتھ تھی اس کا رکشا خراب ہوگیا تھا تو میں نے کہا میرے ساتھ ہی چلو ۔

حریم نے ایک ہی سانس میں ساری شکایتیں کر دیں ۔۔

، اچھا بھئی میں کرونگی بات ڈرائیور سے

! بہت اچھا کیا نیلم کو بھی گھر چھوڑ دیا تم نے

پروین نے کہا ۔

،جی ماما

کھانے میں کیا ہے بہت بھوک لگ رہی ہے ۔

حریم نے نے معصومیت سے کہا۔

آج تمہاری پسند کی بریانی بنائی ہے جلدی سے فریش ہوجاؤ پھر کھانا لگواتی ہوں ۔

حریم خوشی سے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف فریش ہونے چلی گئی آخر اسکی پسند کا کھانا جو بنا تھا ۔۔

PDD NOVEL BANK

لڑکیاں ایسی ہی ہوتی ہیں چھوٹی چھوٹی سی چیزوں پر خوش ہوجاتی ہیں اور جلدی رو بھی پڑتی ہیں --

بہت چھوٹے اور نرم دل کی ہوتی ہیں --

****

شاہویر کے ڈیڈ جہانگیر نے اب تک پورا پروجیکٹ اچھے سے دیکھ لیا تھا اور اپنے پارٹنر کو کال ملائی اور کہا ہمارے میٹینگ پوائنٹ پر آج آپ آجائیں ،

بہت سی بزنس کے حوالے سے معلومات لینی ہے آپ سے --

جہانگیر نے مسکرا کر کہا ۔

او_کے ۔

آگے سے صرف اتنا جواب ملا اور کال کاٹ دی ۔

کیونکہ میٹینگ کی جگہ اور وقت پہلے سے تے تھا ہمیشہ کی طرح ۔

یہ جہانگیر کے پارٹنر عبد الرحیم تھے ۔

جہانگیر کے بزنس کے پیچھے ان کا ہی ہاتھ تھا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

جہانگیر کا پہلے ایک چھوٹا سا بزنس تھا ۔

ایک بار جہانگیر اپنی والدہ سے ملنے لاہور جارہے تھے ۔۔

اور وہیں اسے عبد الرحیم صاحب مل گئے اور جہانگیر نے کچھ شیئرز خرید لیے جس سے اس کا بزنس اچھا ہوگیا ۔

ان کی والدہ اپنی بیٹی یعنی جہانگیر کی بہن کے پاس رہتی تھی ۔

جہانگیر کی ماں کی طبیعت اچھی نہیں تھی لیکن اسے کیا پتہ تھا جب تک وہ پہنچے گا اس کی ماں اس دنیا میں نہیں ہوگی بلکہ شہر خاموشاں تک پہنچ گئی ہو گی ۔

****

، یار تم میری کال کیوں رسیو نہیں کر رہی تھی تمہیں پتہ ہے میں کتنا پریشان ہو گیا تھا

، میں صبح بھی تمہاری یونی آیا لیکن تم مجھے نہیں ملی میں پہلے سے زیادہ پریشان ہو گیا

میں نے صبح سے کچھ کھایا تک نہیں ۔۔

وجاہت کے ماتھے پر بل پڑ گئے ۔

، اچھا نا سوری میں نے تو ایسے ہی کردی تھی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

، مجھے کیا پتہ تھا تم یونی آجاؤ گے

اور میں نے تمہیں کتنی بار کہا ہے یونی مت آیا کرو رکشے والے انکل میرے پاپا کے جاننے والے ہیں .

تو بھئی میں کیا کرتا --

وجاہت نے کہا

اور اسی طرح بہت دیر تک دونوں کی بحث چلتی رہی ۔

****

جہانگیر اپنے میٹنگ پوائنٹ پر پہنچ چکا تھا ۔

لیکن عبد الرحیم صاحب کا دور دور تک پتہ نہیں تھا کہ کب آئیں گے ۔

کال بھی کری تو موبائل آف جارہا تھا ۔

جہانگیر وہیں بیٹھا عبد الرحیم صاحب کا انتظار کر رہا تھا ۔

، جہانگیر کی آنکھوں میں عبد الرحیم کے لیے صاف حسد نظر آتی تھی

کیونکہ جہانگیر کے مقابلے میں عبد الرحیم کا بزنس بہت اچھا تھا ۔

PDD NOVEL BANK

اور وہ عبد الرحیم کو صرف اپنے کاموں کے لیے استعمال کرتا تھا ۔

عبد الرحیم کو بزنس میں کافی تجربہ تھا ۔

! خیر ، جہانگیر کافی دیر تک انتظار کر کے چلا گیا تھا

****

عبد الرحیم نے رابیل کو چائے بنانے کے لیے کہا تھا ۔

رابیل کچن میں چائے بنا رہی تھی ۔

ویسے تو ان کے گھر میں نوکروں کی فوج تھی لیکن رابیل کے پاپا صرف اپنی اکلوتی بیٹی کے ہاتھ کی چائے پیتے تھے ۔

جس سے انکی پورے دن کی تھکن وغیرہ ختم ہو جاتی تھی ۔

لے بھی آؤ چائے رابیل کی سوتیلی ماں نے ٹی وی لانچ میں بیٹھے ہوئے کہا ۔

جی ماما میں لائی بس ۔

رابیل نے چائے کپوں میں ڈالتے ہوئے کہا ۔

عبد الرحیم اور انکی بیگم ٹی وی لانچ میں بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

پاپا چائے ۔

رابیل نے اپنے پاپا کے سامنے چائے پیش کرتے ہوئے کہا ۔

عبد الرحیم صاحب نے اپنی چائے اٹھا لی ۔

ماما !

رابیل نے صرف اتنا ہی کہا تھا سمرین نے رابیل کو گھور سے دیکھا اور چائے اٹھا لی ۔

آپ مجھے کچھ پریشان لگ رہے ہیں ۔ سمرین نے چائے پیتے ہوئے عبد الرحیم صاحب سے کہا ۔

، ہاں پریشانی تو بہت ہوں میرا اپنا بیٹا میرے ساتھ بزنس نہیں سنبھالتا

، بزنس میں لوس ہوتا ہوا نظر آرہا ہے مجھے

، اب میں بڑھاپے میں کیا کیا دیکھوں

آج جانا تھا جہانگیر کے پاس لیکن اسسٹنٹ نے یہ خبر سنا دی ۔

میں جہانگیر کی گھر پر دعوت کرنے کا سوچ رہا ہوں پھر بزنس کی بات کرونگا ۔

عبد الرحیم نے رابیل کو چائے بنانے کے لیے کہا تھا ۔

رابیل کچن میں چائے بنا رہی تھی ۔

PDD NOVEL BANK

ویسے تو ان کے گھر میں نوکروں کی فوج تھی لیکن رابیل کے پاپا صرف اپنی اکلوتی بیٹی کے ہاتھ کی چائے پیتے تھے ۔

جس سے انکی پورے دن کی تھکن وغیرہ ختم ہو جاتی تھی ۔

لے بھی آؤ چائے رابیل کی سوتیلی ماں نے ٹی وی لانچ میں بیٹھے ہوئے کہا ۔

جی ماما میں لائی بس ۔

رابیل نے چائے کپوں میں ڈالتے ہوئے کہا ۔

عبد الرحیم اور انکی بیگم ٹی وی لانچ میں بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے ۔

پاپا چائے ۔

رابیل نے اپنے پاپا کے سامنے چائے پیش کرتے ہوئے کہا ۔

عبد الرحیم صاحب نے اپنی چائے اٹھا لی ۔

ماما !

رابیل نے صرف اتنا ہی کہا تھا سمرین نے رابیل کو گھور سے دیکھا اور چائے اٹھا لی ۔

آپ مجھے کچھ پریشان لگ رہے ہیں ۔ سمرین نے چائے پیتے ہوئے عبد الرحیم صاحب سے کہا ۔

ہاں پریشانی تو بہت ہوں میرا اپنا بیٹا میرے ساتھ بزنس نہیں سنبھالتا ،

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

، بزنس میں لوس ہوتا ہوا نظر آرہا ہے مجھے

، اب میں بڑھاپے میں کیا کیا دیکھوں

آج جانا تھا جہانگیر کے پاس لیکن اسسٹنٹ نے یہ خبر سنا دی ۔

میں جہانگیر کی گھر پر دعوت کرنے کا سوچ رہا ہوں پھر بزنس کی بات کرونگا ۔

سمرین تو جیسے یہ سن کر سر پکڑ کر بیٹھ گئی ۔

، اسکو اپنی زندگی کی سب آسائشیں جاتی ہوئی نظر آرہی تھی

کیونکہ وہ اپنے شوہر سے بس یہ آزادیاں اور سکون سے بیٹھ کر نوکروں پر پوری زندگی حکم چلانا ہی چاہتی تھی ۔

، جبکہ رابیل نے اپنے پاپا کی ہمت بڑھائی اور کہا کہ ہم سب آپ کے ساتھ ہیں

آپ کا بیٹا نہیں ساتھ تو کیا ہوا میں ہوں ناں آپ کا بیٹا ۔

عبد الرحیم نے رابیل کے سر پر ہاتھ رکھا اور خوب ساری دعائیں دیں ۔

اور رابیل سر جھکا کر اپنے پاپا کے پاس بیٹھی رہی ۔

سمرین یہ سب دیکھ کر وہاں سے اٹھ کر چلی گئی

****

PDD NOVEL BANK

کھٹ کھٹ کھٹ ۔

حریم نے اپنے بھائی کے کمرے کا دروازا بجایا ۔

آجائو ۔

شاہویر نے ڈریسنگ مرر میں دیکھتے ہوئے کہا ۔

بھائی جلدی سے آجائیں کھانا لگ گیا ہے ۔

حریم کہ کر چلی گئ ۔

، شاہویر بھی کھانا کھانے چلا گیا اسے بہت بھوک لگی تھی

آفس میں زیادہ کام ہونے کی وجہ سے اس نے لنچ بھی نہیں کیا تھا ۔

جب وہ گیا تو سب اس کا انتظار کر رہے تھے ۔

ارے واہ میرا انتظار ہو رہا ہے کیا بات ہے بھئ ، خیریت تو ہے نا ۔

شاہویر نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا ۔

شاہویر کا موڈ آج بہت خوشگوار تھا ،ایسا نہیں کہ اسکے اچھے موڈ کی کوئی خاص وجہ ہو ، وہ بہت موڈی انسان تھا ۔

، ہاں تو ہم ہمیشہ آپ کا انتظار کرتے ہیں

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

آپ کو آج پتہ چلا ۔

حریم آئیبرو اچکا کر بولی ۔

جی نہیں آپ چپ کر کے کھانا کھائیں ۔

شاہویر نے تپا دینے والے انداز میں کہا ۔

جہانگیر اپنے دونوں بچوں کو دیکھ کر مسکرا دیئے ۔

حریم کچھ بولنے ہی والی تھی اتنے میں پروین بیگم بول پڑی تم دونوں کبھی چپ بھی بیٹھ جایا کرو ۔

آپ کو کچھ بتانا تھا کیا ۔

پروین نے جہانگیر کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا ۔

ہاں مجھے یہ کہنا تھا کل رات کے کھانے کی دعوت میرے دوست عبد الرحیم کے گھر پر ہے سب تیار رہنا ۔

کیوں ڈیڈ خیریت ۔

شاہویر نے تعجب سے پوچھا ۔

ہاں عبد الرحیم کا فون آیا تھا ۔

پھر سب اپنا کھانا ختم کرنے لگے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

****

ہمیشہ کی طرح آج بھی رابیل کھانا وغیرہ کھا کر اپنے کمرے میں چلی گئی تھی ۔

وہ ڈریسنگ کے سامنے اپنے بال کاڑھ رہی تھی ۔

، اور اپنی ماں کو یاد کر رہی تھی

، اگر وہ ہوتیں تو ہم سب پاپا کا ساتھ دیتے

پاپا آج اکیلے ہیں کوئی انکے ساتھ نہیں اور میں بھی بہت اکیلی ہوں ماما آپ کیوں چلی گئیں ۔

رابیل کی آنکھوں میں آنسوں آرہے تھے ۔

روز وہ اسی طرح اپنی ماں کو یاد کر کے سوتی تھی۔۔

جنہیں کبھی دیکھا بھی نہیں تھا رابیل نے سوائے تصویروں کے ۔

رابیل کا فون کی بیل بجنے لگی اس نے دیکھا تو اس کے ماموں کی کال آئی تھی جو دوبئی میں رہتے تھے ۔

انکا وہاں بہت بڑا بزنس تھا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

انہوں نے رابیل کو دوبئ کے جانے کے لیے بہت منایا تھا لیکن رابیل نہیں مانی تھی

۔

سامنے ماموں کا نام دیکھ کر وہ خوش ہوگئ تھی ۔

آج ایک ہفتے بعد انکی کال آئی تھی ۔

اسلام علیکم ۔

وعلیکم سلام کیسی ہو بیٹا ۔

میں ٹھیک آپ سنائیں اتنے دن بعد کال آئی ۔

، ہاں بیٹا بس کچھ مصروفیات تھیں اسلئے کر نہیں سکا

، بہت یاد آرہی تھی تمہاری

تم راضی ہو جائو تو میں تمہیں بلوالوں ۔

، نہیں میں یہاں بہت خوش ہوں

، آپ فکر نہیں کریں

میں کسی پر بوجھ نہیں بننا چاہتی ۔

رابیل نے نرم لہجے میں بولا اور دیر تک دونوں کی باتیں ہوتی رہیں ۔

اسکے بعد وہ سو گئی ۔

PDD NOVEL BANK

****

آج جہانگیر کی فیملی کو عبد الرحیم کے گھر دعوت پر جانا تھا ۔۔
اسے خود نہیں پتہ تھا کہ عبد الرحیم نے یوں اچانک دعوت کیوں کی اور کل میٹینگ پوائنٹ کا کہ کر کیوں نہیں آیا ۔

****

! عبد الرحیم کے گھر پر بھی دعوت کی تیاریاں ہو رہی تھی
، کھانے کی تین سے چار ڈشز بن رہی تھی
جس میں سے ایک ڈش میٹھے کی تھی ۔
جلدی جلدی کرو تم ایسے کیوں کھڑی ہو جاؤ کام کرو ۔
سمرین نے رابیل سے بولا
اور رابیل سر ہلا کر کام کرنے چلی گئی تھی ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

اور اسکے بعد وہ اپنے کمرے میں تیار ہونے چلی گئی --

، اس نے آج لائٹ پنک کلر کی فراک

، اسکے ساتھ چوڑی دار پاجامہ پہنا تھا

اور ڈپٹہ بلیک کلر کا تھا جو اسنے سائٹ میں ڈالا تھا -

****

حریم کو تو سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ وہ آج کیا پہنے -

، وہ تو بہت خوش تھی

اسے باہر گھومنے کا بہت شوق تھا اور وہاں رابیل بھی تھی جس سے وہ باتیں کر لیا کرتی تھی

، کچھ ٹائم پہلے عبد الرحیم نے ان سب کی دعوت کی تھی

تب ہی رابیل اور اور حریم کی اچھی دوستی ہوگئی -

حریم ڈریسنگ کے سامنے کھڑی ہوئی اپنے اوپر ایک ایک کر کے سارے ڈریس دیکھ رہی تھی کہ آج اس پر کونسا ڈریس اچھا لگے گا -

اسے اسکن کلر کی ایک سمپل سی کرتی پسند آئی جس کے ساتھ مہرون کلر کا ٹائٹس اور

، ڈپٹہ تھا

،وہ کپڑے لیکر فریش ہونے چلی گئی

اسکے بعد اس نے تیار بھی ہونا تھا ۔

سانولی رنگت پر اس نے لائٹ پنک کلر کی لپ اسٹک لگائی تھی اور بال کھلے چھوڑ دیئے ۔

****

! اسلام وعلیکم

،جہانگیر کی فیملی عبدالرحیم کے گھر پہنچ گئی تھی

، نوکروں کی فوج نے یک زبان ان سب کو سلام کیا تھا

جس کا جواب انہوں نے گردن کے اشارے سے دیا تھا ۔

****

رابیل بی بی مہمان آگئے ہیں ۔

، زاعرہ انکے بہت پورانی اور بھروسہ مند نوکرانی تھی

زاعرہ کی آواز پر رابیل جلدی سے ریپٹہ سیٹ کر کے نیچے گئی ۔

نیچے سے بہت تیز ہنسی مزاق اور باتوں کی آوازیں آرہی تھیں ۔

اسلام وعلیکم ۔

رابیل نے سب کو سلام کیا اور سب نے اپنی باتیں چھوڑ کر رابیل کے سلام کا جواب دیا

، اور اسے دیکھنے لگ گئے

آئو بیٹا بیٹھو ۔

پروین نے رابیل سے کہا اور رابیل بھی انکے اور حریم کے بیچ میں جاکر بیٹھ گئی ۔

، اور دونوں سے باتیں کرتی رہی

، خاص طور پر حریم سے زیادہ باتیں ہوئی کیونکہ سب بڑے اپنی باتیں کر رہے تھے

، رابیل اور حریم ہم عمر بھی تھی

عبد الرحیم کے کہنے پر رابیل ، حریم کو اپنے کمرے میں لے گئی ۔

****

PDD NOVEL BANK

، حریم یار کال تو اٹھاؤ کہاں غائب ہو

، نیلم نے حریم کو میسج کیا

، حریم نے کال نہیں اٹھائی تھی کیونکہ سب ساتھ بیٹھے ہوئے تھے

اس نے میسج دیکھا تو رابیل کے کمرے میں جاکر کال ریسیو کی تھی ۔

ہاں بولو کیا ہوا ، کوئی کام تھا کیا ۔

، حریم نے کال ریسیو کرتے ہی کہا

نہیں مجھے کیا کام ہوگا تم سے وہ تو اسلئے کال کی کہ تم یونی کیوں نہیں آئیں ؟

. نیلم نے حریم سے سوال کیا

ہاں وہ مجھے کہیں ڈیڈ کے فرینڈ کے گھر دعوت پر جانا تھا اسلئے نہیں ، میں تم سے گھر جاکر بات کرتی ہوں ، ٹھیک ہے ۔

حریم نے رابیل کو دیکھتے ہوئے کہا ۔

چلو ٹھیک ہے ۔

نیلم نے کہا اور فون بند کردیا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

پھر دونوں ایک دوسرے کو اپنی ڈیلی روٹین بتانے میں لگے ہوئے اور بھی باتیں کر رہے تھے۔

اتنے میں زائدہ آگئی

رابیل بی بی بڑی بیگم صاحبہ آپ دونوں کو کھانے کے لئے نیچے بلا رہی ہیں --

اچھا چلو ہم آئے ۔

رابیل نے اٹھ کر کہا اور وہ دونوں بھی نیچے چلی گئیں ۔

****

حریم ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ گئی تھی سب کے ساتھ

، اور رابیل کسی نوکر کو بلانے لانچ میں گئی تھی

رابیل نوکر کو بلا کر واپس آرہی تھی اور شاہویر کے پاس کسی کی کال آگئی تھی جس کی

، وجہ سے اسے بغیر کھانا کھائے جانا پڑا

شاہویر کال پر بات کرتے ہوئے جارہا تھا اسکی ٹکر رابیل سے ہوگئی ۔

، رابیل گرتے گرتے سنبھل گئی لیکن شاہویر کا موبائل گر گیا تھا

رابیل نے اسے کچھ نہیں بولا سیدھی چلی گئی تھی کیونکہ شاہویر مہمان تھا ۔

، شاہویر بھی اسے جاتا ہوا دیکھ رہا تھا

، عجیب لڑکی ہے

شاہویر نے کندھے اچکا کر کہا اور موبائل اٹھا کر چلا گیا

ایک تم ہو نکھرے تمہارے

ایک ہم ہیں صدقے تمہارے

****

عبد الرحیم صاحب کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کس طرح جہانگیر سے اپنے بزنس کی بات کریں ۔

جبکہ جہانگیر پر انکے بہت سے احسان تھے ۔

سب کھانا کھا رہے تھے ۔

جہانگیر نے عبد الرحیم سے پوچھا کہ دعوت کی کوئی خاص وجہ ہے کیا ؟

اتنا احتمام کیا ۔

PDD NOVEL BANK

جہانگیر نے عبد الرحیم کی مشکل آسان کردی تھی یہ پوچھ کر ۔

! نہیں یہ سب احتمام تو مہمانوں کے لیے ہوتا ہی ہے

خاص وجہ تو نہیں لیکن کچھ ضروری بات کرنی تھی ۔

عبد الرحیم نے کہا

ہاں ہاں بولو کیا حکم ہے ۔

جہانگیر نے ہنستے ہوئے کہا ۔

، وہ مجھے بزنس کے حوالے سے بات کرنی تھی

عبد الرحیم کہ کر چپ ہو گئے ۔

اور پھر کہا کہ ہم اکیلے میں بات کریں گے ۔

****

کھانے کے بعد عبد الرحیم اور جہانگیر چائے پینے لان میں آئے اور پھر عبد الرحیم نے بات بتائی جہانگیر کو ۔۔

جہانگیر نے کہا میں سوچ کر بتاؤں گا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

عبد الرحیم کو جہانگیر سے اچھے کی امید تھی لیکن یہاں اسے اپنی امید ٹوٹتی ہوئی نظر آرہی تھی

****

سب لوگ لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے ۔

سمرین بولیں آپ بھی تو بولیں اتنے خاموش کیوں بیٹھے ہیں ۔

، ہاں مجھے آپ لوگوں کو کچھ بتانا تھا

بلکہ عبد الرحیم صاحب سے بزنس کے بدلے کچھ مانگنا تھا ۔

، سب جہانگیر کی بات سننے لگے

آپ مجھے اپنی بیٹی رابیل کا ہاتھ میرے بیٹے شاہویر کے لیے دے دیں ۔

، عبد الرحیم اور رابیل یہ بات سن کر ہقہ بقہ رہ گئے

جبکہ سمرین یہ سن کر خوش ہوئی اسکو اپنے سر سے بلا ٹلتی ہوئی نظر آئی ۔

، حریم بھی خوش ہوگئی رابیل اسکی اچھی دوست تھی

، پروین بیگم کو بھی رابیل بہت پسند تھی لیکن یوں اچانک

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

پروین کو کچھ سمجھ نہیں آیا ۔

جہانگیر نے عبد الرحیم سے کہا آپ نے جواب نہیں دیا میری بات کا ؟

اتنی جلدی کیسے بتاؤں جہانگیر صاحب آپ کچھ وقت دیں ۔

جہانگیر نے بھی کہا چلیں آپ وقت لے لیں ۔

تھوڑی دیر بعد یہ لوگ اپنے گھر جا چکے تھے ۔

عبد الرحیم صاحب کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کس طرح جہانگیر سے اپنے بزنس کی بات کریں ۔

جبکہ جہانگیر پر انکے بہت سے احسان تھے ۔

سب کھانا کھا رہے تھے ۔

جہانگیر نے عبد الرحیم سے پوچھا کہ دعوت کی کوئی خاص وجہ ہے کیا ؟

اتنا احتمام کیا ۔

جہانگیر نے عبد الرحیم کی مشکل آسان کردی تھی یہ پوچھ کر ۔

! نہیں یہ سب احتمام تو مہمانوں کے لیے ہوتا ہی ہے

خاص وجہ تو نہیں لیکن کچھ ضروری بات کرنی تھی ۔

عبد الرحیم نے کہا

ہاں ہاں بولو کیا حکم ہے ۔

جہانگیر نے ہنستے ہوئے کہا ۔

، وہ مجھے بزنس کے حوالے سے بات کرنی تھی

عبد الرحیم کہ کر چپ ہو گئے ۔

اور پھر کہا کہ ہم اکیلے میں بات کریں گے ۔

****

کھانے کے بعد عبد الرحیم اور جہانگیر چائے پینے لان میں آئے اور پھر عبد الرحیم نے بات بتائی جہانگیر کو ۔۔

جہانگیر نے کہا میں سوچ کر بتاؤں گا ۔

عبد الرحیم کو جہانگیر سے اچھے کی امید تھی لیکن یہاں اسے اپنی امید ٹوٹتی ہوئی نظر آرہی تھی

PDD NOVEL BANK

****

سب لوگ لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے ۔

سمرین بولیں آپ بھی تو بولیں اتنے خاموش کیوں بیٹھے ہیں ۔

، ہاں مجھے آپ لوگوں کو کچھ بتانا تھا

بلکہ عبد الرحیم صاحب سے بزنس کے بدلے کچھ مانگنا تھا ۔

، سب جہانگیر کی بات سننے لگے

آپ مجھے اپنی بیٹی رابیل کا ہاتھ میرے بیٹے شاہویر کے لیے دے دیں ۔

، عبد الرحیم اور رابیل یہ بات سن کر ہقہ بقہ رہ گئے

جبکہ سمرین یہ سن کر خوش ہوئی اسکو اپنے سر سے بلا ٹلتی ہوئی نظر آئی ۔

، حریم بھی خوش ہوگئی رابیل اسکی اچھی دوست تھی

، پروین بیگم کو بھی رابیل بہت پسند تھی لیکن یوں اچانک

پروین کو کچھ سمجھ نہیں آیا ۔

جہانگیر نے عبد الرحیم سے کہا آپ نے جواب نہیں دیا میری بات کا ؟

اتنی جلدی کیسے بتاؤں جہانگیر صاحب آپ کچھ وقت دیں ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

جہانگیر نے بھی کہا چلیں آپ وقت لے لیں ۔
تھوڑی دیر بعد یہ لوگ اپنے گھر جا چکے تھے ۔

****

سب اپنے کمروں میں تھے اور رابیل اپنے کمرے میں اپنی امی کی تصویر دیکھ کر رو رہی تھی

،

، ہمیشہ میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا ہے

میرے دنیا میں آتے ہی آپ چلی گئیں ، پھر پاپا نے شادی کرلی سمرین ماما کا میرے ساتھ برا رویہ اور اب پاپا کے بزنس میں لوس ہوگیا تو اس کا خمیازہ مجھے بھگتنا پڑے گا کیا

،

وہ اپنی ماں کی تصویر سے باتیں کرتے ہوئے رو رہی تھی اور اسے پتہ ہی نہیں چلا کب اسکی آنکھ لگ گئی ۔

****

عبد الرحیم کو تو ٹینشن کی وجہ سے نیند ہی نہیں آرہی تھی ۔

آپ اب تک جاگ رہے ہیں ۔

سمرین اٹھ کر بولی ۔

، ہاں بس نیند نہیں آرہی سمجھ نہیں آرہا میں کیا کروں

، اگر میں ہاں کردوں تو رابیل کیا سوچے گی میں نے بزنس کے لیے اپنی بیٹی کو بیچا ہے

، نہ کردوں تو ہم روڈ پر آجائیں گے

، پھر رابیل کی شادی اچھے خاندان میں تو کیا

پتہ نہیں ہوگی بھی یا نہیں ۔

عبد الرحیم نے سمرین سے کہا ۔

، آپ فکر نہیں کریں

رابیل کی شادی کہیں اور بھی تو ہونی ہے ناں تو یہاں ہوجائے گی

ویسے بھی مجھے تو بہت اچھی لگے جہانگیر کے بیوی بچے ۔

سمرین نے سپاٹ سے کہا ۔

عبد الرحیم کو پتہ تھا سمرین کا لہجہ رابیل کے ساتھ کیسا ہے اسلیے وہ سمجھ رہا تھا کہ

، سمرین یہ سب کیوں کہہ رہی ہے

! رابیل کی شکل بھی نہیں دیکھنے کو ملے گی اور وہی آسائشوں والی زندگی بھی ملے گی

اسی لئے عبد الرحیم رابیل کے معاملے میں سمرین کی بات پر توجہ نہیں دیتا تھا ۔

، اچھی بات ہے سکون ہو جائے گا

ویسے بھی اسی کی منحوسیت ہو جو بزنس میں لاس ہو رہا ہے ۔

سمرین دل ہی دل میں سوچ رہی ۔

اسے یہ سب سوچتے ہوئے بالکل بھی خدا کا خوف نہیں آتا تھا

****

وجاہت کو تو اپنے گھر کی خبر ہو نہیں تھی کہ اسکے گھر والے کن مشکلات سے گزر رہے

ہیں ۔

وہ اپنے دوستوں میں رات دیر تک بیٹھا رہتا اس کے روز کا معمول تھا ۔

****

، وہ جب سے اس سے مل کر آیا تھا اسی کے خیالوں میں گم

اپنے کمرے میں لیٹے ہوئے اپنی چھت کو مسلسل تک رہا تھا ---

کھٹ کھٹ کھٹ

دروازہ بجتے ہوئے پانچ منٹ ہو گئے تھے

، لیکن انہیں کہاں ہوش اس دنیا کا

انہیں تو بس ان کا خیال جنہیں یہ ابھی ابھی دیکھ کر آئے تھے --

تمہارا خیال میری آنکھوں کی چمک بڑھا دیتا ہے

تمہاری باتیں میرے چہرے پر مسکراہٹ کا سبب ہیں

! بیٹا دروازہ کھولو

، باہر سے اس کی امی جان کی گھبرائی ہوئی آواز اس کے کانوں میں آئی

، اور وہ اپنے خیالوں سے باہر آیا

PDD NOVEL BANK

اور جلدی سے دروازہ کھولنے کے لیے اٹھا ۔

، جی ماما آئیں

خیریت ۔

ہاں خیریت ہے تم کہاں تھے اتنی دیر سے دروازہ کھولا

جی ماما وہ میری آنکھ لگ گئ تھی ۔

شاہویر نے بھی سپاٹ سے جھوٹ کہا ۔

اچھا مجھے بات کرنی تھی تم سے ۔

پروین نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا ۔

جی ماما بولیں میں سن رہا ہوں ۔

تم کسی کو پسند کو پسند کرتے ہو کیا ؟

جج۔جی ماما آپ کو کیسے پتہ ۔

شاہویر بوکلا کر بولا ۔

، نہیں میں بس پوچھنے آئی تھی

تمہارے پاپا نے ایک جگہ تمہارے رشتے کی بات کری ہے مجھے یہی ڈر تھا تم کسی کو پسند تو نہیں کرتے اور وہی ہوا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

پروین نے افسردگی سے کہا ۔

شاہویر کے پیروں کے نیچے سے تو زمین نکل گئی ۔

واٹ ،

ایسے کیسے پاپا مجھ سے پوچھے بغیر میرا رشتہ کر سکتے ہیں ۔

شاہویر نے غصے میں کہا ۔

بیٹا اب بات کردی ہے تمہیں شادی بھی کرنی پڑے گی ورنہ تم اپنے پاپا کو جانتے ہو ۔

پروین کہ کر چلی گئیں ۔

اور شاہویر غصے میں بیٹھا اسکا منہ ٹماٹر کی طرح لال ہوگیا ۔

****

بیٹا صبر کرو ،

اللہ پاک صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ۔

اور صبر کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے ۔

جو ہورہا ہے سب کچھ اللہ پر چھوڑ دو ،

PDD NOVEL BANK

، وہ اپنے بندوں کے ساتھ برا نہیں کرتا

وہ تو ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرنے والا ہے ۔

، رابیل کو سگی ماں زینت

رابیل کے خواب میں آئیں اور خوب دلاسہ دے کر گئیں ۔

رابیل جب بھی پریشان ہوتی زینت)رابیل کی سگی ماں (اسکے خواب میں آتی تھیں ۔

رابیل کی اچانک آنکھ کھلی تو فجر کی آذان ہو رہی تھی ۔

وہ جلدی سے اٹھی اور وضو کر کے نماز ادا کرنے چلی گئی ۔

اسکے دماغ میں وہی اپنی سگی ماں کی باتیں چل رہی تھیں ۔

نماز کے بعد اس نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو بس روئے جارہی تھی ۔

کچھ کہنے کی ہمت نہیں تھی ۔

وہ آنسوں صاف کر کہ اٹھ گئی ۔

****

، صبح الارم کی بیل سے حریم کی آنکھ کھل گئی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

، اسکا کوئی موڈ نہیں تھا یونی جانے کا

لیکن جانا بھی لازمی تھا آج اسکی امپورٹنٹ کلاس تھی اور کل کی بھی چھٹی ہوگئی تھی ۔

، وہ اٹھی فریش ہو کر یونی چلی گئی ڈرائیور کے ساتھ

تھوڑا بہت ناشتہ کر کے ۔

****

عبد الرحیم کو سمرین کی یہ بات صحیح لگ رہی تھی کہ رابیل کی کہیں اور شادی بھی تو ہونی

ہے یہاں ہو جائے گی اور ہمارے حالات بھی اچھے ہو جائیں گے ۔

اسکے دماغ میں یہ باتیں چل ہی رہی تھی کہ جہانگیر کی کال آگئی ۔

، سلام دعا کری دونوں نے

پھر جہانگیر نے کہا کیا سوچا آپ نے پھر رشتے کے بارے میں ۔

جی آپ ہماری طرف سے ہاں سمجھیں ۔

عبد الرحیم نے دکھ بھری آواز میں کہا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

جہانگیر کا تو خوشی کا ٹھکانہ ہی نہیں تھا اس نے کہا ٹھیک ہے ہم ایک دو دن میں رابیل کی رسم کرنے آئیں گے اور جب ہی شادی کی تاریخ بھی فکس کر لیں گے ۔

عبد الرحیم نے بھی ہامی بھرلی تھی ۔

، جہانگیر پتہ نہیں یہ سب کیوں کر رہا تھا شاید حسد میں اسکا گھر تباہ کرنا چاہتا تھا اگر وہ لوگ رشتے کے لئے منع بھی کر دیتے تب بھی انکا گھر تباہ ہی ہونا تھا۔

، جہانگیر نے یہ بھی نہیں سوچاکہ عبد الرحیم کے کتنے احسان ہیں اس پر وہ ایک پتھر دل اور خودغرض انسان تھا ۔۔

****

سمرین نے سنا کہ رابیل کا رشتہ طے کر دیا ہے وہ بہت خوش ہوئی اور رابیل کو یہ خبر سنانے بلکہ اسے جلانے چلی گئ ۔

ارے تم یہاں ہو میں تمہیں پورے گھر میں ڈھونڈ رہی تھی ۔

سمرین نے لان میں کھڑی رابیل کو کہا ۔

اچھا آپ آج کیوں دیکھ رہی تھی مجھے پورے گھر میں ؟

رابیل نے سمرین سے سوال کیا ۔

ہاں بس ایک خبر سنانی تھی تمہیں ، بھئی میں تو بہت خوش ہوں ، تم سنو تم بھی خوش ہوگی ۔

سمرین نے طنزیہ انداز میں کہا ۔

رابیل کچھ نہیں بولی صرف سمرین کو دیکھتی رہی ۔

، کیا ہوا سننا نہیں چاہتی کیا

پھر مت کہنا اپنی شادی والے دن کہ بتایا نہیں ۔

سمرین ہنستے ہوئے بولی ۔

کیا میری شادی اور کس سے ، کیا کہ رہی ہیں آپ ۔

رابیل نے حیرت سے پوچھا ۔

، ہاں تمہارے پاپا نے رشتے کے لئے ہاں کر دی ہے

چچ چچ چچ

، بہت افسوس ہوتا ہے تم پر

، تم سے تو کوئی پیار ہی نہیں کرتا

اب دیکھو ناں تمہارے باپ نے اپنے بزنس کے لیے اپنی بیٹی بیچ دی ۔

سمرین نے ہنستے ہوئے طنزیہ لہجے میں کہا

اور رابیل کو یہ احساس دلا گئی کہ اس کے باپ نے اسے بیچا ہے اور اس سے پیار نہیں کرتے ۔

آنسوں جاری تھے اور وہ وہیں بیٹھ کر رونے لگی ۔

****

، یار حریم تم پوری کلاس میں سوتی رہیں اور اب پھر یہاں منہ بنائے بیٹھی ہو

اب چلو اٹھو مجھے بھوک لگی ہے کینٹین سے کچھ لے لیتے ہیں کھانے کے لیے ۔

نیلم حریم سے بولی ۔

ارے یار کیا ہے سکون سے بیٹھنے نہیں دیتی ، ہر وقت کھانے کی لگی رہتی ہے ۔

حریم اٹھ کر کھڑی ہوگئی کہ میرا ڈرائیور آگیا ہے میں جارہی ہوں کھاتی رہو اب۔۔

حریم تنگ آکر بولی کیوں کہ نیلم کو جب دیکھو منہ بنائی ہوتی وجہ پوچھو تو انہیں بھوک لگ رہی ہوتی لیکن آج نیلم کو بھوک لگی تو اس نے حریم کا سکون سے بیٹھنا مشکل کر دیا تھا

۔

نیلم حریم کو جاتا دیکھتی رہی تھوڑی دیر بعد اسکے بھی رکشے والے آگئے اور یہ چلی گئی تھی

-

****

پاپا آپ نے میرا رشتہ کردیا اور مجھے بتایا تک نہیں ۔

لاؤنج میں بیٹھے عبد الرحیم سے رابیل مخاطب ہوئی اور آج اس نے اپنے پاپا سے اونچی آواز میں کہا تھا کیونکہ اس کے ذہن میں سمرین کی وہی باتیں چل رہی تھی ۔

عبد الرحیم کا سر شرم سے جھک گیا ۔

وہ بیٹا میں تمہیں بتانے ہی والا تھا آؤ بیٹھو یہاں ۔

عبد الرحیم نے شرمندگی سے کہا ۔

نہیں ، مجھے نہیں بیٹھنا !

کیا آپ کی نظر میں بیٹیاں کچھ بھی نہیں ہیں

، ہمارے اسلام میں بھی اجازت ہے کہ بیٹی کا رشتہ اس سے پوچھ کر کیا جائے

، ارے آپ نے پوچھنا تو کیا بتانا تک صحیح نہیں سمجھا

یہ تھا آپ کا پیار آج مجھے سب سمجھ آگیا آپ لوگوں میں سے کوئی بھی مجھ سے پیار نہیں کرتا ۔

! بیٹا ایسی بات نہیں ہے ہم سب تمہارے ساتھ ہیں

رابیل، رابیل بیٹا بات تو سن لو میں کیا کرتا ۔

رابیل ، عبد الرحیم کی آدھی بات سن کر وہاں سے چلی گئی اور اپنے کمرے میں بند ہوگئ۔

رابیل کو احساس تھا کہ اس نے اپنے پاپا سے اونچی آواز میں بات کی لیکن وہ کرتی بھی کیا اس کے ساتھ کوئی نہیں تھا اسے سننے کے لیے اس لئے شاید اس نے اپنے پاپا سے ایسے کہا ۔

پاپا آپ نے میرا رشتہ کردیا اور مجھے بتایا تک نہیں ۔

لائونج میں بیٹھے عبد الرحیم سے رابیل مخاطب ہوئی اور آج اس نے اپنے پاپا سے اونچی آواز میں کہا تھا کیونکہ اس کے ذہن میں سمرین کی وہی باتیں چل رہی تھی ۔

عبد الرحیم کا سر شرم سے جھک گیا ۔

وہ بیٹا میں تمہیں بتانے ہی والا تھا آؤ بیٹھو یہاں ۔

عبد الرحیم نے شرمندگی سے کہا ۔

! نہیں ، مجھے نہیں بیٹھنا

کیاآپ کی نظر میں بیٹیاں کچھ بھی نہیں ہیں

، ہمارے اسلام میں بھی اجازت ہے کہ بیٹی کا رشتہ اس سے پوچھ کر کیا جائے

، ارے آپ نے پوچھنا تو کیا بتانا تک صحیح نہیں سمجھا

یہ تھا آپ کا پیار آج مجھے سب سمجھ آگیا آپ لوگوں میں سے کوئی بھی مجھ سے پیار نہیں کرتا ۔

! بیٹا ایسی بات نہیں ہے ہم سب تمہارے ساتھ ہیں

رابیل، رابیل بیٹا بات تو سن لو میں کیا کرتا ۔

رابیل ، عبد الرحیم کی آدھی بات سن کر وہاں سے چلی گئی اور اپنے کمرے میں بند ہوگئ۔

رابیل کو احساس تھا کہ اس نے اپنے پاپا سے اونچی آواز میں بات کی لیکن وہ کرتی بھی کیا اس کے ساتھ کوئی نہیں تھا اسے سننے کے لیے اس لئے شاید اس نے اپنے پاپا سے ایسے کہا ۔

****

PDD NOVEL BANK

، یہاں پر رسم کی تیاریاں چل رہی تھی

کل جہانگیر کی فیملی کو جانا تھا عبد الرحیم کے گھر رابیل کی رسم کرنے اور شادی کی تاریخ لینے ۔

، میں نے جو سامان لکھا ہے لسٹ میں یہ سب شام تک آجانا چاہیے

، اور صحیح لانا دیکھ کر

پیسوں کی فکر مت کرنا جتنے کا بولیں لے لینا بحث مت کرنا آخر میرے اکلوتے بیٹے کی رسم ہے ۔

پروین بیگم اپنے ایماندار نوکر کو اتنی بڑی لسٹ د یتے ہوئے کہ رہی تھیں ۔

رسم گھر میں ہی تھی صرف جہانگیر کی فیملی ہی جارہی تھی ۔

امی آپ سے کچھ کہنا ہے ۔

حریم پروین کے پاس آئی اور ان سے کہنے لگی ہاں بولو جلدی ٹائم نہیں ہے مجھے بہت کام ہیں ایک تو تمہارے پاپا نے بھی کل کا ہی کہ دیا رسم کا

کچھ ٹائم تو د یتے تیاری کے لیے ۔

پروین بیگم نے مصروفیت میں کہا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

ہاں یہ تو ہے لیکن شادی بھی تو ہونی ہی اس میں کر لئے گا تیاریاں کچھ تیاریاں اپنی بیٹی کے لئے بھی چھوڑ دیں ۔

حریم نے آنکھ مارتے ہوئے اپنی ماں سے کہا ۔

تم نہیں سدھروگی بھئی ۔

پروین بیگم نے حریم کے سر پر چپت لگا کر کہا ۔

،اچھا ناں مار کیوں رہی ہیں آپ

میری بات سنیں ، میں نیلم کو بھی بلا لوں اسے بھی دکھاؤنگی کہ میری بھابھی کتنی پیاری ہیں ۔

حریم خوشی سے دونوں ہاتھ پھیلا کر بولی ۔

نہیں ابھی رہنے دو صرف گھر والے جارہے ہیں شادی پر لے جانا اسے ، اسی لئے میں کسی رشتہ دار کو بھی نہیں لے جارہی ویسے بھی اتنا ٹائم نہیں دعوتیں دینے کا ۔ پروین بیگم حریم کی بات سن کر کہا ۔

لے جانے دیں ۔

حریم نے التجا کری ۔

نہیں تو بس نہیں ۔

پروین بیگم نے تنگ آکر کہا کیونکہ انہیں بالکل پسند نہیں تھا بحث کرنا ، جو بولیں وہی ہو شروع سے یہی ہوتا چلا آرہا تھا ۔

حریم منہ بنا کر وہاں سے چلی گئی تھی ۔

****

دوسرے دن سب صبح جلدی اٹھ گئے تھے

سب ناشتہ کر کے اپنی تیاریوں میں لگ گئے تھے

کیونکہ آج جانا تھا

****

کھٹ کھٹ کھٹ

آجائو ۔

رابیل نے آواز دے کر باہر کھڑی ہوئی کام والی سے کہا ۔

چھوٹی بی بی یہ بڑی بیگم صاحبہ نے بھجوایا ہے اور کہا ہے آج پہن لئے گا آپ کی رسم ہے ۔

ٹھیک ہے آپ جائیں ۔

رابیل نے دکھ بھری آواز میں کہا ۔

اور رابیل رونے لگ گئی ۔

رابیل خود کو بہت اکیلا محسوس کر رہی تھی سب پاس ہو کر بھی کوئی ساتھ نہیں تھا ۔

سبب آنسوؤں کا کسے ہم بتائیں

کسے بے بسی کی کہانی سنائیں

انہیں تو ہماری خبر ہی نہیں ہے

جن کے لئے محبت وفائیں ۔۔

****

شاہویر کو ابھی بھی کچھ نہیں پتہ تھا کہ اسکا رشتہ کس سے ہوا ہے اور نہ ہی وہ یہ جاننا چاہتا تھا۔

اسے ایک کے علاوہ کوئی پسند نہیں تھی۔

****

رابیل نے آج براؤن کلر کی فراک پہنی تھی جو گھٹنوں تک آتی تھی

پورا سوٹ براؤن کلر کا تھا اس کے ساتھ کوئی کنٹراس نہیں تھا۔

جو اسکی گوری رنگت پر بہت جچ کر رہا تھا

اس کے ساتھ لائٹ سا میک اپ کیا تھا

آنکھوں میں کاجل لگایا تھا

جو اسکی آنکھوں میں کاتلانہ لگ رہا تھا

اور نیچرل کلر کی لپ اسٹک لگائی تھی

بالوں میں آگے کی طرف پنس لگا کر کوور کیے تھے اور پیچھے سے کھلے چھوڑ دیئے تھے۔

****

چلو بھئی اب جلدی سے

سب انتظار کر رہے ہوں گے

ایک گاڑی میں جہانگیر کی فیملی جارہی تھی دوسری گاڑی میں نوکر تھے جو بہت سارا رسم کا سامان لارہے تھے ۔

****

دوسری طرف سب تیار ہو رہے تھے رابیل تو تیار تھی ۔

سمرین نے وجاہت کو سب بتا دیا تھا

اور عبد الرحیم نے وجاہت کو سختی سے رکنے کا کہا تھا

تو وجاہت بھی گھر میں ہی تھا ۔

عبد الرحیم کے پاس فون آیا

جہانگیر کا کہ ہم لوگ نکل گئے ہیں

جہانگیر کے گھر سے عبد الرحیم کا گھر بہت دور تھا

تقریباً ایک گھنٹے کا رستہ تھا ۔

عبد الرحیم سمرین سے اور باقی ملازموں سے کہ رہے تھے جلدی سب کچھ تیار کرنے کا ۔

گھر کی زمہ داری سمرین کے ہاتھ میں تھی

کھانا بھی تیار تھا

****

پاپا یہ ہم کس کے گھر جارہے ہیں

تمہارے سسرال جا رہے ہیں تمہاری ماما نے بتایا نہیں کیا تمہیں ۔

جہانگیر ڈرائیو کرتے ہوئے بولا ۔

اس طرف تو آپ کے پارٹنر عبد الرحیم کا گھر ہے ناں

شاہویر نے تشویش سے کہا

ہاں انکا ہی گھر ہے انکی بیٹی سے ہی تمہارا رشتہ ہوا ہے ۔

، شاہویر کی تو آنکھیں کھلی رہ گئیں وہ بہت خوش ہوا

، اسکی پسند اسے بغیر مانگے مل رہی تھی

اسے اس بات کا اندازہ نہیں تھا

کہ اسکی قسمت اس پر اتنی مہربان ہورہی ہے ۔

، لیکن ابھی بھی اسے کسی بات کی بے چینی تھی

اسے یقین نہیں آرہا تھا

اک ہی شخص پہ مرکوز ہے دُنیا میری

یعنی اِک شخص مجھے ارض و سما جیسا ہے

****

وہ لوگ پہنچ گئے تھے اور ملازم کی فوج بھی انکے پیچھے مٹھائیاں وغیرہ لارہے تھے ۔

سمرین اور عبد الرحیم سب سے مل رہے تھے ۔

سب لانچ میں بیٹھ گئے تھے

PDD NOVEL BANK

وجاہت بھی آگیا تھا جہانگیر اور شاہویر سے مل رہا تھا --

یہ میرے بیٹے وجاہت ہیں

عبد الرحیم سب سے وجاہت کا تعارف کروا رہے تھے ۔

اور یہ جہانگیر صاحب اور انکی وائف ہیں --

ان کی بیٹی حریم اور یہ ان کے بیٹے شاہویر ہیں ۔

عبد الرحیم نے جہانگیر کی فیملی کا بھی تعارف کروایا وجاہت کو ۔

ہمممم اور اب تو ہم آپ کے سمدھی اور شاہویر داماد بننے جارہے ہیں ۔

جہانگیر پکا کرتے ہوئے عبد الرحیم سے بولا --

جی جی بالکل کوئی شک نہیں آپ ہمارے سمدھی ہیں اب ۔

عبد الرحیم نے بھی مسکرا کر کہا ۔

یہ باتیں تو ہوتی رہیں گی ہماری بہو کہاں ہیں انکو تو بلا دیں۔

پروین بیگم بھی بولیں۔

جی بلا لیتے ہیں ۔

سمرین نے زائرہ کو آواز دی کہ رابیل کو بلا لائیں ۔

شاہویر کی نظر سیڑھیوں پر ہی تھی کہ کب رابیل آئے اور اسکی بے چینی ختم ہو ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

****

رابیل بی بی آپ کو نیچے بلا رہے ہیں ۔
رابیل بیٹھی ہوئی اپنے فون میں لگی تھی ۔
یہ سن کر جلدی سے اٹھی اپنے آپ کو شیشے میں دیکھ کر نیچے چلی گئی ۔
رابیل سیڑھیاں اتر رہی تھی نظریں جھکائے
اور شاہویر تو اپنی دنیا ہی کھو بیٹھا رابیل کو ٹک ٹکی باندھ کر دیکھے جارہا تھا ۔

آپ کو دیکھ کر دیکھتا رہ گیا
کیا کہوں؟ اور کیا رہ گیا ؟

آتے آتے میرا نام سا رہ گیا
اس کے ہونٹوں پہ کچھ کانپتا رہ گیا

وہ میرے سامنے ہی گیا اور میں

راستے کی طرح دیکھتا رہ گیا

رابیل سب سے ملنے لگی

اور بیٹھ گئی ۔

عبد الرحیم صاحب اجازت ہے

رسم کریں --

جہانگیر نے عبد الرحیم سے پوچھا ۔

جی جی اجازت ہے ۔

عبد الرحیم بولے ۔

بیٹا آپ شاہویر کے ساتھ بیٹھ جائو تاکہ رسم کرلیں ۔

پروین بیگم رابیل سے کہنے لگی اور رابیل اپنے پاپا کو دیکھنے لگی ۔

عبد الرحیم نے اشارے سے ہاں کیا تو رابیل بیٹھ گئی ۔

پروین نے شاہویر کو انگھوٹی دی کہ رابیل کو پہنا دیں ۔

شاہویر تھوڑا کنفیوز ہو رہا تھا کہ اتنی جلدی یہ سب ہورہا ہے ۔

PDD NOVEL BANK

اس نے رابیل کا ہاتھ لیا اور انگھوٹی پہنا دی --

رابیل اور شاہویز دونوں ہی بہت شرما رہے تھے سب کے سامنے

حسرت دیدار بھی کیا چیز ہے

وہ سامنے ہوں تو مسلسل دیکھا بھی نہیں جاتا

سب ایک دوسرے کو مبارکی دینے لگ گئے تھے

رابیل اور شاہویز کا سب نے مٹھائی کھلا کر منہ میٹھا کروایا ۔

اور حریم نے رابیل اور شاہویز کی تصویر بنائی

سب بیٹھے باتیں کر رہے تھے شادی کی تاریخ دے دی گئی تھی ۔

اگلے جمع دونوں کا نکاح اور رخصتی طے ہوئی تھی ۔

شادی کی تیاریوں میں بہت کم ٹائم تھا ۔

رابیل کام کے بہانے وہاں سے اٹھ کر چلی گئی تھی ۔

کھانا وغیرہ کھا کر باتیں ہوئی پھر جہانگیر کی فیملی اپنے گھر چلی گئی تھی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

****

رابیل بہت تھک گئی تھی وہ فریش ہوکر سونے کے لئے لیٹ گئی ۔
، وہ پہلے تھوڑی افسردہ تھی لیکن اب وہ مطمئن تھی
شاہویر اور اسکی فیملی کو دیکھ کر ۔

****

وہ صبح اٹھا تو اسے سب سے پہلا خیال رابیل کا آیا
اور وہ کل کی سوچوں میں گم رابیل کا سوچ رہا تھا ۔
، بہت دیر تک وہ رابیل کا سوچ کر مسکراتا رہا پھر خیالوں کی دنیا سے باہر آیا
سر جھٹک کر وہ فریش ہونے چلا گیا ۔

سانس تو لینے دیا کرو
آنکھ کھلتے ہی یاد آجاتے ہو

****

حریم آج بھی یونی نہیں گئی تھی

سب بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے

شاہویر بھی ناشتے کی ٹیبل پر آگیا تھا ۔

اور ناشتہ کرنے لگ گیا ۔

حریم تم جا نہیں رہی یونی ۔

پروین بیگم نے ناشتے کی ٹیبل سے اُٹھتی ہوئی حریم سے کہا ۔

نہیں ماما تھک گئی ہوں بہت ، کل چلی جاؤنگی ابھی سونے جا رہی ہوں ۔

اس گھر کا اصول تھا کہ سب ایک ساتھ ناشتہ کرتے اور رات کا کھانا کھاتے ۔۔

اسلئے حریم کو ناشتے کے لئے اٹھنا پڑا تھا ۔

پروین بیگم بھی ناشتہ کر کے جا چکی تھیں ۔

شاہویر نے اکیلا دیکھ کر اپنے ڈیڈ سے مخاطب ہوا ۔

ڈیڈ ویسے ایک بات کہوں !

PDD NOVEL BANK

آپ کو یوں اچانک میرے رشتے اور پھر شادی کا خیال کیسے آگیا ؟

جہانگیر نے شاہویر کا سوال سن کر اسے عبد الرحیم کے بزنس کی اور جو بات ہوئی ساری بات تفصیل سے بتادی ۔

، شاہویر اپنے ڈیڈ کی بات سننے لگ گیا

اور کہا کہ لیکن آپ نے کیوں کہا میرے رشتے کا ؟

شاہویر کو بھی نہیں پتہ تھا اسکے ڈیڈ کیوں کر رہے ہیں یہ سب ۔

بیٹا مجھے رابیل پسند تھی تمہارے لئے ۔

جہانگیر نے صاف جھوٹ بولا ۔

، اچھا پر ڈیڈ

آپ ویسے ہی رشتہ کر دیتے لیکن اس کی کیا ضرورت تھی جو آپ نے کہا بزنس کے بدلے رابیل اور میرا رشتہ کردیں ۔

شاہویر نے نا سمجھی سے کہا ۔

کیونکہ مجھے لگا تھا عبدالرحیم یہ رشتہ نہیں کریں گے ۔

شاہویر سوچ میں پڑ گیا ۔

، بیٹا تم ٹینشن نہیں لو اس سے تمہاری زندگی میں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

ہاں بس تم تھوڑا دور ہی رہنا رابیل اور اسکی فیملی سے ۔

سمجھے ناں میری بات ۔

جہانگیر نے آرام سے شاہویر سے کہا ۔

شاہویر نے ہاں میں گردن ہلائی ۔

شاہویر اب سمجھ گیا تھا کہ اسکے ڈیڈ نہیں چاہتے کہ رابیل کو ایک اچھی پر سکون زندگی ملے ۔

حریم آج بھی یونی نہیں گئی تھی

سب بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے

شاہویر بھی ناشتے کی ٹیبل پر آگیا تھا ۔

اور ناشتہ کرنے لگ گیا ۔

حریم تم جا نہیں رہی یونی ۔

پروین بیگم نے ناشتے کی ٹیبل سے اٹھتی ہوئی حریم سے کہا ۔

نہیں ماما تھک گئی ہوں بہت ، کل چلی جاؤنگی ابھی سونے جا رہی ہوں ۔

اس گھر کا اصول تھا کہ سب ایک ساتھ ناشتہ کرتے اور رات کا کھانا کھاتے ۔۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

اسلئے حریم کو ناشتے کے لئے اٹھنا پڑا تھا ۔

پروین بیگم بھی ناشتہ کر کے جا چکی تھیں ۔

شاہویر نے اکیلا دیکھ کر اپنے ڈیڈ سے مخاطب ہوا ۔

ڈیڈ ویسے ایک بات کہوں !

آپ کو یوں اچانک میرے رشتے اور پھر شادی کا خیال کیسے آگیا ؟

جہانگیر نے شاہویر کا سوال سن کر اسے عبد الرحیم کے بزنس کی اور جو بات ہوئی ساری بات تفصیل سے بتادی ۔

شاہویر اپنے ڈیڈ کی بات سننے لگ گیا ،

اور کہا کہ لیکن آپ نے کیوں کہا میرے رشتے کا ؟

شاہویر کو بھی نہیں پتہ تھا اسکے ڈیڈ کیوں کر رہے ہیں یہ سب ۔

بیٹا مجھے رابیل پسند تھی تمہارے لئے ۔

جہانگیر نے صاف جھوٹ بولا ۔

اچھا پر ڈیڈ ،

آپ ویسے ہی رشتہ کر دیتے لیکن اس کی کیا ضرورت تھی جو آپ نے کہا بزنس کے بدلے رابیل اور میرا رشتہ کردیں ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

شاہویر نے نا سمجھی سے کہا ۔

کیونکہ مجھے لگا تھا عبدالرحیم یہ رشتہ نہیں کریں گے ۔

شاہویر سوچ میں پڑ گیا ۔

، بیٹا تم ٹینشن نہیں لو اس سے تمہاری زندگی میں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا

ہاں بس تم تھوڑا دور ہی رہنا رابیل اور اسکی فیملی سے ۔

سمجھے ناں میری بات ۔

جہانگیر نے آرام سے شاہویر سے کہا ۔

شاہویر نے ہاں میں گردن ہلائی ۔

شاہویر اب سمجھ گیا تھا کہ اسکے ڈیڈ نہیں چاہتے کہ رابیل کو ایک اچھی پر سکون زندگی ملے

۔

****

آج پروین اور حریم شادی کی شاپنگ کرنے جارہے تھے

جہانگیر کے کہنے پر شاہویر بھی ساتھ چلا گیا تھا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

یہ تینوں مال آئے تھے شاپنگ کے لئے ۔

بہت سی چیزیں لیں ۔

حریم اور پروین نے اپنے لئے کپڑے لئے شادی کے اور کچھ کپڑے شاہویر کی پسند کے

رابیل کے لئے خریدے بری میں لے جانے کے لیے ۔

، یہ لوگ بہت تھک گئے تھے شاپنگ کر کے

وہیں ریسٹورنٹ میں ان لوگوں نے کھانا بھی کھایا ۔

****

!! سوری

بیٹا ہم تمہاری شادی میں نہیں آ پائیں گے ۔

لیکن ماموں کیوں نہیں آئیں گے ؟

رابیل نے اپنے ماموں سے پوچھا ۔

، وہ بیٹا

ٹو ٹو ٹو ۔

وہاں سے سگنلز پرابلم کی وجہ سے لائن کٹ گئی تھی ۔

دوبارہ کال ملانے پر بھی نہیں ملی ۔

****

عبد الرحیم نے بھی اپنی بیٹی کی شادی کی ساری تیاریاں مکمل کرلی تھیں ۔

، جہانگیر اور پروین نے جہیز لینے سے انکار کردیا تھا

بس کچھ ضروری اور قیمتی سامان عبد الرحیم رابیل کو دے رہے تھے ۔

،شادی میں بس ایک دن رہ گیا تھا

سادگی سے شادی ہورہی تھی

کیونکہ ٹائم بھی بہت کم تھا ان کے پاس ۔

****

شاہویر لیٹا ہوا اپنی اور رابیل کی تصویریں دیکھ رہا تھا جو رسم پر حریم نے لی تھیں ۔

، اہ ہووو بھابھی کی تصویریں چوری چھپکے دیکھی جارہی ہیں ہمارے موبائل میں

ایک دن انتظار کرلیں کل آجائیں گی وہ ہمارے گھر ہمیشہ کے لیے ۔

حریم شاہویر کو تنگ کرتے ہوئے بولی ۔

نہیں میں تو بس تمہارا موبائل دیکھ رہا تھا تمہاری بھابھی ہی خود آجاتی ہیں میرے سامنے ۔

شاہویر ہنسی چھپاتے ہوئے بولا

اور اٹھ کر چلا گیا کہ حریم اسے اور تنگ نہ کرے ۔

****

،رابیل اپنے نکاح کے دن کا جوڑا دیکھ رہی تھی جو شاہویر کی پسند کا تھا

آج ہی پروین نے رابیل کے لئے بھجوایا تھا ۔

، افففففف کتنا اچھا جوڑا ہے

رابیل دیکھ کر بہت خوش ہوئی اور دل ہی دل میں خود سے کہنے لگ گئی ۔

، اور تھوڑی دیر میں سوگئی

،آج صبح سے کاموں میں لگی ہوئی

بہت تھکن ہوگئی تھی ۔

****

، آج وہ دن آ ہی گیا تھا جس دن رابیل کو دلہن بننا تھا

رابیل کو تیار کرنے ایک بیوٹیشن آئی تھی ۔

اور گھر میں سب نوکر اپنے اپنے کام سنبھال رہے تھے جس کی انہیں زمہ داری دی گئی تھی ۔

****

، یہاں بھی آج پورا گھر پھولوں اور لائٹس سے سج رہا تھا

ہر طرف پھولوں کی دھیمی سی خوشبو آرہی تھی ۔

سب اپنی تیاریوں میں لگے ہوئے تھے

PDD NOVEL BANK

اور شاہویر کے کچھ دوست اس سے ملنے آئے ہوئے تھے تو شاہویر انہیں ٹائم دے رہا تھا

۔

****

، نیلم کی آج دیر سے آنکھ کھلی تھی اور کسی نے اٹھایا بھی نہیں تھا
اسے یاد آیا کہ آج تو حریم کے بھائی کی شادی ہے وہ جلدی سے اٹھ کر فریش ہونے چلی گئی
،
آج کے لیے نیلم نے ڈارک بلو کلر کی فراک نکالی تھی الماری سے
جس پر نگ موتیوں کا کام ہوا تھا ۔

****

، حریم آج بہت خوش تھی اس کی دوست رابیل اس کی بھابھی بننے جارہی تھیں
حریم نے نیلم کو کال ملائی ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

یار کہاں ہو تم ابھی تک آئی نہیں ۔

، ہاں میں بس تیار ہورہی ہوں پندرہ منٹ میں آئی

اور سنو میرے گھر سے کوئی نہیں آرہا تم واپسی میں مجھے چھڑوادینا ۔

نیلم نے تیار ہوتے ہوئے کہا ۔

ہاں ہاں میں چھڑوا دونگی تم آ تو جاؤ یار ۔

نیلم نے او کے کہ دیا ۔

حریم کے گھر میں سب تیار تھے بس کچھ مہمانوں کا انتظار ہو رہا تھا ۔

آج حریم نے پرپل شرارہ پہنا تھا جس کے ساتھ گولڈن کنٹراس تھا۔۔

****

ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہے آج میری بیٹی ۔

عبدلرحیم نے رابیل کو تیار بیٹھے دیکھ کر کہا اور اس کے پاس جاکر بیٹھ گئے ۔

رابیل مسکرا دی اور بولی

، پاپا آج امی ہوتی تو کتنا خوش ہوتیں

PDD NOVEL BANK

،ہمممم یہ تو ہے لیکن تمہارے پاپا تو ہیں ناں

بیٹا اگر مجھ سے کوئی غلطی ہو گئی تو مجھے معاف کر دینا ۔

نہیں پاپا ایسی بات نہیں آپ سے کوئی غلطی نہیں ہوئی آپ معافی کیوں مانگ رہے ہیں

،

،اگر امی ہوتی تو شاید میری اس طرح سے شادی نہیں ہوتی

ہم سب مل کر آپ کا ساتھ دیتے ۔

رابیل کی آنکھوں سے آنسوں جاری ہوگئے ۔

نہیں بیٹا ایسے نہیں روتے آج تمہاری شادی ہے خوشی خوشی رخصت ہو ۔

عبد الرحیم نے آج رابیل کا حوصلہ بڑھایا ۔

رابیل کو اسکی ماں آج کے دن بہت یاد آرہی تھیں

رابیل یہی سوچ رہی تھی اسکی امی اسے دلہن بنے دیکھ کر کتنی خوش ہوتیں ۔

****

باہر سے شور کی آواز آرہی تھی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

، رابیل کی چوٹی سی کزن نے آکر اسے بتایا کہ بارات آگئی ہے

رابیل اندر ہی اندر بہت خوش تھی آج اس کے چہرے پر خوشی نظر آرہی تھی ۔

وہ جانتی تھی کہ شاہویر اسے پسند کرتا ہے ۔

****

نکاح کا ٹائم ہوگیا تھا

رابیل کی کزن اسے لینے آئی تھی اسٹیج پر لے جانے کے لئے ۔

نکاح خواں نے رابیل کے پاپا اور گواہوں سے اجازت مانگی کہ نکاح شروع کیا جائے ۔

رابیل بنت عبدالرحیم آپ کا نکاح شاہویر بنت جہانگیر سے حق مہر پانچ لاکھ روپے سکہ رائج الوقت رکھا جاتا ہے کیا آپ کو قبول ہے ۔

، رابیل اپنے پاپا کو دیکھنے لگی اور اسکی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے

،جی قبول ہے ۔

قبول ہے قبول ہے ۔

رابیل نے کپ کپاتی ہوئی آواز میں کہا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

عبدالرحیم نے رابیل کے سر پر ہاتھ رکھا پیار سے ۔

، اور پھر شاہویز سے نکاح خواں نے یہی سوال کیا کیا آپ کو قبول ہے

جی قبول ہے ۔

شاہویز اور رابیل نکاح کے مضبوط بندھن میں جڑ گئے تھے ۔

،سب ایک دوسرے کو مبارک باد دے رہے تھے

رابیل اور شاہویز کو ساتھ بٹھا کر کیمرہ مین تصویریں لے رہا تھا ۔

رابیل تھوڑی اداس ہو گئی تھی وہ آج اس گھر کو چھوڑ کر ایک الگ گھر جا رہی تھی اپنے

، بچپن کی یادوں کو اس گھر میں قید کر کے ایک نئی زندگی شروع کرنے جارہی تھی

پورا بچپن اسکے دماغ میں تیزی سے گزر رہا تھا۔

وہ بہت ڈر رہی تھی کہ وہ لوگ کیسے رہیں گے رابیل کے ساتھ ۔

،، میں آصف بسمل ہوں

،، میں رونق محفل ہوں

،، ایک ٹوٹا ہوا دل ہوں

میں شہر میں ویرانہ --

****

،تمم

تم یہاں کیا کر رہی ہو ؟

وجاہت نے نیلم سے پوچھا ۔

،میں یہاں اپنی دوست کے بھائی کی شادی میں آئی ہوں

تم یہاں کیسے ؟

میرا پیچھا کرتے کرتے یہاں بھی پہنچ گئے ۔

میں تمہارا پیچھا کیوں کرنے لگا

میری پاپا کی بیٹی کی شادی ہے یہ میرا گھر ہے ۔

وجاہت نے آئبرو اچکا کر کہا۔

،اوہ سچ میں

،مطلب حریم کے بھائی تمہارے بہنوئی ہوئے

،مجھے تو اندازہ بھی نہیں تھا تم یہاں مجھے مل جاؤ گے

مجھے کیا پتہ تھا تمہاری بہن کی شادی شاہویز بھائی سے ہے ۔

اہم اہم ،

آپ دونوں یہاں ؟

تم انہیں جانتی ہو نیلم ؟

حریم انہیں ایک ساتھ کھڑے دیکھ کر آئی اور نیلم سے سوال کیا ۔

ہاں وووہ ہاں جانتی ہوں میں انہیں بہت اچھے سے ۔

نیلم نے وجاہت کو گھورتے ہوئے کہا ۔

اچھا کیسے جانتی ہو انہیں؟

یہ رابیل بھابھی کے بھائی ہیں ۔

ہممم پتہ ہے مجھے ،

یہ بھی بتادوں گی کہ کون ہیں یہ ۔

نیلم نے ابھی بتانا صحیح نہیں سمجھا کیونکہ وجاہت رابیل کا بھائی تھا اور رابیل حریم کی بھابھی ۔

****

رخصتی ہو گئی تھی اور پروین بیگم رابیل کو روم میں بٹھا کر چلی گئیں تھیں ۔

، رابیل بیٹھی ہوئی شاہویز کا انتظار کر رہی تھی

کھٹ کھٹ ۔

گیٹ نوک ہوا اور شاہویز روم میں آگیا تھا ۔

.. اسلام وعلیکم مسس شاہویز

شاہویز نے رابیل کو سلام کیا بدلے میں رابیل نے شاہویز کو جواب دیا ۔

وعلیکم سلام ۔

منہ دکھائی دینا ضروری تو نہیں ناں ۔

شاہویز نے رابیل کو تنگ کرتے ہوئے بولا۔

رابیل نے کوئی جواب نہیں دیا صرف مسکرا دی ۔

شاہویز نے رابیل کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا اور ایک گولڈ کی قیمتی انگھوٹی رابیل کی انگلی

، میں پہنا دی

! یہ میری ماما نے اپنی بہو کے لئے لی تھی

، اور آج انکی بہو بہت اچھی لگ رہی ہے

ویسے تو ہے ہی بہت اچھی ۔

پتہ ہے رابیل جب میری آپ سے ٹکر ہوئی تھی آپ پہلی نظر میں ہی مجھے پسند آگئی تھیں

میں نے کسی کو نہیں بتایا تھا

پھر ڈیڈ نے میرا رشتہ کردیا مجھے بہت غصہ آیا کہ مجھ سے بغیر پوچھے میرا رشتہ کیسے کردیا ۔

میں جاننا نہیں چاہتا تھا کس سے کیا لیکن میں نے ڈیڈ سے بات کی تو پتہ چلا میرا رشتہ

آپ سے ہوا ،

پھر مجھے اپنی قسمت پر رشک آنے لگا ،

کہ بغیر کسی سے کہے آپ مجھے مل گئیں ہمیشہ کے لیے ۔

میں نے مُحبت کا چہرہ نہیں دیکھا

میں نے آپ کو دیکھا ہے

اور اگر مُحبت کی کوئی صورت ہوتی

تو وہ ہوبہو آپ کے جیسی ہوتی

اگر مُحبت بول سکتی

تو لہجہ آپ کی طرح ہوتا

آپ کو پتہ ہے ناں

آپ وہ انعام ہیں

جو میرے رب نے مُجھے

بِن مانگے دیا ہے

آپ وہ عطاء ہیں جس کا کوئی مول نہیں ۔

شاہویر نے بہت اچھے لہجے میں اپنی پسند کا اظہار کیا رابیل سے ۔

یہ سب سن کر رابیل اور مطمئن ہو گئی ۔

اور ایسے ہی دونوں باتیں کرتے رہے۔

ذرا سا بیٹھ ابھی اور بات کر مجھ سے

حسین شخص میرا دل نہیں بھرا تجھ سے

رخصتی ہو گئی تھی اور پروین بیگم رابیل کو روم میں بٹھا کر چلی گئیں تھیں ۔

، رابیل بیٹھی ہوئی شاہویر کا انتظار کر رہی تھی

کھٹ کھٹ ۔

گیٹ نوک ہوا اور شاہویر روم میں آگیا تھا ۔

.. اسلام وعلیکم مسس شاہویر

شاہویر نے رابیل کو سلام کیا بدلے میں رابیل نے شاہویر کو جواب دیا ۔

وعلیکم سلام ۔

منہ دکھائی دینا ضروری تو نہیں ناں ۔

شاہویر نے رابیل کو تنگ کرتے ہوئے بولا۔

رابیل نے کوئی جواب نہیں دیا صرف مسکرا دی ۔

شاہویر نے رابیل کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا اور ایک گولڈ کی قیمتی انگھوٹی رابیل کی انگلی

، میں پہنا دی

! یہ میری ماما نے اپنی بہو کے لئے لی تھی

، اور آج انکی بہو بہت اچھی لگ رہی ہے

ویسے تو ہے ہی بہت اچھی ۔

PDD NOVEL BANK

پتہ ہے رابیل جب میری آپ سے ٹکر ہوئی تھی آپ پہلی نظر میں ہی مجھے پسند آ گئی تھیں

میں نے کسی کو نہیں بتایا تھا

پھر ڈیڈ نے میرا رشتہ کردیا مجھے بہت غصہ آیا کہ مجھ سے بغیر پوچھے میرا رشتہ کیسے کردیا۔

میں جاننا نہیں چاہتا تھا کس سے کیا لیکن میں نے ڈیڈ سے بات کی تو پتہ چلا میرا رشتہ

، آپ سے ہوا

، پھر مجھے اپنی قسمت پر رشک آنے لگا

کہ بغیر کسی سے کہے آپ مجھے مل گئیں ہمیشہ کے لیے۔

میں نے مُحبت کا چہرہ نہیں دیکھا

میں نے آپ کو دیکھا ہے

اور اگر مُحبت کی کوئی صورت ہوتی

تو وہ ہوبہو آپ کے جیسی ہوتی

اگر مُحبت بول سکتی

تو لہجہ آپ کی طرح ہوتا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

آپ کو پتہ ہے ناں

آپ وہ انعام ہیں

جو میرے رب نے مُجھے

بِن مانگے دیا ہے

آپ وہ عطاء ہیں جس کا کوئی مول نہیں ۔

شاہویر نے بہت اچھے لہجے میں اپنی پسند کا اظہار کیا رابیل سے ۔

یہ سب سن کر رابیل اور مطمئن ہوگئی ۔

اور ایسے ہی دونوں باتیں کرتے رہے۔

ذرا سا بیٹھ ابھی اور بات کر مجھ سے

حسین شخص میرا دل نہیں بھرا تجھ سے

****

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

عبدالرحیم کو نیند نہیں آرہی تھی ان کو بار بار رابیل کا خیال آرہا تھا کہ وہ خوش تو ہے یا نہیں ،

عبدالرحیم رابیل کو لے کر بہت سنجیدہ ہو رہے تھے ،

وہ بہت بے چین تھے ،

نیند تو ان کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی ۔

****

صبح ہو گئی تھی

رابیل اٹھ کر تیار ہونے لگی تھی

ناشتہ کے لئے اس کے گھر والے آرہے تھے ۔

کھٹ کھٹ کھٹ ۔

رابیل نے دروازہ کھولا تو پروین بیگم سامنے کھڑی تھیں ۔

اسلام وعلیکم آنٹی ۔

وعلیکم سلام !

بیٹا اٹھ گئیں تم ،

اور آج سے مجھے آنٹی نہیں ماما بلاؤ گی ،

شاہویر اور حریم بھی ماما ہی بولتے ہیں مجھے ،

تم بھی میری بیٹی جیسی ہو ۔

پروین نے پیار سے رابیل کو سمجھایا ۔

جی آنٹی ۔

رابیل نے بول کر دانتوں کے بیچ زبان دبائی ۔

سوری ماما ۔

کوئی بات نہیں ابھی عادت نہیں ناں!

پروین بیگم نے رابیل کا ہاتھ پکڑا اور دو قیمتی کڑھے پہنا دئے ۔

بیٹا یہ میں نے بہت عرصے سے لے کر رکھے ہوئے ہیں کہ شاہویر کی دلہن کو دونگی ،

بیٹا انہیں سمبھال کر رکھنا ۔

جی ماما ۔

شکریہ آپ کا ۔

واہ بھئی ساس بہو اکیلے کھڑی باتیں کر رہی ہیں بیٹے کو تو اب بھول جائیں گی ، بہو جو آگئی ہے ۔

شاہویر واشروم سے فریش ہو کر ٹوول سے اپنے بال صاف کرتے ہوئے بولا ۔

رابیل اور پروین ہنس دیں ۔

، ہاں بھئی اب تو میری بہو آگئی

آپ کون اب ہم نہیں جانتے ۔

پروین بیگم ہنستے ہوئے بولیں ۔

ہاں بھئی اب تو ایسا ہی ہوگا ہمارے ساتھ ۔

یہ تینوں باتیں کرتے رہے پھر ناشتے کی ٹیبل پر چلے گئے ۔

****

رابیل ناشتے کی ٹیبل پر پہنچی تو اسے اپنے پاپا اور سوتیلی ماں نہیں دکھیں ۔

کس کو دیکھ رہی ہو بیٹا ۔

پروین بیگم رابیل کو ادھر ادھر دیکھتی ہوئی بولی ۔

،نہیں کچھ نہیں

ماما پاپا نہیں آئے ۔

رابیل نے افسردگی سے کہا ۔

،نہیں وہ لوگ آرہے تھے

میں نے کہا آج ولیمہ ہے ناشتہ تو ہم کروالیں گے

مجھے یہ رسمیں نہیں پسند

،میں نے منع کردیا

پریشان ہوتے وہ لوگ ۔

جہانگیر ناشتہ کرتے ہوئے بولا ۔

ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھا شاہویر اور سب جہانگیر کو دیکھنے لگے ۔

****

آج رابیل کا ولیمہ تھا ۔

،شاہویر نے رابیل کی بکنگ کروائی ہوئی تھی

PDD NOVEL BANK

چلیں دیر ہورہی ہے ۔

شاہویر نے رابیل کو بولا

، اور دونوں چلے گئے

، واپسی میں، میں آجاؤنگا آپ کو لینے

شاہویر نے رابیل سے کہا رابیل نے کہا جی ٹھیک ۔

، گاڑی ایک بڑے سے پارلر کے سامنے رکی

شاہویر گاڑی سے اترا اور رابیل کی سائٹ کا دروازا کھول کر ہاتھ بڑھایا اور رابیل نے شاہویر کو اپنا ہاتھ دیا اور گاڑی سے اتر کر اس نے پارلر کی طرف قدم بڑھائے ۔

شاہویر اڈے جاتا دیکھ کر مسکرانے لگا

!....مغرور نہیں ہے وہ سراپا حسن و نور

گردن میں جو تناو ہے زلفوں کا بوجھ ہے

****

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

، شاہویر رابیل کو چھوڑ کر آیا اور آرام کرنے لیٹ گیا تھا

اسکی آنکھ کھلی تو گھڑی شام کے چھ بجا رہی تھی ۔

وہ فٹا فٹ اٹھا اور فریش ہونے چلا گیا ۔

آٹھ بجے تک سب تیار تھے۔

شاہویر رابیل کو لینے چلا گیا تھا ۔

****

ماما آج میں کیسی لگ رہی ہوں ۔

حریم تیار ہوکر اپنے کمرے سے باہر آتے ہوئے بولی ۔

، ہمم بہت اچھی لگ رہی ہو

اللہ نظر بد سے بچائے میری بیٹی کو ۔

پروین نے حریم کے ماتھے پر پیار کرتے ہوئے کہا ۔

ہاں بھئی اچھا لگنا بھی چاہئے میرے بھائی کا ولیمہ ہے ۔

PDD NOVEL BANK

حریم اتراتے ہوئے بولی ۔

اور دونوں ہنس دیں

****

رابیل شاہویر کو کال ملا رہی تھی اتنے میں شاہویر رابیل کو لینے آگیا تھا ۔

مسس شاہویر کو لینے انکے ہسبینڈ آئے ہیں ۔

ایک لڑکی نے رابیل کے قریب آکر بولا اور رابیل جلدی سے پارلر سے باہر آگئی ۔

شاہویر گاڑی میں بیٹھا رابیل کا انتظار کر رہا تھا ۔

،آگئے آپ

، میں کب سے انتظار کر رہی تھی

شاہویر کی رابیل سے نظر ہی نہیں ہٹی وہ اتنی پیاری لگ رہی تھی تیار ہوکر ۔

، میں آپ سے بول رہی ہوں

سن رہے ہیں ناں ۔

رابیل نے شاہویر کے آگے ہاتھ لہرایا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

، ہ ہاں ہاں سن رہا ہوں

، بہت پیاری لگ رہی ہیں آپ

سب لوگ دلہا کو چوڑ کر دلہن کو ہی دیکھنے لگ جائیں گے ۔

اور لڑکیاں بھی جل جائیں گی آج میری بیگم کو دیکھ کر ۔

شاہویر نے رابیل کو آنکھ مارتے ہوئے کہا ۔

، ہممم یہ تو ہے

دولہے صاحب ہیں ہی ایسے ۔

رابیل نے ہنستے ہوئے کہا ۔

اور پورے راستے دونوں کی بحث ہوتی رہی ۔

،، پہلے جاں ، پھر جان جاں ، پھر جان جاناں ہوگئے

، پہلے دل ، پھر دلربا ، پھر دل کے مہماں ہوگئے

رفتہ رفتہ وہ میری ہستی کا ساماں ہوگئے ۔

****

PDD NOVEL BANK

ہال میں سب پہنچ گئے تھے ۔

بس دولہا دلہن کا انتظار ہو رہا تھا ۔

رابیل کے گھر والے بھی آگئے تھے ۔

اور آج نیلم کے گھر والے بھی آئے تھے ۔

حریم سب سے نیلم کا تعارف کروا رہی تھی

رابیل کے گھر والوں سے بھی نیلم کا تعارف کروایا ۔

****

جہانگیر کے بہت پرانے دوست ابرہیم کی فیملی بھی آئی تھی

جہانگیر کی بہت ٹائم کے بعد ملاقات ہوئی تھی اپنے دوست سے ۔

پروین بیگم اور حریم بھی انکے ساتھ ہی کھڑی باتیں کر رہی تھیں ۔

ابراہیم اور انکی وائف تالیہ کو حریم اپنے بیٹے رایان کے لئے بہت پسند آئی تھی ۔

ابراہیم نے اسی وقت جہانگیر سے کہ دیا تھا حریم اور رایان کے رشتے کا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

رایان ایک بہت اچھا اور سلجھا ہوا لڑکا تھا ۔

جہانگیر بہت اچھے سے جانتے تھے ۔

جہانگیر اور پروین بھی خوش ہوگئے اور ہاں کر دیا تھا رشتے کے لئے ۔

حریم وہاں سے چلی گئی تھی۔

اتنے میں شاہویر اور رابیل بھی پہنچ گئے ۔

ابراہیم کی فیملی کا رابیل سے تعارف کروایا گیا ۔

جب انہیں حریم کے رشتے کا پتہ چلا تو رابیل اور شاہویر کو بھی کوئی اعتراض نہیں تھا ۔۔

****

رابیل اپنی فیملی سے ملی ۔

بیٹا خوش ہو ناں ؟

عبدالرحیم نے رابیل سے پوچھا ۔

جی جی پاپا میں بہت خوش ہوں سب بہت اچھے ہیں بہت خیال رکھتے ہیں ۔

اور پھر پوری فیملی کا فوٹو شوٹ ہونے لگا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

جہانگیر کے بہت پرانے دوست ابرہیم کی فیملی بھی آئی تھی

جہانگیر کی بہت ٹائم کے بعد ملاقات ہوئی تھی اپنے دوست سے ۔

پروین بیگم اور حریم بھی انکے ساتھ ہی کھڑی باتیں کر رہی تھیں ۔

ابراہیم اور انکی وائف تالیہ کو حریم اپنے بیٹے رایان کے لئے بہت پسند آئی تھی ۔

ابراہیم نے اسی وقت جہانگیر سے کہ دیا تھا حریم اور رایان کے رشتے کا ۔

رایان ایک بہت اچھا اور سلجھا ہوا لڑکا تھا ۔

جہانگیر بہت اچھے سے جانتے تھے ۔

جہانگیر اور پروین بھی خوش ہوگئے اور ہاں کر دیا تھا رشتے کے لئے ۔

حریم وہاں سے چلی گئی تھی۔

اتنے میں شاہویر اور رابیل بھی پہنچ گئے ۔

ابراہیم کی فیملی کا رابیل سے تعارف کروایا گیا ۔

جب انہیں حریم کے رشتے کا پتہ چلا تو رابیل اور شاہویر کو بھی کوئی اعتراض نہیں تھا ۔۔

****

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

رابیل اپنی فیملی سے ملی ۔

بیٹا خوش ہو ناں ؟

عبدالرحیم نے رابیل سے پوچھا ۔

جی جی پاپا میں بہت خوش ہوں سب بہت اچھے ہیں بہت خیال رکھتے ہیں ۔

اور پھر پوری فیملی کا فوٹو شوٹ ہونے لگا ۔

****

، سب مہمان کھانا کھاکر جانے لگے تھے

سب کے جانے کے بعد یہ سب لوگ بھی اپنے گھر آگئے تھے ۔

، رابیل سب سے ملتے ملتے بہت تھک گئی تھی

وہ آتے ہی فریش ہونے چلی گئی اور بستر پر آرام کے لئے لیٹ گئی ۔

****

، نیلم بیٹھی ہوئی وجاہت کی سوچوں میں گم تھی

اور اس کے گھر والوں کے بارے میں سوچ رہی تھی ۔

کتنے اچھے ہیں وجاہت کے گھر والے اگر اس کے گھر والوں اور حریم کے گھر والوں کو پتہ

لگا تو کیا ہوگا ۔

اتنے میں وجاہت کی کال آگئی ۔

نیلم نے کال ریسیو کی ۔

اتنی لمبی عمر ہے ابھی آپ کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی میں ۔

، اچھا آپ ہمارے بارے میں بھی سوچتی ہیں

کیا سوچ رہی تھی آپ ؟

وجاہت نے ہنستے ہوئے پوچھا ۔

میں سوچ رہی تھی کہ حریم کو کیا بولوں میں آپ کو کیسے جانتی ہوں ۔

نیلم نے پریشانی سے کہا ۔

، اچھا تو بتادو اسے

، کوئی مسئلہ نہیں میں اپنے گھر میں بہت جلد بات کرنے والا ہوں

PDD NOVEL BANK

ویسے بھی گھر والے آپ سے ملے آپ اچھی لگی ماما کو دیکھ کر اندازہ ہوا ۔

اچھا آپ کب بھیجیں گے رشتہ ؟

نیلم نے وجاہت سے کہا ۔

بھیج دوں گا بات کرلوں پہلے ماما سے۔

!! ہمممم ٹھیک ہے

، میں سو رہی ہوں پھر بات ہوگی

اللہ حافظ ۔

****

، شاہویر رابیل کو سوتا ہوا کب سے دیکھ رہا تھا

، اور رابیل دنیا سے بے خبر سو رہی تھی

، اسکی آنکھ کھلی تو اسے اپنے آپ پر کسی کی نظر محسوس ہوئی

اس نے سر اٹھایا تو شاہویر اسے بہت پیار سے دیکھ رہا تھا ۔

کیا دیکھ رہے ہیں آپ ایسے ؟

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

کچھ نہیں ، میں دیکھ رہا تھا میری لائف پارٹنر کتنی خوبصورت ہے ۔

شاہویر رابیل کے ماتھے پر پھیلے بال ہٹاتے ہوئے بولا ۔

رابیل بھی مسکرا دی ۔

اور پھر آنکھیں بند کر کے سوگئی ۔

اور شاہویر ایسے ہی بیٹھا دیکھتا رہا

تیری مسکراہٹ سے سدھر جاتی ہے طبیعت میری

بتاؤ نہ تم عشق کرتے ہو یا علاج

****

ایک ہفتے بعد --

وجاہت نے اپنے گھر بات کرلی تھی رشتے کی ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

اور آج وجاہت کی ماما سمرین اور عبدالرحیم رشتہ لیکر نیلم کے گھر جانے کے لئے رستے میں تھے ۔

یہ لوگ پہلی بار جارہے تھے اسلئے وجاہت نے نیلم کے گھر کا ایڈریس عبدالرحیم کو دے دیا تھا ۔۔

****

نیلم نے اپنی ماں اروی کو بتا دیا تھا اور یہ بھی بتا دیا تھا کہ وجاہت کے گھر والے آرہے ہیں رشتہ لیکر ۔

نیلم اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی تھی اسکا کوئی بہن بھائی نہیں تھا جس کی کمی اسے شدت سے محسوس ہوتی تھی ۔

نیلم اور اسکے ماں باپ انتظار کر رہے تھے وجاہت کی فیملی کا ۔۔

کھٹ کھٹ کھٹ ۔

نیلم کے پاپا سکندر نے دروازہ کھولا ۔

آئیں آئیں،

اندر تشریف لائیں ۔

نیلم اور اسکی ماں بھی انکا استقبال کرنے اٹھ گیئں ۔

بہت سی باتیں ہوئی اس کے بعد سمرین نے اروی سے کہا ۔

، آپ کو پتہ ہی ہوگا ہم کس مقصد سے آئے ہیں

ہمیں آپ کی بیٹی نیلم اپنے بیٹے وجاہت کے لئے بہت پسند ہے ۔

امید ہے آپ لوگ خالی ہاتھ نہیں جانے دیں گے ۔

، سمرین کی بات سن کر سکندر نے انہیں کہا ہم دیکھ بھال کر آپ کو ضرور بتائیں گے

آپ اپنے بیٹے کی کوئی تصویر ہو تو دے دیجئے گا ۔

، جی ہے گی میں دے دیتی ہوں

! فیصلہ ہاں میں ہونا چاہیے سکندر صاحب

ہم آپ کی بیٹی کی ہر خواہش پوری کریں گے جو آپ کی بیٹی اور آپ چاہیں گے بالکل ایسا ہی ہوگا ۔

سمرین نے مطمئن کرتے ہوئے نیلم کے ماں باپ سے بولا اور اپنے بیٹے وجاہت کی تصویر اروی کو دے دی ۔۔

اتنے میں نیلم سب کے لئے چائے بنا کر لے آئی اور سب کو سرو کرنے لگی ۔

کچھ دیر بعد یہ لوگ چلے گئے تھے ۔

****

باہر لاؤنج میں بیٹھے رابیل اور شاہویر چائے پی رہے تھے ۔

بہت اچھی چائے بنائی ہے بھئی مزہ آگیا ۔

رابیل مسکرا دی ۔

شاہویر جب بھی رابیل کے ہاتھ کی چائے پیتا یہی کہتا ۔

شاہویر کی نظر جہانگیر پر پڑی ۔

یہ چائے ہے ؟

تمہیں چائے بنانی نہیں آتی ؟

کچھ تو صحیح سے کرلیا کرو ۔

شاہویر نے چائے کا کپ غصے سے پھینکتے ہوئے رابیل سے کہا ۔

رابیل اسکا بدلتا ہوا رویہ دیکھ کر بہت خوف زدہ ہوگئی ۔

اب دیکھ کیا رہی ہو ہاں؟

جاؤ شکل گم کرو اپنی یہاں سے ۔

شاہویر نے آنکھیں نکال کر رابیل سے کہا ۔

پر میں نے تو بالکل ٹھیک بنائی ہے چائے ۔

ابھی آپ ہی تو کہہ رہے تھے ۔

رابیل نے حیرانگی سے کہا ۔

تو کیا مطلب تمہارا میں جھوٹ بول رہا ہوں ؟

تم مجھ سے زبان چلاؤگی ۔

شاہویر کے ماتھے پر بل پڑ گئے ۔

نہیں میرا یہ مطلب نہیں تھا ۔

رابیل کہتی ہوئی ٹوٹے ہوئے چائے کے کپ کی کرچیاں سمیٹنے لگی اور سمیٹ کر روتے کچن کی طرف چلی گئی ۔

جہانگیر یہ سب دیکھ کر بہت خوش ہوا اور وہ یہی سب تو چاہتا تھا ۔

رابیل کچن میں کھڑی ہوئی رو رہی تھی اسکو سمجھ نہیں آرہا تھا شاہویر کا یہ رویہ ۔

، وہ کچھ دنوں سے یہ دیکھ رہی تھی

شاہویر پتہ نہیں کیوں یہ سب کر رہا تھا

ابھی وہ تعریف کرتا پھر پل میں یہ رویہ اپنا لیتا ۔ اور اس سے بلا وجہ جھگڑا کرتا ۔

وہی آبلے ہیں وہی جلن، کوئی سوزِ دل میں کمی نہیں

.

جو لگا کے آگ گئے ہو تم، وہ لگی ہوئی ہے بجھی نہیں

****

ایک رات سکندر اپنے کام سے آرہے تھے انکی بائک خراب ہونے کی وجہ سے ایک جگہ

، روکنی پڑی

بہت ہی سنسان جگہ تھی وہاں سے رات کے وقت ہر کوئی جاتے ہوئے گھبراتا تھا ۔

، سامنے ہی کچھ لڑکوں کی محفل لگی ہوئی تھی

سب ہی نشے کی حالت میں مست بیٹھے نشا کر رہے تھے ۔

ان میں سے ایک وجاہت بھی تھا جو ان لوگوں سے الگ بیٹھا تھا لیکن وہ بھی نشے میں

ہی تھا ۔

سکندر نے اپنی بائیک ٹھیک کری اور اپنی منزل کی طرف چل دیئے ۔

سکندر کو وجاہت کی تصویر دیکھ کر اس رات والا منظر یاد آیا اور انہیں اچھے سے وجاہت کا چہرہ یاد تھا ۔

انہوں نے تصویر دیکھتے ہی اپنے ہاتھ سے تصویر پھینک دی اور صاف انکار کردیا ۔

اروی کے بہت اسرار کرنے پر انہوں نے وجہ بھی صاف صاف بتادی ۔

اور نیلم کو سختی سے کہا کہ آئندہ وجاہت کا اور اس کی فیملی کا ذکر اس گھر میں نہیں ہونا چاہیے ۔

نیلم کو تو ایک بہت بڑا صدمہ پہنچا ۔

نیلم بھی اس بات سے بے خبر تھی کہ وہ یہ سب کرتا ہے ۔

، وہ اپنے کمرے میں اپنے بستر پر لیٹی ہوئی رات بھر روتی رہی

وہ بہت برا محسوس کر رہی تھی ایسا آج تک محسوس نہیں ہوا تھا وہ ایک غلط انسان پر بھروسہ کر بیٹھی تھی ۔

اگر وہ اسے کچھ سمجھتا تو اس بات سے بے خبر نہیں رکھتا ۔

ہماری ماؤں کو کیا پتہ تھا کہ اُنکے بچے

کسی چوراہے پہ لاش بن کر کھڑے رہیں گے

وہ ہنستی گاتی کلام کرتی اُداس لاشیں

کہ جن کے چہروں پہ پھیلی زردی

ہزار میٹر کے فاصلے سے دکھائی دے گی

اداس آنکھیں جو بجھ چکی ہیں وہ گہری راتوں

کے سیاہ لمحوں میں جاگتی ہوں گی

ہماری ماؤں کو کیا پتہ تھا

ہماری ماؤں کو کیا پتہ تھا

کہ جن کو اکثر وہ کہتی رہتیں

"حیاتی ہووے۔"

حیاتی ان پہ عذاب بن کر گزر رہی ہے

..ہر ایک خواہش ہماری آنکھوں کے سامنے مر رہی ہے

ایک رات سکندر اپنے کام سے آرہے تھے انکی بائک خراب ہونے کی وجہ سے ایک جگہ رو کنی پڑی ،

PDD NOVEL BANK

بہت ہی سنسان جگہ تھی وہاں سے رات کے وقت ہر کوئی جاتے ہوئے گھبراتا تھا ۔

، سامنے ہی کچھ لڑکوں کی محفل لگی ہوئی تھی

سب ہی نشے کی حالت میں مست بیٹھے نشا کر رہے تھے ۔

ان میں سے ایک وجاہت بھی تھا جو ان لوگوں سے الگ بیٹھا تھا لیکن وہ بھی نشے میں ہی تھا ۔

سکندر نے اپنی بائیک ٹھیک کری اور اپنی منزل کی طرف چل دیئے ۔

سکندر کو وجاہت کی تصویر دیکھ کر اس رات والا منظر یاد آیا اور انہیں اچھے سے وجاہت کا چہرہ یاد تھا ۔

انہوں نے تصویر دیکھتے ہی اپنے ہاتھ سے تصویر پھینک دی اور صاف انکار کردیا ۔

اروی کے بہت اسرار کرنے پر انہوں نے وجہ بھی صاف صاف بتادی ۔

اور نیلم کو سختی سے کہا کہ آئندہ وجاہت کا اور اس کی فیملی کا ذکر اس گھر میں نہیں ہونا چاہیے ۔

نیلم کو تو ایک بہت بڑا صدمہ پہنچا ۔

نیلم بھی اس بات سے بے خبر تھی کہ وہ یہ سب کرتا ہے ۔

، وہ اپنے کمرے میں اپنے بستر پر لیٹی ہوئی رات بھر روتی رہی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

وہ بہت برا محسوس کر رہی تھی ایسا آج تک محسوس نہیں ہوا تھا وہ ایک غلط انسان پر بھروسہ کر بیٹھی تھی ۔

اگر وہ اسے کچھ سمجھتا تو اس بات سے بے خبر نہیں رکھتا ۔

ہماری ماؤں کو کیا پتہ تھا کہ اُنکے بچے

کسی چوراہے پہ لاش بن کر کھڑے رہیں گے

وہ ہنستی گاتی کلام کرتی اُداس لاشیں

کہ جن کے چہروں پہ پھیلی زردی

ہزار میٹر کے فاصلے سے دکھائی دے گی

اداس آنکھیں جو بجھ چکی ہیں وہ گہری راتوں

کے سیاہ لمحوں میں جاگتی ہوں گی

ہماری ماؤں کو کیا پتہ تھا

ہماری ماؤں کو کیا پتہ تھا

کہ جن کو اکثر وہ کہتی رہتیں

"حیاتی ہووے۔"

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

حیاتی ان پہ عذاب بن کر گزر رہی ہے

..ہر ایک خواہش ہماری آنکھوں کے سامنے مر رہی ہے

****

، جہانگیر نے عبدالرحیم کے بزنس میں تھوڑی بہت مدد کر دی تھی

عبدالرحیم کا بزنس میں جو لوس ہوا تھا وہ آہستہ آہستہ کوور کر رہا تھا ۔

****

وجاہت مسلسل نیلم کو کال کر رہا تھا اور نیلم کال کاٹ رہی تھی ۔

پھر نیلم نے اپنا فون بند کردیا تھا ۔

وجاہت ہی پریشان ہوگیا بہت

****

الارم کی آواز سے صبح رابیل کی آنکھ کھلی ۔

، ٹائم دیکھا تو سات بج رہے تھے

، وہ فریش ہونے چلی گئی تھی اور آکر اس نے سوچا کہ شاہویر کو اٹھا دوں آفس کے لئے

وہ ڈرتے ڈرتے اٹھانے لگی کیونکہ جب سے دونوں نے ایک دوسرے سے بات نہیں کی تھی ۔

! شاہویر

، شاہویر اٹھ جائیں

آفس جانا ہے آپ کو ۔

شاہویر اٹھا اور رابیل کا ہاتھ پکڑ کر کہا بیٹھ جاؤ ۔

رابیل اس کے کہنے پر بیٹھ گئی تھی ۔

کیا ہوا ،ناراض ہو ؟

شاہویر نے رابیل کا چہرہ اوپر کرتے ہوئے کہا ۔

ن نہیں ۔

رابیل نے ہچکچاتے ہوئے مختصر سا جواب دیا ۔

!! مجھے پتہ ہے تم مجھ سے ناراض ہو

میں خود بھی ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا ۔

شاہویر نے رک رک کر کہا۔

،آپ کا یہ لہجہ نہیں ہوتا مجھ سے برداشت

میں کافی دنوں سے دیکھ رہی ہوں آپ کی یہ بے رخی ۔

رابیل کی آنکھوں سے آنسوں آنے لگے ۔

!! اچھا رو تو نہیں میں نہیں دیکھ سکتا تمہیں ایسے

، اچھا چلو میں تم سے کان پکڑ کر سوری کرتا ہوں

جب تک تم معاف نہیں کروگی میں ایسی ہی کان پکڑا رہوں گا ۔

شاہویر نے کان پکڑے ہوئے کہا ۔

اچھا چلیں کردیا میں نے آپ کو معاف کیا یاد کریں گے ۔

اس پر رابیل اور شاہویر دونوں ہنس دئے ۔

تمہارا کچھ پل بات کرنا

..... میرے لمحے سنوار دیتا ہے

PDD NOVEL BANK

****

نیلم آج دو دن بعد یونی جارہی تھی ۔
وہ جاتے ہوئے اپنی ماں سے کہتی ہوئی چلی گئی تھی کہ آج میں حریم کے گھر جاؤں گی اور وہ ہی مجھے چھڑوا دے گی گھر ۔

****

آج رایان نے ارادہ کیا تھا کہ وہ آج حریم کی یونی جائے گا اس سے ملنے ۔
لیکن حریم کو نہیں معلوم تھا کہ رایان آئے گا ۔

****

حریم اور نیلم واپسی میں کھڑی ڈرائیور کا ویٹ کر رہی تھیں ۔
نیلم نے دور سے وجاہت کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

نیلم ڈر گئی--

حریم یار یہاں سے چلو جلدی ۔

نیلم نے گھبرائی ہوئی آواز سے کہا ۔

،کیوں چلیں ڈرائیور آنے والا ہوگا بس

اور تم اتنا گھبرا کیوں گئی ہو ایسے ۔

حریم نے پریشانی سے کہا ۔

وجاہت اب نیلم کی طرف آگیا تھا ۔

تم کال کیوں نہیں اٹھا رہی میری ؟

وجاہت نے نیلم سے آنکھیں نکال کر غصے کہا

نیلم بری طرح سہم گئی ۔

تم تو بھابھی کے بھائی ہو ناں ؟

اور میری دوست سے ایسے کیوں بات کر رہے ہو ؟

حریم کو کچھ سمجھ نہیں آیا اور اس نے وجاہت سے پوچھا ۔

،چپ

!! بالکل چپ

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

میں اس وقت تم سے بات نہیں کر رہا ۔

وجاہت نے کوئی لحاظ نہیں کیا ۔

حریم کی آنکھیں کھلی رہ گیئں ۔

، حریم چلو یہاں سے

، یہ ایک خراب لڑکا ہے

کوئی دیکھے گا تو کیا کہے گا ۔

نیلم نے روتے ہوئے حریم کا ہاتھ پکڑا اور اسے لے جانے لگی ۔

وجاہت نے نیلم کا بازو سختی سے پکڑ کر اپنی طرف کرا اور غصے سے کہا ۔

میں خراب لڑکا ہوں ؟

وہ اتنا ہی بول پایا پیچھے سے رایان نے آکر دھکا دیا ۔

وجاہت نے نیلم کا ہاتھ جھٹکے سے چھوڑ کر پیچھے مڑا ۔

تم کون ہو اور میری منگیتر کو چھیڑ رہے ہو ۔

رایان نے وجاہت کا گریبان غصے سے پکڑا اور زور دار تھپڑ رسید کیا وجاہت کو ۔

اور ان دونوں کی لڑائی ہونے لگی ۔

حریم شوک ہوگئی تھی کہ رایان یہاں کیسے آیا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

رایان چھوڑو اسے تم پاگل تو نہیں ہوگئے ہو

یہ میری بھابھی کا بھائی ہے چھوڑو ۔

یہ سن کر رایان نے وجاہت کو چھوڑا اور اپنا گریبان جھاڑا ۔

میں تمہیں چوروں گا نہیں تم سمجھتے کیا ہو خود کو

تمہیں پتہ نہیں۔ میں ہوں کون ۔

وجاہت یہ کہ کر وہاں سے چلا گیا ۔

ہاں ہاں دیکھ لیں گے تمہیں کہ تم کون ہو ۔

رایان نے چیختے ہوئے اس سے کہا ۔

اتنے میں حریم کا ڈرائیور آگیا اور دونوں بیٹھ کر چلی گئیں ۔

****

پورے راستے دونوں خاموش رہیں ۔

نیلم کا یہ سب دیکھ کر کچھ بولنے کا دل نہیں کر رہا تھا ۔

حریم نے گھر پہنچ کر یہ سب پوچھنا چاہا کہ وجاہت تمہارا کون ہے۔

PDD NOVEL BANK

اچانک حریم کی ماما آگئیں

اسلام و علیکم آنٹی ۔

نیلم نے سلام کیا حریم کی ماما کو ۔

وعلیکم سلام بیٹا کیسی ہو ؟

ٹھیک ہوں ۔

نیلم نے آہستہ سے کہا ۔

کچھ لاؤں تم لوگوں کے لئے

اور تم دونوں اتنی چپ چپ کیوں لگ رہی ہو ویسے تو تم دونوں کی باتیں ختم نہیں ہوتی ۔

کچھ نہیں ماما بس میرے سر میں تھوڑا درد تھا اور نیلم بھی شاید تھک گئی ہے یونی سے آئے ہیں ناں ۔

حریم نے جھوٹ بولا ۔

پروین بیگم کچھ لینے چلی گئیں

ان کے جانے کے بعد حریم نے نیلم سے پوچھا کون ہے وہ اور ایسے کیوں کہ رہا تھا تم سے ؟

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

میں اس سے محبت کرتی ہوں اور ------------------

.. ---

نیلم نے ساری بات تفصیل سے حریم کو بتائی ۔

تو تم نے مجھ سے کیوں چھپایا ؟

حریم نے غصے سے پوچھا ۔

، یار میں نے سوچا کہ تمہیں رشتے کا بتاؤں گی تب ہی سب کچھ بتاؤں گی

لیکن اب مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے کیا ہوگا رایان بھائی اور وجاہت کا جھگڑا ہوگیا ہے پتہ

نہیں کیا کریگا وجاہت ۔

نیلم نے پریشانی سے کہا ۔

ہاں مجھے بھی کچھ سمجھ نہیں آرہا کیونکہ رایان سمجھا وجاہت مجھے چھیڑ رہا تھا اور اب میں کیا

کروں ماما کو کیسے بتاؤں یہ سب

وہ بھابھی کا بھائی ہے یہ بھی مسئلہ ہے گھر کا ماحول خراب ہوگا تمہاری وجہ سے

میری زندگی میں کوئی ٹینشن نہیں تھی تمہاری وجہ سے ہوگا اب جو کچھ بھی ہوگا ۔

حریم نے غصے میں نیلم سے کہا ۔

کیا مطلب میری وجہ سے ہوگا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

میں نے کہا تھا تم مجھ سے دوستی کرو

تم خود چل کر آئیں تھیں نا میرے پاس یا میں تمہارے پاؤں پڑی تھی کہ مجھ سے دوستی کرلو

ٹھیک ہے اگر میری وجہ سے سب کچھ ہوگا تو میں دوستی ہی ختم کر دیتی ہوں

نہ دوستی ہوگی اور نہ ہی پریشانیاں ۔

نیلم بیڈ پر سے اٹھی یہ سب کچھ کہے کر چلی گئی ۔

اور حریم اسے جاتا ہوا دیکھنے لگی وہ بھی بہت غصے میں تھی اس نے نہیں روکا

نہ ہی اسے ایسی امید تھی نیلم سے ۔

****

، ارے بیٹا کہاں جا رہی ہو بیٹھو

ابھی تو آئی ہو تم ۔

پروین نے ہاتھ میں چائے کی ٹرے پکڑے ہوئے کہا جو وہ حریم اور نیلم کے لئے لے جا رہی تھیں ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

نہیں آنٹی اس کی ضرورت نہیں اب ۔

نیلم اتنا کہہ کر چلی گئی ۔

پروین اسے دیکھ کر کہنے لگیں اسے کیا ہوگیا پہلے تو کبھی ایسے نہیں دیکھا

اور حریم کو چائے دینے چلی گئیں ۔

انہوں نے حریم سے پوچھا کہ نیلم کیوں چلی گئی اس نے جھوٹ کہا کہ اسکی امی کی کال

آگئی تھی ۔

****

تم اتنی جلدی آگئیں تم نے تو کہا تھا میں حریم کے جاؤنگی ۔

نیلم کی ماں نے نیلم سے کہا ۔

جی ماما بس تھوڑی دیر بیٹھی میں

طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی مجھے اپنی ۔

اچھا ٹھیک ہے تم آرام کرلو کھانا وغیرہ کھا کر ۔

نیلم آج بہت دکھی تھی اس نے آج اپنی دوست بھی کھو دی تھی ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

یہ سوچ کر وہ رونے لگ گئی ۔

....میں نے درد سہنا بھی سیکھ لیا
....خود کو مضبوط بنانا بھی سیکھ لیا
.....لیکن اپنے آنسوؤں کو روکنا نہ سیکھ پائی
.... ضبط کے ٹوٹتے ہی اشک آنکھوں سے بہہ نکلتے ہیں
جنہیں چاہ کر بھی میں نہیں روک پائی
کاش مجھے سمجھنے والوں میں سے کوئی مجھے سمجھتا

****

وجاہت غصے میں بیٹھا ہوا سوچ رہا تھا کہ ایسا کیا ہوا ہے جس وجہ سے نیلم اتنی بدل گئی ۔

اس لڑکے کو تو میں نہیں چھوڑوں گا اس نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا

وجاہت حسین پر ۔

PDD NOVEL BANK

وہ اٹھا اور اور بغیر کچھ کھائے پیئے اپنے دوستوں میں جاکر بیٹھ گیا ۔

اسے خراب عادتیں بھی اس کے خراب دوستوں نے لگائی تھی ۔

،،،،کیوں پیتے ہیں لوگ شراب کسی کے غم میں

جھوٹے یار کی خاطر،،،،سچے "خدا "کو ناراض کرتے ہیں----

وجاہت غصے میں بیٹھا ہوا سوچ رہا تھا کہ ایسا کیا ہوا ہے جس وجہ سے نیلم اتنی بدل گئی

۔

اس لڑکے کو تو میں نہیں چھوڑوں گا اس نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا

وجاہت حسین پر ۔

وہ اٹھا اور اور بغیر کچھ کھائے پیئے اپنے دوستوں میں جاکر بیٹھ گیا ۔

اسے خراب عادتیں بھی اس کے خراب دوستوں نے لگائی تھی ۔

،،،،کیوں پیتے ہیں لوگ شراب کسی کے غم میں

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

جھوٹے یار کی خاطر،،،،سچے "خدا "کو ناراض کرتے ہیں----

****

!! اسلام وعلیکم

آپ لوگ یوں اچانک کیسے ؟

پروین بیگم نے ابراہیم اور اور تالیہا سے لبوں پر مسکراہٹ سجائے پوچھا ۔

وعلیکم سلام

جی بس ضروری کام تھا ہمیں جہانگیر اور آپ سے ۔

ابراہیم نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا ۔

، ہمم اچھا میں بلا لیتی ہوں شاہویر کے ڈیڈ کو

ویسے خیر تو ہے ناں

پروین بیگم نے تعجب سے پوچھا ۔

جی بلکل خیر ہے آپ جہانگیر کو بلالیں پھر آرام سے بات کرتے ہیں ۔

PDD NOVEL BANK

ابراہیم نے پروین کو دیکھتے ہوئے کہا ۔

اور پروین جہانگیر کو بلانے چلی گیئں ۔

****

بیٹا اٹھ جاؤ ابراہیم اور انکی بیوی آئی ہیں ۔

پروین نے سوئی ہوئی حریم کو اٹھاتے ہوئے کہا ۔

یہ سن کر حریم جلدی سے اٹھی ۔

وہ ۔وہ کیوں آئیں ؟

،پتہ نہیں کچھ بتایا نہیں کہ رہے ہیں جہانگیر سے ہی کریں گے بات وہ لوگ

اچھا تم جلدی سے فریش ہو کر آجاؤ اور ہاں اچھے سے کپڑے پہن لینا ۔

پروین حریم کو حکم دینے والے انداز میں کہا اور چلی گیئں ۔

، اور حریم سر پکڑ کر بیٹھ گئی

! اب کیا ہوگا ان لوگوں کو ضرور وہی بات کرنی ہوگی جو آج ہوا

رایان نے سب بتا دیا شاید اپنے ماما پاپا کو ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

اور اب گھر میں بھی پتہ چل جائے گا ۔

حریم نے خودکلامی کی ۔

اور تھوڑی دیر یونہی سوچنے کے بعد فریش ہونے چلی گئی ۔

****

نیلم ،

نیلم بیٹا ؟

کب تک ایسے ہی رہو گی اپنے ماں باپ سے بات نہیں کرو گی

ہم تمہارے لئے اچھا ہی چاہتے ہیں کون ماں باپ اپنے بچوں کے لئے برا کریگے

ہم دونوں کا تمہارے علاؤہ کوئی نہیں بیٹا

اپنے ماں باپ سے یوں بدگمان مت ہو ۔

اروی نے نیلم کے کمرے میں آکر کہا ۔

نیلم اپنے منہ پر کوشن رکھ کر لیٹی ہوئی کسی سے کوئی بات نہیں کر رہی اور نہ ہی کچھ کھایا تھا اس نے یونی سے آنے کے بعد ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

اور ایسے بن گئی کہ جیسے اس نے کچھ نہیں سنا اور سوتی ہوئی بن گئی ۔

اروی بیگم یہ دیکھ کر واپس چلی گئیں ۔

وہ بہت اداس ہو گئی تھیں کہ وہ اپنی اکلوتی بیٹی کی خواہش بھی پوری نہیں کر سکتیں

وہ بہت مجبور تھیں

نیلم بھی انہیں کسی بات کا جواب نہیں دے رہی تھی اور نہ ہی اس نے آج والی بات

بتائی اپنی ماں کو۔

جو تعلق بہت اہم تھا

اب لگتا ہے سب وہم تھا

****

جہانگیر اب تک آگیا تھا

ابراہیم کی وائف اور جہانگیر کی فیملی سب ساتھ بیٹھے باتیں کر رہے تھے ۔

کیا کام تھا تمہیں ؟

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

ابراہیم تم نے بتایا نہیں ۔

جہانگیر نے باتوں کے بیچ میں ابراہیم سے پوچھا ۔

ہاں وہ ہمیں رایان اور حریم کی شادی کی بات کرنی تھی جتنی جلدی ہو جائے ہمارے لئے اور آپ کے لئے بہتر ہے ۔

ابراہیم نے جہانگیر سے کہا ۔

ہمم شادی تو ہو جائے گی لیکن یہ بات میں سمجھا نہیں کہ یہی بہتر ہی ؟

جہانگیر نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا ۔

حریم اس بات سے بہت ڈر گئی ۔

کیونکہ رایان یہی چاہتا ہے

اس نے پہلے تو یہ بات نہیں کہی تھی لیکن آج وہ بہت پریشان لگ رہا تھا اور پھر شادی کا فیصلہ کیا اس نے ۔

ابراہیم نے پریشانی سے کہا

اچھا جب آپ لوگ کہیں ہم تیار ہیں شادی کے لئے ۔

جہانگیر نے ابراہیم کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا ۔

، اس سے اچھی کیا بات ہے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

ہم اگلے مہینے ہی آرہے ہیں پھر بارات لیکر ۔

ابراہیم نے خوشی سے کہا ۔

پھر تو شادی کی تیاریاں شروع کردینی چاہیئے ہیں ۔

جہانگیر نے کہا اور سب شادی کے حوالے سے باتیں کرنے لگے ۔

حریم اب مطمئن ہوگئی تھی کہ رایان نے کچھ نہیں بتایا اپنے ماما پاپا کو ۔

****

وجاہت کو کل رات سے پریشان دیکھ کر سمرین نے کال کرنے کا فیصلہ کیا نیلم کے گھر

۔

سمرین نے نیلم کے پاپا سکندر کو کال ملائی

عبدالرحیم اور وجاہت بھی ساتھ ہی بیٹھے تھے ۔

سمرین نے سپیکر کھول لیا تھا۔

کال اٹھالی گئی ۔

ہیلو

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

آپ کون ؟

سکندر کے پاس نمبر سیو نہیں تھا اسلئے اس نے پوچھا ۔

، جی ہم بات کر رہے ہیں آپ کی بیٹی کے لئے آئے تھے کل

ہمیں یہی پوچھنا تھا کہ آپ لوگوں نے کیا فیصلہ کیا

امید ہے ہمارے حق میں فیصلہ کیا ہوگا ۔

سمرین نے رک رک کر کہا ۔

جی ہم نے فیصلہ کر لیا ہے ۔

ہم آپ کو کوئی امید تو نہیں دلائیں گے اس سے دونوں فیملیز کا ٹائم زایہ ہوگا ۔

سکندر نے یہ کہا اور رک گیا بولتے بولتے۔

ہم سمجھے نہیں آپ کی بات ۔

سمرین نے نا سمجھی سے کہا ۔

مطلب یہ کہ ہماری طرف سے انکار ہے ۔

، آپ اپنے بیٹے کی اچھی تربیت کریں تب ہی کوئی اپنی بیٹی دیگا آپ کے بیٹے کے لئے

بات بری لگی ہو تو معذرت چاہتا ہوں ۔

اللہ حافظ۔۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

پر میری بات

سمرین صرف اتنا ہی کہہ پائیں

سکندر کی طرف سے کال کاٹ دی گئی ۔

سمرین اور عبدالرحیم وجاہت کو غصے سے دیکھ رہے تھے ۔

کر والی ہماری بے عزتی

! صحیح کہہ رہے ہیں سکندر صاحب کون دے گا اس جیسے نالائق لڑکے کو اپنی بیٹی

سب اپنی بیٹیوں کا کا سکون چاہتے ہیں کہ دوسرے گھر جائیں تو خوشی خوشی ماں باپ سے ملنے آئیں

اس سے شادی کر کے تو سارا سکون ہی برباد ہو جائے گا ۔

عبدالرحیم وجاہت کو اچھی خاصی سنا کر چلے گئے تھے ۔

سمرین اور وجاہت انہیں دیکھتے رہ گئے جبکہ وجاہت کا منہ غصے سے لال ہو گیا تھا کہ ان لوگوں نے رشتے کے لئے منع کر دیا ۔

****

PDD NOVEL BANK

نیلم اندر کمرے میں بیٹھی سن رہی تھی جو بات ہوئی کال پر ۔

اور اب وہ باہر جانے کے لئے اُٹھی ۔

اس نے سوچ لیا تھا اب یہ بات ظاہر نہیں کرونگی گھر میں کہ وہ اداس ہے

اس کو اپنے ماں باپ بہت عزیز تھے ۔

اس کو اپنے ماں باپ کے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں تھا ۔

اروی نے نیلم کو دیکھ کر شکر ادا کیا کہ وہ اپنے کمرے سے باہر تو آئی

آجاؤ نیلم ۔

کچھ کھالو ۔

اروی نے پریشانی سے کہا کیونکہ اس نے صبح کا ناشتہ کیا ہوا تھا اب رات ہو چکی تھی ۔۔

اور نیلم بھی ان دونوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھ گئی ۔

دیکھو بیٹا

یہ کھانا پینا چھوڑ کر تم اپنا ہی نقصان کر رہی ہو

جو ہونا تھا ہوگیا لیکن اب جو کچھ ہوگا تم پہلے اپنے ماں باپ کو بتاؤگی

ہم تمہاری ہر مشکل میں مدد کریں گے سب ساتھ اس کا حل نکالیں گے لیکن ایسے ہم

سے منہ نہ پھیرو

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ہم یہ برداشت نہیں کر پائیں گے ۔

سکندر نے نیلم کا حوصلہ بڑھانا چاہا ۔

جی پاپا ۔

نیلم نے ڈش میں سے اپنے لئے کھانا نکالتے ہوئے مختصر سا جواب دیا ۔

اس نے آج کے بارے میں اپنے ماں باپ کو بتانا چاہا ۔

وہ پاپا مجھ مجھے آپ سے اے ایک بات کرنی تھی ۔

نیلم نے پھر بات شروع کی ہچکچاتے ہوئے ۔

ہاں بولو بیٹا کیا بات ہے ۔

اس نے آج کی ساری بات اپنے ماما پاپا کو بتا دی ۔

اور یہ بھی بتایا کہ وجاہت حریم کی بھابھی کا بھائی ہے ۔

اس کے ماں باپ ساری بات سن کر بہت ڈر گئے ۔

اور سکندر نے فیصلہ کیا کہ اب وہ یونی نہیں جائے گی اور جب پیپرز ہونگے سکندر صاحب خود چھوڑنے اور لے جانے جائیں گے اسکو ۔

نیلم کو بھی کوئی مسئلہ نہیں تھا اس نے سب کچھ اپنے ماں باپ پر چھوڑ دیا تھا ۔

****

رابیل ۔

شاہویر نے رابیل کو ہلکے سے آواز دی ۔

جی بولیں ۔

رابیل اپنی کانوں میں سے بندے اتار رہی تھی ۔

آج آپ بہت اچھی لگ رہی تھیں ۔

بلکل چاند کا ٹکڑا ۔

شاہویر ڈریسنگ کے پاس کھڑی رابیل کے قریب آکر بولا ۔

اچھا لیکن چاند میں تو داغ ہوتا ہے ناں ۔

رابیل اب شاہویر کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

ہاں داغ تو تم میں بھی ہے ویسے ۔

شاہویر کی بات پر رابیل نے تعجب سے اسے دیکھا

یہ جو آپ کے گال پر تل ہے یہ داغ ہی تو ہے ۔

اور داغ تو اچھے ہوتے ہیں ۔

رابیل اس کی یہ بات سن کر کھل کھلا کر ہنسنے لگ گئی

اس کا گال پر پڑتا گڑھ اور گہرہ ہوگیا ۔

تم میرے ہو اس پل میرے ہو کل شاید یہ عالم نہ رہے

کچھ ایسا ہو تم ، تم نہ رہو

کچھ ایسا ہو ہم ، ہم نہ رہیں

یہ راستے الگ ہو جائیں چلتے چلتے ہم کھو جائیں ۔

رابیل ۔

شاہویر نے رابیل کو ہلکے سے آواز دی ۔

جی بولیں ۔

رابیل اپنی کانوں میں سے بندے اتار رہی تھی ۔

آج آپ بہت اچھی لگ رہی تھیں ۔

بلکل چاند کا ٹکڑا ۔

شاہویر ڈریسنگ کے پاس کھڑی رابیل کے قریب آکر بولا ۔

اچھا لیکن چاند میں تو داغ ہوتا ہے ناں ۔

رابیل اب شاہویر کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

ہاں داغ تو تم میں بھی ہے ویسے ۔

شاہویر کی بات پر رابیل نے تعجب سے اسے دیکھا

یہ جو آپ کے گال پر تل ہے یہ داغ ہی تو ہے ۔

اور داغ تو اچھے ہوتے ہیں ۔

رابیل اس کی یہ بات سن کر کھل کھلا کر ہنسنے لگ گئی

اس کا گال پر پڑتا گڑھ اور گہرہ ہوگیا ۔

تم میرے ہو اس پل میرے ہو کل شاید یہ عالم نہ رہے

کچھ ایسا ہو تم ، تم نہ رہو

کچھ ایسا ہو ہم ، ہم نہ رہیں

یہ راستے الگ ہو جائیں چلتے چلتے ہم کھو جائیں ۔

****

وعلیکم سلام آپ کون سوری میں پہچانی نہیں ۔

پروین نے نمبر دیکھ کر کہا کال پر جو اس کے موبائل میں سیو نہیں تھا ۔

جی میں نیلم کی ماما بات کر رہی ہوں میرے شوہر کو ایک ضروری بات کرنی ہے آپ کے خاوند سے ۔

جی اچھا میں دیتی ہوں انہیں موبائل ۔

پروین نے جہانگیر کو بتایا کہ حریم کی دوست کے پاپا کو آپ سے ضروری بات کرنی ہے اور اس نے فون کا اسپیکر کھول دیا تھا ۔

جہانگیر کی پوری فیملی لاؤنج میں بیٹھی باتیں کر رہی تھی اور شام کی چائے بھی انجوائے کر رہے تھے یہ سب ۔

اسلام وعلیکم جہانگیر صاحب ۔

وعلیکم سلام !

خیریت آپ نے ہمیں یاد کیا

جہانگیر نے سلام کے بعد رک کر کہا ۔

PDD NOVEL BANK

خیریت تو نہیں ہے آپ سے ایک گزارش تھی مجھے آپ سے یہ بات کرنی تو نہیں چاہیے

لیکن میں بیٹی کے معاملے میں مجبور ہوں ۔

سکندر نے افسردگی سے کہا ۔

جی بولیں میں سن رہا ہوں ۔

جہانگیر کی پوری فیملی کال کی طرف متوجہ ہو گئے ۔

سکندر نے ساری بات بتائی جہانگیر کو مختصر کر کے

اور بات کے آخر میں یہ بھی کہا کہ یہ سب میں اسلئے بتا رہا ہوں آپ کا داماد وہاں موجود

تھا وجاہت نے آپ کے داماد کو دھمکی دی تھی ،

اسے کوئی نقصان نہ پہنچے ۔

جہانگیر بہت حیران ہوا اور اس نے کہا آپ کا بہت شکریہ آپ نے ہمیں بتانا صحیح سمجھا ۔

اور کال کاٹ دی غصے میں ۔

****

نیلم ابھی شام کے وقت سو کر اٹھی تھی ،

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

فریش ہر کر اپنے بیڈ پر کتابیں لیکر بیٹھی تھی ۔

اسکو کال کی آواز سنائی دی ۔

اس نے سامنے نمبر دیکھا تو اس کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا ۔

یہ کیوں کال کر رہا ہے اب ۔

وہ پریشان ہوگئی کہ کیا کروں

کال کاٹ دیتی ہوں

لیکن نہیں یہ پھر کال کرتا رہے گا اسے ایک بار منع کر دیتی ہوں ۔

نیلم خود کلامی کر رہی تھی ۔

اس نے کال ریسیو کی ۔

ہیلو کیا مسئلہ ہے ایک بار سمجھ نہیں آتی کیا تمہارے ۔

نیلم میری بات تو سنو یار ۔

کیا یار ؟

یار اب تم کسی اور کو کہنا آئی سمجھ اب کال کرنے کی ضرورت نہیں تمہیں ۔

وجاہت صرف اتنا ہی بول پایا نیلم نے اسکی بات کاٹ دی ۔

، اچھا میری بات تو سن لو کیوں منع کررہے ہیں تمہارے پاپا رشتے سے

PDD NOVEL BANK

ہم تو ایک دوسرے سے اتنا پیار کرتے تھے ناں پھر کیا ہوگیا تمہیں ۔

وجاہت نے نیلم کو پیار سے کہا ۔

کیا پیار

لعنت بھیجتی ہوں میں ایسے پیار پر جو پیار کرتا ہے کچھ چھپاتا نہیں اور تم ایک نشئی ہو ۔

میرے پاپا نے اسلئے ہی منع کیا ہے نیلم نے اس رات کا سارا واقعہ بتایا اور ٹھیک

ٹھاک سنا کر کال کاٹ دی ۔

ہیلو ہیلو نیلم میری بات ۔

وجاہت نے پھر کال کی تو جب تک نیلم اس کا نمبر ہی بلاک کر چکی تھی اور واپس اپنی

پڑھائی میں لگ گئی ۔

وہ اپنا ذہن بٹا رہی تھی کہ کسی طرح میرے ذہن سے نکل جائے وہ سب ۔

اسکی آج پہلی کوشش میں پہلے سے زیادہ اسکی باتیں یاد آنے لگیں ۔

جانے وہ کیسے لوگ تھے جن کے پیار کو پیار ملا

ہم نے تو جب کلیاں مانگی کانٹوں کا ہار ملا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

****

رابیل سر جھکائے بیٹھی بہت شرمندہ تھی سب کے سامنے ۔

، دیکھا تمہاری بہو کے بھائی نے کیسی ناک کٹوائی ہے ہماری

!کیا سوچے گا رایان کہ کیسے لوگ ہیں جن کی بہوئیں کے گھر والے ایسے ہیں

بہت غرور تھا نا اپنی بہو پر

جہانگیر نے غصے سے پروین کو کہا ۔

پروین بھی غصے سے رابیل کو دیکھ رہی تھی کہ اس کی وجہ سے آج سب کے سامنے

پروین کی بے عزتی ہورہی تھی ۔

، ہمیں کیا پتہ تھا اس کے شریف چہرے کے پیچھے کیا چھپا ہوا ہے

اس نے ہی کروایا ہے یہ سب کچھ

!یہ چاہتی ہی نہیں حریم کی کہیں اچھی جگہ شادی ہو ۔

وہ تو شکر ہے رایان کے گھر والوں کو اب تک کچھ نہیں پتہ ورنہ وہ ضرور بات کرتے اس

، بارے میں

جب ہی رایان نے شادی کا بولا ہے ۔

PDD NOVEL BANK

پروین نے رابیل کو گھور کر کہا ۔

، نہیں ماما آپ غلط سمجھ رہی ہیں میں کیوں چاہوں گی ایسا

، حریم میری چھوٹی بہن جیسی ہے

میں نے ہمیشہ اس کو اپنی بہن سمجھا ۔

رابیل نے اپنی صفائی دینی چاہی

بس کردو تم میری ماں سے زبان چلا رہی ہو

اگر رایان یا حریم کو کچھ ہوا میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑا گا ۔

شاہویر نے انگلی اٹھا کر رابیل کو وارن کیا۔

شاہویر آپ لوگ غلط سمجھ رہے ہیں میں کیوں کرونگی ایسا ۔

رابیل نے روتے ہوئے کہا ۔

جو بھی ہے تمہارے بھائی کی وجہ سے ہوا ہے یہ سب

نکلو ہمارے گھر سے

ابھی اور اسی وقت ۔

شاہویر نے دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ۔

پر شاہویر ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

رابیل نے روتے ہوئے کہا

میں نے کہا نکل جاؤ میرے گھر سے

شاہویر نے رابیل کا ہاتھ پکڑا اور گھر سے نکال دیا ۔

سب کھڑے ہوئے یونہی دیکھتے رہے کسی نے کچھ نہیں کہا

سب کو رابیل غلط لگ رہی تھی

جہانگیر تو چاہتا ہی یہی تھا اور پروین اپنی توہین کے بعد رابیل کو دیکھنا بھی نہیں چاہ رہی تھیں ۔

اور حریم ان سب کے آگے کچھ نہیں کر سکتی تھی ۔

رابیل دروازہ پیٹتی رہی لیکن کسی نے دروازہ نہیں کھولا

آخر کار وہ بہت دروازہ بجانے کے بعد اٹھ کر رکشے میں اپنے گھر چلی گئی ۔

کبھی کبھی ہم غلط نہیں ہوتے بس ہمارے پاس وہ الفاظ نہیں ہوتے جن سے ہم خود کو درست ثابت کر سکیں...!!

****

رابیل تم اس وقت

اکیلے آئی ہو شاہویر نہیں آیا ؟

عبدالرحیم رابیل کو آتا ہوا دیکھ کر کھڑے ہوگئے اور پوچھا ۔

ہمم پاپا ان لوگوں نے مجھے گھر سے نکال دیا ۔

کیا گھر سے نکال دیا

ایسا کیا ہوا جو گھر سے نکال دیا ۔

عبدالرحیم نے پریشانی سے کہا

آپ کے بیٹے کی وجہ سے پاپا

رابیل نے روتے ہوئے عبدالرحیم کے گلے لگ کر کہا ۔

کیا مطلب

عبدالرحیم نے نا سمجھی سے کہا

، وجاہت حریم کی دوست نیلم سے بدتمیزی کر رہا تھا حریم کا منگیتر رایان آگیا

وجاہت اور حریم کے منگیتر رایان کا جھگڑا ہوا

رابیل نے ساری بات تفصیل سے روتے ہوئے بتائی جب تک سمرین بھی آچکی تھی ۔

اچھا بیٹا بیٹھ جاؤ ایسے رو نہیں میں بات کروں گا جہانگیر سے ۔

عبدالرحیم رابیل کو چپ کروانے لگے ۔

****

آپ کھانا کھا لیں آکر

سمرین نے عبدالرحیم سے کہا

مجھے نہیں کھانا

عبدالرحیم نے غصے سے کہا

میں نے کیا کیا ہے

سمرین نے بھی آنکھیں نکال کر کہا

تمنے کچھ نہیں کیا ؟

PDD NOVEL BANK

ہمیشہ سے رابیل کے ساتھ کیا کرتی آرہی ہو مجھے پتہ ہے

اور اب تمہارے بیٹے کی وجہ سے اس کا گھر خراب ہورہا ہے

چوری اوپر سے سینہ زوری

عبدالرحیم کا چہرہ غصے سے لال ہوگیا

سمرین عبدالرحیم سے نظریں چرانے لگی

اور وہیں بیٹھ کر اپنے ناخنوں پر نیل پالش لگانے لگی

جیسے کچھ ہوا ہی نہیں

عبدالرحیم نے سمرین کو دیکھا اور کمرے سے باہر چلے گئے

سمرین یہ دیکھ کر مسکرانے لگ گئ

****

رابیل اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی رو رہی تھی

، اس نے شاہویر کو کال کرنی چاہی لیکن نہیں کی

شاہویر بھی مجھے ہی غلط سمجھ رہے ہیں

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

اور ماما تو اتنا پیار کرتی تھیں انہوں نے کیسے مجھ پر الزام لگا دیا مجھے بالکل امید نہیں تھی ان سے

کیوں چلیں گئیں ماما آپ مجھے اکیلے چھوڑ کر

اب تو سب سے ہی اعتبار اٹھ گیا کوئی ہے ہی نہیں میرا اپنا

وہ دل ہی دل میں سوچ کر رو رہی تھی

وہ اپنی سگی ماں کی تصویر دیکھنے لگی

اسے پتہ ہی نہیں چلا کب نیند کی آغوش میں چلی گئی ۔

رابیل اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی رو رہی تھی

اس نے شاہویر کو کال کرنی چاہی لیکن نہیں کی ،

شاہویر بھی مجھے ہی غلط سمجھ رہے ہیں

اور ماما تو اتنا پیار کرتی تھیں انہوں نے کیسے مجھ پر الزام لگا دیا مجھے بالکل امید نہیں تھی ان سے

کیوں چلیں گئیں ماما آپ مجھے اکیلے چھوڑ کر

اب تو سب سے ہی اعتبار اٹھ گیا کوئی ہے ہی نہیں میرا اپنا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

وہ دل ہی دل میں سوچ کر رو رہی تھی

وہ اپنی سگی ماں کی تصویر دیکھنے لگی

اسے پتہ ہی نہیں چلا کب نیند کی آغوش میں چلی گئی ۔

****

حریم کی شادی میں بس ایک ہفتہ ہی رہ گیا تھا

سب شادی کی تیاریوں میں لگے ہوئے تھے

رابیل اب تک اپنے میکے میں ہی تھی کوئی نہیں آیا منانے

عبدالرحیم نے بھی کوئی کال نہیں کی کہ میری بیٹی مجھ پر بوجھ نہیں ہے ۔

****

نیلم کے سمیسٹرز کمپلیٹ ہوگئے تھے

اب وہ گھر داری سیکھ رہی تھی

جب وہ پڑھائی کر رہی تھی اس کے ماما پاپا کوئی کام نہیں کرنے دیتے تھے

اسے کوئی کام نہیں آتا تھا لیکن اب وہ اپنی ماما سے سب سیکھ رہی تھی

وہ وجاہت کو بھی اب تک اپنا ماضی سمجھ کر ایک کونے میں میں پھینک چکی تھی

وہ مطمئن تھی اب اپنے ماں باپ کے فیصلے سے

اب اسے کوئی بے چینی نہیں تھی

****

وجاہت اور اسکی فیملی بیٹھے ہوئے سوچ رہے تھے کہ اب کیا کیا جائے رابیل کا

پاپا آپ لوگ غلط سوچ رہے ہیں بھابھی ایسی نہیں ان کے ساتھ ظلم ہوا ہے

وجاہت تو ان کا سوتیلی بھائی ہے وہ تو بات بھی نہیں کرتیں اپنے بھائی سے تو وہ یہ

سب کچھ کیوں کروائیں گی

حریم نے اپنے گھر والوں کو سمجھانا چاہا ۔

بیٹا ایسے لوگ دکھاوا کرتے ہیں وہ کرتی ہوگی بات کیا پتہ ہمارے سامنے نہیں کرتی ہو ۔

پروین نے حریم سے کہا ۔

نہیں ماما جب ہم پہلی بار گئے تھے اور اس کے بعد گئے تھے

، رشتے کا کچھ پتہ بھی نہیں تھا تب بھی میں نے دیکھا وہ نہیں کرتی تھیں بات

اور رایان خود آئے تھے اچانک مجھے بھی نہیں پتہ تھا

تو بھابھی کو کیسے پتہ کہ رایان آئے گے جو انہوں نے وجاہت کو بھیجا ۔

، تم مجھے اب بتا رہی ہو

اتنے ٹائم بعد ؟

تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا یہ سب

شاہویر اٹھ گیا سوفے سے اور حریم سے غصے میں کہا

آپ لوگوں نے مجھے کچھ کہنا کا موقعہ دیا تھا جو مجھے ایسے کہ رہے ہیں

حریم زبان مت چلاؤ بھائی سے

پروین نے حریم کو ڈانٹا

ایسا کچھ نہیں ہے جو تم کہ رہی ہو بتاؤ اپنے بھائی کو

جہانگیر نے حریم کو آنکھیں دکھا کر کہا ۔

نہیں یہ جھوٹ نہیں ہے

حریم نے چیخ کر کہا

PDD NOVEL BANK

بس بس کردیں آپ لوگ

یہ سب آپ لوگوں نے خود کیا ہے آپ لوگوں نے ڈالی ہے میرے دل میں غلط فہمی

شاہویر نے ہاتھ اٹھا کر کہا

اچھا اتنی محبت تھی تو کیوں آئے ہماری باتوں میں تم

جہانگیر نے شاہویر کی بات سن کر کہا ۔

اور شاہویر بغیر کچھ سنے رابیل کو لینے چلا گیا ۔

اور پروین حریم کو آنکھیں دکھانے لگیں

****

، وجاہت لیٹا ہوا چھت کو تکے جارہا تھا

اچانک اسے پتہ نہیں کیا ہوا

وہ کپڑے لیکر فریش ہونے چلا گیا

اس کے کانوں میں اذان کی آواز سنائی دی

وہ وضو کر کے مسجد کی طرف چلا گیا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

کیا اللہ مجھ جیسے گناہگار کی سنے گا

وہ کریگا اس گناہگار کی توبہ قبول

جس نے آدھی عمر نشہ کرتے ہوئے گزار دی

وہ مسجد کے سامنے کھڑے سوچ رہا

بیٹا یہاں کیوں کھڑے ہو جماعت میں دیر ہورہی ہے چلو مسجد

وہ اللہ تبارک وتعالی بہت رحیم ہے اپنے بندوں سے ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرنے والا ہے

مائیں تو اپنے بچوں کی غلطیاں معاف کردیتی ہیں

تو وہ اپنے بندوں کی توبہ کیوں قبول نہیں کرے گا

وہ تو کہتا ہے

ہے کوئی مجھ سے مانگنے والا

وہ تو خوش ہوتا ہے اپنے بندوں کی توبہ سے کہ اس کا بندہ راہ راست پر آنے لگا ہے

توبہ کے دروازے کھلے ہوئے ہیں یہ نہ ہو کہ دیر ہو جائے

تم اس کے سامنے ایک بار جھکو گے وہ تمہاری توبہ قبول کرے گا ۔

وجاہت اس اللہ کے بندے کو سنتا رہا اور یونہی دیکھتے دیکھتے وجاہت کی آنکھوں سے وہ اوجھل ہو گئے ۔

PDD NOVEL BANK

وجاہت نے اپنی آنکھوں سے گرتا آنسوں صاف کیا اور مسجد میں داخل ہو گیا ۔

اس نے نماز ادا کی اور دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے ۔

یا اللہ میں تیرا گناہگار بندہ تیری بارگاہ میں حاضر ہوں

یا اللہ مجھے معاف کردے مجھ سے بہت گناہ سر زد ہوئے ہیں

میں بہت برا ہوں

مجھے صبر دے دے مجھے سکون نصیب کردے

میں بہت بے چین ہوں

مجھے سکون مل جائے

یا اللہ میری توبہ قبول کرلے

وجاہت روتے ہوئے دعا مانگ رہا تھا

دعا کے بعد وہ سجدے میں گر گیا ۔

اس وقت وجاہت نے وہ سکون پایا جس سے وہ محروم رہا وہ یونہی کافی دیر تک سجدے میں رہا

اسے واقعی بہت سکون ملا تھا سجدے میں ۔

اس نے اللہ کا شکر ادا کیا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

اسے لگ رہا تھا اس کی تابہ قبول ہوگئی

جیسے اس کے سر پر سے ایک عذاب اتر گیا ہو ۔

****

، شاہویر غصے کے ساتھ تیزی میں کار چلاتے ہوئے رابیل کے گھر جارہا تھا

اس کا بس چل رہا تھا وہ ابھی آٹھ کر پہنچ جائے ۔

اس کے سامنے سے ایک بڑا سا ٹرک گزر رہا تھا

اس نے اپنی کار تیزی سے دوڑائی تو اسکی کار ٹرک سے جا لگی اور کار کے شیشے ٹوٹ کر

شاہویر کے جسم پر جا لگے

جس سے شاہویر پورا خون میں ہوگیا تھا

اس کے بعد اسے ہوش نہیں رہا ۔

****

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

، میرا دل بہت گھبرا رہا ہے پتہ نہیں کیا کریگا شاہویر اب

وہ بہت غصے میں تھا

پروین پریشانی سے لان میں چکر کاٹ رہی تھی ۔

ارے وہ کچھ نہیں کریگا ۔

جہانگیر اپنے بزنس کا ضروری کام کرتے ہوئے بولا ۔

اتنے میں جہانگیر کو کال آئی ۔

ٹنن ٹنن ٹنن

ارے کون ہے یار کام کے وقت

ہیلو کون ؟

آپ شاہویر کے پاپا بات کر رہے ہیں ؟

ایک انجان آدمی کی کال آئی اور اس نے جہانگیر سے پوچھا تو وہ ڈر گیا

ہ ہاں میں شاہویر کا پاپا ہوں آپ کون ؟

، شاہویر کا کار ایکسیڈنٹ ہوگیا ہے وہ ہسپتال میں ہے آپ جلدی آجائیں

اس نے ہسپتال کا نام بھی بتایا ساتھ ہی ۔

واٹ ؟

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

میں آیا

جہانگیر نے کال کاٹی اور اپنا کام یونہی چھوڑ کر جلدی سے اٹھ گیا ۔

کیا ہوا کہاں جا رہے ہیں اتنی جلدی میں اور کس کی کال تھی ؟

پروین نے سارے سوال ایک ساتھ ہی پوچھ لئے ۔

ہسپتال جارہا ہوں شاہویر کا ایکسیڈنٹ ہوگیا ۔

کیا شاہویر کا ایکسیڈنٹ ؟

مجھے بھی ساتھ لے کر چلیں

پروین نے پریشانی سے کہا

نہیں تم رک جاؤ شادی کا گھر ہے میں جارہا ہوں اللہ حافظ

جہانگیر بول کر چلا گیا اور پروین اسے جاتا ہوا دیکھنے لگیں

****

ڈاکٹر

اب میرا بیٹا کیسا ہے ؟

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

دیکھیں وہ ٹھیک ہیں

آپ ان سے مل سکتے ہیں ان کے سر میں چوٹی آئیں ہیں

آپ ان سے کوئی ایسی بات مت کیئے گا کہ ان کی طبیعت بگڑ جائے

اور وہ مسلسل کسی رابیل کا نام لے رہے ہیں

آپ انہیں بلوا لیا

لیکن وہ اس وقت نہیں آسکتیں

یہ شاہویر کی صحت کے لئے صحیح نہیں ہے کہ وہ رابیل کے بارے میں ہے سوچتے رہیں

اسلئے انہیں بلادیں

ورنہ ان کے دماغ پر اثر پڑیگا

****

کیسے ہو بیٹا

ٹھیک ہوں

شاہویر نے مختصر جواب دیا

ابھی بھی ناراض ہو اپنے ڈیڈ سے

نہیں

شاہویر نے نظریں چرا کر کہا ۔

آپ رابیل کو بلا دیں

شاہویر نے پھر سے بات شروع کی

نہیں ابھی نہیں

جہانگیر نے صاف منع کر دیا

بلا رہے ہیں یا میں خود چلا جاؤں

شاہویر نے غصے سے کہا

اچھا میں بلا رہا ہوں لیکن پلیز تم ایسے غصہ مت کرو تمہاری صحت پر اثر کریگا ۔

****

جہانگیر نے عبدالرحیم کو کال کر کے بتایا شاہویر کے ایکسیڈنٹ کا اور ساتھ بتایا کہ شاہویر ضد کر کا ہے رابیل سے ملنے کی

PDD NOVEL BANK

پروین بھی آگئیں تھیں اپنے بیٹے شاہویر کو دیکھنے حریم کو لیکر ڈرائیور کے ساتھ

****

شاہویر ۔

رابیل کی آواز شاہویر کے کانوں میں گئی اور اس نے آنکھ کھولی

رابیل آپ آگئیں مجھ سے ملنے

شاہویر اٹھ کر بیٹھنے لگا

آپ لیٹے رہیں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں

رابیل نے سنجیدگی سے شاہویر کو بولا

نہیں میں ٹھیک ہوں تم آگئی ہو نا اب میں ہو جاؤں گا ٹھیک

شاہویر نے رابیل کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہا ۔

رابیل کی آنکھوں سے آنسوں جاری ہوگئے ۔

رابیل رو تو نہیں

مجھے پتہ ہے میں نے تمہارے ساتھ نا انصافی کی ہے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

بہت غلط کیا

میں تمہارے پاس ہی آرہا تھا

دیکھو اس سے پہلے مجھے میری غلطی کا کفارہ ادا کرنا پڑا

میں بستر پر لیٹا ہوا ہوں

مجھے معاف کردو پلیز

شاہویر نے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگی

نہیں ایسے مت کریں

میں نے دل میں کبھی رکھی ہی نہیں جو معاف کرنا پڑے ۔

رابیل اور شاہویر دونوں ساتھ بیٹھ کر ایک دوسرے سے معافی مانگنے لگے

شاہویر ۔

رابیل کی آواز شاہویر کے کانوں میں گئی اور اس نے آنکھ کھولی

رابیل آپ آگئیں مجھ سے ملنے

شاہویر اٹھ کر بیٹھنے لگا

آپ لیٹے رہیں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں

PDD NOVEL BANK

رابیل نے سنجیدگی سے شاہویر کو بولا

نہیں میں ٹھیک ہوں تم آگئی ہو نا اب میں ہو جاؤں گا ٹھیک

شاہویر نے رابیل کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہا ۔

رابیل کی آنکھوں سے آنسوں جاری ہوگئے ۔

رابیل رو تو نہیں

مجھے پتہ ہے میں نے تمہارے ساتھ نا انصافی کی ہے

بہت غلط کیا

میں تمہارے پاس ہی آرہا تھا

دیکھو اس سے پہلے مجھے میری غلطی کا کفارہ ادا کرنا پڑا

میں بستر پر لیٹا ہوا ہوں

مجھے معاف کردو پلیز

شاہویر نے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگی

نہیں ایسے مت کریں

میں نے دل میں کبھی رکھی ہی نہیں جو معاف کرنا پڑے ۔

رابیل اور شاہویر دونوں ساتھ بیٹھ کر ایک دوسرے سے معافی مانگنے لگے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

****

عبدالرحیم نے شاہویز کو بس پوچھا تھا کہ وہ کیسا ہے

عبدالرحیم شاہویز سے سخت ناراض تھے

جو شاہویز نے نوٹ کرلیا تھا ۔

انکل آپ مجھ سے ناراض ہیں کیا ؟

شاہویز نے عبدالرحیم کو دیکھتے ہوئے پوچھا ۔

ناراض ہونے والی بات ہے

تمہیں ایسا نہیں ہونا چاہیئے تھا

یقین کرنا چاہیئے تھا رابیل پر

ناکہ دوسروں کی باتوں میں آتے ۔

عبدالرحیم نے ناراضگی سے اپنی بیٹی کے حق میں بولا ۔

انکل مجھے پتہ ہے میں نے غلط کیا

میں نے معافی مانگ لی ہے رابیل سے ۔

شاہویر نے شرمندگی سے کہا ۔

، اچھی بات ہے تم دونوں کی بات تھی اگر تم پہلے ہی اس پر یقین کرلیتے تو زیادہ اچھا تھا

شوہر تو اپنی بیوی کی عزت کرواتے ہیں گھر میں اور تم نے کیا کیا ؟

عبدالرحیم کے ماتھے پر بل پڑ گئے ۔

اور وہ اٹھ کر چلے گئے ۔

رابیل ابھی ڈاکٹر سے رپورٹس کے حوالے سے ضروری بات کر رہی تھی ۔

****

وجاہت اپنے گناہوں کی معافی مانگ کر بہت زیادہ پر سکون تھا

، وہ اب سکون کی نیند سو رہا تھا

اس کی آنکھ کھلی تو دور دور مسجدوں سے اذان کی آواز آرہی تھی ۔

وہ اٹھا وضو کر کے نماز کے لئے جائے نماز بچھائی ۔

نماز ادا کر کے اب بھی اس نے رو کر اپنے گناہوں کی معافی مانگی اور سجدے میں چلا گیا

****

، رابیل ہسپتال میں شاہویر کے پاس رکی ہوئی تھی

صرف ایک ہی فرد کو رکنے کی اجازت تھی تو شاہویر نے رابیل کہا کہ وہ رک جائے اس کے پاس ۔

****

وجاہت کہاں جارہے ہو تم ؟

سمرین نے وجاہت کو صبح صبح باہر نکلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا

وجاہت اپنی ماں کی بات سن کر رکا

جی میں پاپا کے آفس جارہا ہوں ۔

وجاہت نے پر سکون سے لہجے میں کہا اور چلا گیا

PDD NOVEL BANK

سمرین اس کی یہ بات سن کر حیران ہو گئیں کیونکہ وجاہت نے تو کبھی اپنے باپ کے بزنس میں انٹرسٹ ہی نہیں لیا
یہاں تک کہ کبھی ان کے آفس بھی نہیں گیا

****

شاہویر اٹھ گئے آپ تو ناشتہ کروادوں میں آپ کو
رابیل نے بیڈ پر لیٹے شاہویر کو کہا
شاہویر نے مسکرا کر کہا جی میں اٹھ گیا ہوں اور وہ آرام سے اٹھ کر بیٹھنے لگا ۔
رابیل شاہویر کو پرہیزی کھانا کھلا رہی تھی ۔
شاہویر نے رابیل کا ہاتھ پکڑا۔
تم بہت اچھی ہو میں تمہاری قدر نہیں کرپایا
، مجھے بہت افسوس ہے میں نے تمہارے ساتھ اچھا نہیں کیا
اپنے گھر والوں کی جھوٹی باتوں میں آگیا ۔
شاہویر نے ہاتھوں کی گرفت اور مضبوط کرلی ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

آپ ایسی باتیں مت کریں

، لیکن اب ایسا نہیں ہونا چاہیئے آپ کو بھروسہ ہونا چاہیئے مجھ پر

، اب پہلے کی باتیں نہیں نکالنی چاہیئے ہمیں

اس سے دونوں کا دل خراب ہوگا ۔

رابیل نے اپنا دوسرا ہاتھ شاہویر کے ہاتھ پر رکھ کر کہا ۔

رابیل نے شاہویر کو ناشتہ کروایا جب تک حریم اور پروین بھی آگئیں تھیں شاہویر کے پاس ۔

****

تم ؟

تم آج یہاں آئے ہو ؟

راستہ بھٹک گئے ہو کیا ۔

عبدالرحیم نے وجاہت کو آفس میں پاکر حیرت سے پوچھا ۔

جی راستہ بھٹک گیا تھا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

اب صحیح راستہ پر چلنا چاہتا ہوں اپنی منزل پر پہنچنے کے لئے یہی راستہ اختیار کرنا پڑے گا
۔

وجاہت نے تھوڑی سنجیدگی سے کہا ۔

مطلب یہاں سے کیوں ملے گی منزل ؟ کونسی منزل ؟

اور کونسا راستہ ؟

عبدالرحیم نے نا سمجھی سے کہا ۔

کچھ نہیں پاپا میں آپ کی ہیلپ کرنے آیا ہوں کہ آپ کا ساتھ دوں میں بزنس میں ۔

وجاہت نے دوسری بات شروع کی ۔

کیا سچ ؟

تم سچ کہہ رہے ہو ؟

یہ خیال کیسے آیا تمہیں

عبدالرحیم نے حیرانی سے پوچھا۔۔

جی میں سچ کہہ رہا ہوں آپ فکر مت کریں میں کچھ غلط نہیں کروں گا بس آپ کا بزنس سمجھنے میں کچھ ٹائم لگے گا مجھے ۔۔

وجاہت نے رک رک کر کہا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ٹھیک ہے آؤ میرے ساتھ

اور تم نے بہت اچھا فیصلہ کیا مجھے بہت خوشی ہوئی ۔

عبدالرحیم نے خوشی سے کہا ۔

اور وجاہت عبدالرحیم کے پیچھے پیچھے چل دیا ۔

اور آفس کا کام سمجھنے لگا

****

آج نیلم کی برتھڈے تھی وہ آج کے لئے نیو ڈریس دیکھ رہی تھی کہ کیا پہنوں ۔

نیلم اور اس کے ماما پاپا آج ڈنر پر جا رہے تھے ۔

اس نے بلو اور وائٹ کلر کا ڈریس نکالا ۔

اور تیار ہونے چلی گئی ۔

یہ بہت خوش تھی آج ۔

اس نے ایک سال پہلے آج کا دن یاد کیا ۔

اسے وجاہت کا خیال آیا

PDD NOVEL BANK

اور آنسوں کی لڑی ٹوٹ کر بکھر گئی ۔

اسے آج ہی وجاہت کی یاد آئی تھی اور ایسے آئی کہ وہ رونے لگی ۔

سنو جاناں !!ویسے تو لوگ محبت کے بہت سے دعوے دار ہوتے ہیں پر ہم محبت کو حقیقت کے روپ میں تراشیں گے، اور ہم ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ رہیں گے، اور جس وقت میرا دم نکلے گا تو تمہارے ہاتھ کا لمس میرے ہاتھوں کو محسوس ہوگا۔۔ سونے سے پہلے ڈھیروں باتیں ہوں اور اٹھتے ہی تمہارا ہاتھ میرے ہاتھ کی گرفت میں ہو .کیونکہ تم میری محبّت کی بقا ہو

بس یہ باتیں ہی یادیں بن کر رہے گئی ہیں

****

وجاہت آفس سے گھر آیا ۔

تھوڑی دیر یونہی تھکا ہوا لیٹا رہا پھر فریش ہو کر عشاء کی نماز ادا کرنے لگا ۔

عبدالرحیم اور سمرین نے سوچا کہ وجاہت کے پاس تھوڑی دیر بیٹھ کر باتیں کریں ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

سمرین نے کمرے کا گیٹ نوک کیا تو گیٹ تھوڑا سا کھل گیا ۔

عبدالرحیم اور سمرین نے کمرے میں پہلا قدم رکھا تو وہ دونوں حیرانی کے ساتھ خوش ہوگئے

۔

کہ آج وجاہت آفس گیا اور اب جائے نماز پر بیٹھا دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے ہوئے ہیں

اور اس کی ناک آنسوں بہنے کی وجہ سے لال ہورہی ہے ۔

سمرین اور عبدالرحیم ایک دوسرے کو دیکھنے لگے ۔

سمرین کی آنکھوں سے ایک موتی گرنے لگا

یہ سمرین کے خوشی کے آنسوں تھے کہ ان کا بیٹا ٹھیک ہوتا جارہا ہے ۔

وہ آنسوں عبدالرحیم نے گرنے سے پہلے صاف کردیا اور دونوں مسکرا کر وجاہت کے

کمرے سے باہر آگئے ۔

یہ عبادت ہے !کہ توہینِ عبادت ہے

جب کوئی یاد نہ آیا تو خدا یاد آیا

****

PDD NOVEL BANK

نیلم اور اس کے ماما پاپا ہوٹل میں کھانا کھانے آئے ۔

اور نیلم کی برتھڈے بھی سیلیبریٹ کی ۔

نیلم کے پاپا نے اسے سونے کی انگھوٹی گفٹ کی تھی اور اس کی ماما کی طرف سے ڈنر تھا

۔

، یہ ان دونوں کی ایک ہی اولاد تھی

بہت ہی لاڈلی تھی ۔

****

آج شاہویر ہسپتال سے ڈسچارج ہو رہا تھا ۔

عبدالرحیم اور سمرین بھی شاہویر سے ملنے آئے تھے ۔

اور رابیل بھی شاہویر کے ساتھ گھر جارہی تھی ۔

حریم رابیل کے ساتھ بالکل پہلے جیسی تھی لیکن پروین بیگم نے اب تک رابیل سے بات نہیں کی تھی جبکہ رابیل نے بہانے بہانے سے بات کرنی چاہی۔۔

اور جہانگیر تو پہلے بھی بات نہیں کرتے تھے رابیل سے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

****

حریم کی شادی میں اب بس چار دن رہ گئے تھے اور کل حریم کی مایوں تھی ۔

شادی کی ساری تیاریاں مکمل تھیں بس رابیل کی تیاری نہیں ہوئی تھی ۔

شاہویر اور رابیل شاپنگ پر جارہے تھے ۔

رابیل نے کہا بھی تھا میں کوئی اپنی شادی کا جوڑا پہن لوں گی

کیونکہ کل ہی شاہویر ہسپتال سے ڈسچارج ہوا تھا

لیکن شاہویر نے ضد کی کہ شاپنگ پر چلیں ۔

****

وجاہت نے دو دن میں ہی آفس کا کام سمجھ لیا تھا وہ بہت محنت کر رہا تھا ۔

آفس کے سارے ورکرز اس کی بہت تعریف کر رہے تھے کہ وجاہت سر بہت اچھے ہیں

۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

یہ سب لوگ نے وجاہت کو پہلی بار آفس میں ہی دیکھا تھا ۔
وجاہت کے کام سے عبدالرحیم بھی بہت خوش تھے ۔

وجاہت نے دو دن میں ہی آفس کا کام سمجھ لیا تھا وہ بہت محنت کر رہا تھا ۔
آفس کے سارے ورکرز اس کی بہت تعریف کر رہے تھے کہ وجاہت سر بہت اچھے ہیں
۔

یہ سب لوگ نے وجاہت کو پہلی بار آفس میں ہی دیکھا تھا ۔
وجاہت کے کام سے عبدالرحیم بھی بہت خوش تھے ۔

****

،رابیل اب تیار بھی ہوجائیں کتنی دیر کریں گی آپ
حریم اور سب تیار ہوگئے ہیں ۔ اور آپ یہاں ابھی تک ڈریسنگ کے سامنے کھڑی ہو ۔
شاہویر نے رابیل کو ڈریسنگ کے سامنے کھڑے تیار ہوتے ہوئے دیکھ کر جلدبازی میں
کہا ۔

PDD NOVEL BANK

اچھا بس ہوگئی تیار چلتے ہیں بس یہ چوڑیاں پہن لوں میں ۔

رابیل نے چوڑیاں اٹھاتے ہوئے کہا ۔

اچھا لائیں میں پہنا دوں ۔

شاہویر نے اس کے ہاتھوں میں سے چوڑیاں لیکر اسے چوڑیاں پہناتے ہوئے کہا ۔

بہت پیاری لگتی ہیں آپ کے ہاتھ میں چوڑیاں ۔

شاہویر نے اب رابیل کا ہاتھ چوم کر کہا ۔

اور مجھے تو آپ پورے اچھے لگتے ہیں

رابیل نے مسکراتے ہوئے آنکھ مار کر کہا۔

شاہویر اور رابیل دونوں ہنس کر ایک ساتھ چلے گئے ۔

****

، مجھے ساجن کے گھر جانا ہے

مجھے ساجن کے گھر جانا ہے ۔

عورتیں بیٹھی ہوئی گانے گا رہی تھیں ۔

اور حریم چیئر پر بیٹھی عورتوں کے گانے سن کر ہنس رہی تھی ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

آج حریم کی مایوں تھی ۔

حریم ییلو اور گرین کلر کا گراره پہنی ہوئی تھی ۔

ہاتھوں میں موتیے اور گیندے کے پھولوں کے گجرے پہنی ہوئی اور کانوں میں پھولوں کی بالیاں پہنی بہت خوبصورت لگ رہی تھی ،

چہرے پر سادی سی مسکان اس کی خوبصورتی میں اور اضافہ کر رہی تھی ۔

حریم کے سسرال والوں نے رسم کردی تھی اس کی اب سارے رشتہ دار باری باری رسم کر رہے تھے ۔

سسرال میں سے زیادہ لوگ نہیں آئے تھے ،

بس حریم کے ساس سسر اور ان کے قریب کے کچھ لوگ تھے ۔

****

رابیل اور شاہویر نے آج ایک ہی کلر کے کپڑے پہنے تھے۔

شاہویر نے وائٹ کلر کا کرتہ پاجامہ پہنا تھا اور رابیل نے وائٹ کلر کی گھیر والی فراک پہنی تھی جس پر ہلکا ہلکا گولڈن کلر کا کام آرہا تھا ۔

یہ دونوں ساتھ چلتے ہوئے آ رہے

شاہویر رابیل کا ہاتھ پکڑا ہوا مسکراتے ہوئے آ رہے

یہ ایک مکمل جوڑا لگ رہا تھا ۔

ہر کسی کی نظر ان دونوں پر ہی تھی

****

ان دونوں نے حریم کی رسم کی ۔

، اور رابیل نے حریم کو پیار سے گلے لگایا

حریم مسکرا کر خوشی سے رابیل کو دیکھ رہی تھی ۔

اب رابیل اور شاہویر سب سے مل رہے تھے۔

آپ دونوں بہت پیارے لگ رہے ہیں ایک ساتھ ۔

ایک چھوٹی سی بچی نے ان دونوں کے سامنے آکر کہا ۔

رابیل کھل کھلا کر ہنسی۔

آپ بھی تو اتنی چھوٹی سی پیاری لگ رہی ہیں ۔

PDD NOVEL BANK

رابیل نے جھک کر بچی کی ناک پر انگلی ٹچ کر کے کہا ۔

اور بچی شرما کر بھاگ گئی ۔

رابیل اور شاہویر ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسنے لگے

میں کیا کہوں کے اسکا ساتھ کیسا ہے

وہ ایک شخص پوری کائنات جیسا ہے

****

، جہانگیر یہ سب کچھ دیکھ رہے تھے ان کا منہ غصے سے لال ہوگیا

ان سے یہ سب برداشت نہیں ہو رہا تھا ۔

****

پاپا آپ اتنا لیٹ آئے ہیں ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

رابیل نے منہ بنا کر عبدالرحیم سے کہا ۔

ارے بیٹا میں تھوڑا بیزی تھا آفس کے کاموں میں اسلئے لیٹ ہوگیا ۔

عبدالرحیم نے رابیل کو گلے لگا کر کہا ۔

رابیل اور شاہویر عبدالرحیم اور سمرین سے ملے ۔

. عبدالرحیم بہت خوش ہوگئے تھے ان دونوں کو ساتھ خوش دیکھ کر

****

وجاہت گھر آیا تو دیکھا کوئی گھر میں نہیں تھا ۔

وہ کچن کی طرف گیا تو ایک نوکر کچن میں کام کر رہا تھا ۔

سب لوگ کہاں ہیں ؟

وہ وجاہت نے کام کرتے نوکر سے کہا ۔

وجاہت کو دیکھ کر گڑبڑا گیا ۔

اس نے وجاہت کو پہلے بار چہرے پر مسکراہٹ سجائے دیکھا تھا ۔

.! وہ وہ چھوٹے صاحب

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

سمرین بیگم اور بڑے صاحب رابیل بی بی کے گھر کسی فنکشن میں گئے ہیں سمرین بیگم نے کہا تھا جب آپ آئیں تو کھانا لگا دوں ۔

نوکر نے وجاہت کو سمرین کا پیغام دیا ۔

نہیں میں ابھی نہیں کھاؤں گا کھانا آپ اپنا کام کر کے جا سکتے ہیں ۔

وجاہت کہ کر اپنے کمرے میں چلا گیا تھا ۔

****

، آج نیلم کے رشتے والے اسے دیکھنے آ رہے تھے

نیلم کے لئے اسکی ماں نے کپڑے نکال دئے تھے کہ کپڑے پہن کر ہلکی سی لپ اسٹک لگا کر آجانا ۔

نیلم تیار ہوکر اپنے بال بنا رہی تھی ۔

اس نے گرے کلر کا سوٹ پہنا تھا ۔

نیلم چائے لیکر ڈرائنگ روم میں گئی جہاں رشتے والے بیٹھے ہوئے تھے ۔

اسلام وعلیکم ۔

نیلم نے چائے کی ٹرے لیکر ان کے سامنے جاکر سلام کیا ۔

وعلیکم سلام !

ماشاءاللہ بہت پیاری بیٹی ہے آپ کی ۔

لڑکے کی ماں نے نیلم کو دیکھ کر کہا ۔

یہ رشتہ سکندر کے کسی رشتہ دار نے انہیں بتایا تھا ۔

سکندر اور اروی سن کر مسکرا دیے ۔ اور سکندر نے کہا

جی یہ تو ہے بہت نازوں سے پالا ہے ہم نے اپنی بیٹی کو ۔

، ہاں ماں باپ تو اپنے بچوں کو نازوں سے ہی پالتے ہیں

بس یہی فکر ہوتی ہے کہ بیٹی دوسرے گھر جاکر خوش رہے ۔

لڑکے کی ماں نے کہا ۔

آنٹی چائے ۔

نیلم نے لڑکے کی ماں کے سامنے چائے پیش کرکے کہا ۔

اور انہوں نے چائے اٹھا لی ۔

اور لڑکے کے ابا جو چپ چاپ بیٹھے تھے انہوں نے بھی چائے لے لی تھی ۔

ہمیں آپ کی بیٹی بہت پسند آئی ہے ہماری طرف سے تو ہاں ہے ۔

PDD NOVEL BANK

اب آپ لوگ دیکھ لیں ۔

لڑکے کی ماں نے کہا ۔

سکندر نے کہا دیکھ کر جواب دیں گے ۔

****

وجاہت بغیر کچھ کھائے بیٹھا ہوا تھا ۔

اسے بہت بے چینی سی ہنے لگی ۔

وہ نہانے چلا گیا

اس نے نماز پڑھ کر بہت سالوں بعد آج قرآن پاک کی تلاوت کی تھی ۔

اس کی آواز بہت اچھی تھی کوئی سنے تو وہ سنتا ہی رہ جائے ۔

وجاہت کا بھی دل کر رہا تھا کہ وہ پڑھتا رہے قرآن پاک ۔

سورہ ابراھیم آیت نمبر 36

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

رَبِّ اِنَّہُنَّ اَضۡلَلۡنَ کَثِیۡرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنۡ تَبِعَنِیۡ فَاِنَّہٗ مِنِّیۡ ۚ وَ مَنۡ عَصَانِیۡ فَاِنَّکَ
غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۳۶﴾

ترجمہ:

میرے پروردگار !ان بتوں نے لوگوں کی بڑی تعداد کو گمراہ کیا ہے۔ لہذا جو کوئی میری راہ پر چلے، وہ تو میرا ہے، اور جو میرا کہنا نہ مانے، تو)اس کا معاملہ میں آپ پر چھوڑتا ہوں (آپ بہت بخشنے والے بڑے مہربان ہیں۔)٣٦(

سورہ ابراھیم آیت نمبر 37

رَبَّنَاۤ اِنِّیۡۤ اَسۡکَنۡتُ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ بِوَادٍ غَیۡرِ ذِیۡ زَرۡعٍ عِنۡدَ بَیۡتِکَ الۡمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِیُقِیۡمُوا
الصَّلٰوۃَ فَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَہۡوِیۡۤ اِلَیۡہِمۡ وَارۡزُقۡہُمۡ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّہُمۡ یَشۡکُرُوۡنَ
﴿۳۷﴾

ترجمہ:

اے ہمارے پروردگار !میں نے اپنی کچھ اولاد کو آپ کے حرمت والے گھر کے پاس ایک ایسی وادی میں لا بسایا ہے جس میں کوئی کھیتی نہیں ہوتی، ہمارے پروردگار) !یہ میں

PDD NOVEL BANK

نے اس لیے کیا (تاکہ یہ نماز قائم کریں۔ لہذا لوگوں کے دلوں میں ان کے لیے کشش پیدا کردیجیے، اور ان کو پھلوں کا رزق عطا فرمایے۔)۲۷ (تاکہ وہ شکر گزار بنیں۔

سورہ ابراھیم آیت نمبر 38

رَبَّنَآ اِنَّکَ تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِیۡ وَ مَا نُعۡلِنُ ؕ وَ مَا یَخۡفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنۡ شَیۡءٍ فِی الۡاَرۡضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾

:ترجمہ

اے ہمارے رب !ہم جو کام چھپ کر کرتے ہیں، وہ بھی آپ کے علم میں ہیں، اور جو کام علانیہ کرتے ہیں، وہ بھی۔ اور اللہ سے نہ زمین کی کوئی چیز چھپی ہوئی ہے، نہ آسمان کی کوئی چیز۔

سورہ ابراھیم آیت نمبر 39

﴿اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ وَہَبَ لِیۡ عَلَی الۡکِبَرِ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ اِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ لَسَمِیۡعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹

:ترجمہ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق) جیسے بیٹے (عطا فرمائے۔ بیشک میرا رب بڑا دعائیں سننے والا ہے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

سورہ ابراھیم آیت نمبر 40

﴿رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ٭ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴿۴۰

ترجمہ:

یا رب !مجھے بھی نماز قائم کرنے والا بنا دیجیے اور میری اولاد میں سے بھی)ایسے لوگ پیدا

، فرمایے جو نماز قائم کریں (اے ہمارے پروردگار !اور میری دعا قبول فرمالیجیے

سورہ ابراھیم آیت نمبر 41

﴿رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ﴿٪۴۱

ترجمہ:

اس دن میری بھی مغفرت فرمائیے میرے والدین کی بھی،)۲۸ (اور ان سب کی بھی جو

ایمان رکھتے ہیں۔

وہ قرآن پاک ترجمہ کے ساتھ پڑھ رہا تھا

اور اسے بہت سکون مل رہا تھا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

وہ رات دیر تک یونہی قرآن پڑھتا رہا ۔

****

عرش آسمانی پر تہلکہ مچا دیتی ہے
محبت جب جوانی میں خدا کا نام لیتی ہے

وجاہت بغیر کچھ کھائے بیٹھا ہوا تھا ۔
اسے بہت بے چینی سی ہونے لگی ۔
وہ نہانے چلا گیا
اس نے نماز پڑھ کر بہت سالوں بعد آج قرآن پاک کی تلاوت کی تھی ۔
اس کی آواز بہت اچھی تھی کوئی سنے تو وہ سنتا ہی رہ جائے ۔
وجاہت کا بھی دل کر رہا تھا کہ وہ پڑھتا رہے قرآن پاک ۔

سورہ ابراھیم آیت نمبر 36

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضۡلَلۡنَ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ‌ۚ فَمَنۡ تَبِعَنِىۡ فَاِنَّهٗ مِنِّىۡ‌ۚ وَمَنۡ عَصَانِىۡ فَاِنَّكَ

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۳۶﴾

ترجمہ:

میرے پروردگار !ان بتوں نے لوگوں کی بڑی تعداد کو گمراہ کیا ہے۔ لہذا جو کوئی میری راہ پر چلے، وہ تو میرا ہے، اور جو میرا کہنا نہ مانے، تو)اس کا معاملہ میں آپ پر چھوڑتا ہوں (آپ بہت بخشنے والے بڑے مہربان ہیں۔)٣٦(

سورہ ابراھیم آیت نمبر 37

رَبَّنَاۤ اِنِّىۡۤ اَسۡكَنۡتُ مِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ بِوَادٍ غَيۡرِ ذِىۡ زَرۡعٍ عِنۡدَ بَيۡتِكَ الۡمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ فَاجۡعَلۡ اَفۡـئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهۡوِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ وَارۡزُقۡهُمۡ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَشۡكُرُوۡنَ

﴿۳۷﴾

ترجمہ:

اے ہمارے پروردگار !میں نے اپنی کچھ اولاد کو آپ کے حرمت والے گھر کے پاس ایک ایسی وادی میں لا بسایا ہے جس میں کوئی کھیتی نہیں ہوتی، ہمارے پروردگار) !یہ میں

PDD NOVEL BANK

نے اس لیے کیا (تاکہ یہ نماز قائم کریں۔ لہذا لوگوں کے دلوں میں ان کے لیے کشش پیدا کردیجیے، اور ان کو پھلوں کا رزق عطا فرمایے۔)۲۷ (تاکہ وہ شکر گزار بنیں۔

سورہ ابراھیم آیت نمبر 38

رَبَّنَآ اِنَّکَ تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِیۡ وَ مَا نُعۡلِنُ ؕ وَ مَا یَخۡفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنۡ شَیۡءٍ فِی الۡاَرۡضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾

ترجمہ:

اے ہمارے رب ! ہم جو کام چھپ کر کرتے ہیں، وہ بھی آپ کے علم میں ہیں، اور جو کام علانیہ کرتے ہیں، وہ بھی۔ اور اللہ سے نہ زمین کی کوئی چیز چھپی ہوئی ہے، نہ آسمان کی کوئی چیز۔

سورہ ابراھیم آیت نمبر 39

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ وَہَبَ لِیۡ عَلَی الۡکِبَرِ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ اِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ لَسَمِیۡعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾

ترجمہ:

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق) جیسے بیٹے (عطا فرمائے۔ بیشک میرا رب بڑا دعائیں سننے والا ہے۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

سورہ ابراھیم آیت نمبر 40

﴿رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ٭ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴿۴۰

:ترجمہ

یا رب !مجھے بھی نماز قائم کرنے والا بنا دیجیے اور میری اولاد میں سے بھی)ایسے لوگ پیدا
، فرمایے جو نماز قائم کریں (اے ہمارے پروردگار !اور میری دعا قبول فرمالیجیے

سورہ ابراھیم آیت نمبر 41

﴿رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ﴿۴۱٪

:ترجمہ

اس دن میری بھی مغفرت فرمائیے میرے والدین کی بھی،)۲۸ (اور ان سب کی بھی جو
ایمان رکھتے ہیں۔

وہ قرآن پاک ترجمہ کے ساتھ پڑھ رہا تھا
اور اسے بہت سکون مل رہا تھا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

وہ رات دیر تک یونہی قرآن پڑھتا رہا۔

****

عرش آسمانی پر تہلکہ مچا دیتی ہے
محبت جب جوانی میں خدا کا نام لیتی

****

آج حریم کی شادی تھی وہ تیار ہونے ایک بڑے پارلر گئی تھی اور رابیل بھی اس کے ساتھ ہی گئی تھی شاہویر ان دونوں کو لینے آیا تھا پارلر۔

ارے بھابھی آپ پیچھے کیوں بیٹھ رہی ہیں آگے بیٹھیں نا۔

حریم نے رابیل کو گاڑی میں اپنے ساتھ پیچھے بیٹھتے دیکھا تو کہا۔

نہیں میں یہیں بیٹھوں گی تمہارا شرارہ بھی تو اتنا بھاری ہے اور میرا بھی۔

رابیل کہتی ہوئی پیچھے بیٹھ گئی حریم کے ساتھ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

شاہویز رابیل کو گھورنے لگا ۔

، حریم کا شرارہ واقعی بہت بھاری تھا

نگ موتی کے کام سے اسکو اور خوبصورت بنایا گیا ۔

شرارے کا کلر مہرون اور گولڈن تھا ۔

، اور رابیل کا بلیک آور گولڈن

آج بھی رابیل اور شاہویز نے ایک کلر پہنا تھا ۔

شاہویز نے گرے کلر کا کرتہ پاجامہ پہنا تھا اس پر بلیک کلر کی واسکٹ پہنی تھی ۔

شاہویز بیک مرر سے بار بار رابیل کو دیکھ رہا تھا اور اس بار شاہویز نے رابیل کو آنکھ ماری۔

یہ حریم نے بھی نوٹ کرلیا تھا ۔

پھر رابیل نے شاہویز کو آنکھیں دکھائیں ۔

****

، سمرین شادی میں جانے کے لئے تیار ہو رہی تھی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

اور عبدالرحیم اب تک گھر نہیں آئے تھے انہوں نے کال کر کے بتادیا تھا کہ میں آرہا ہوں جب تک تم تیار ہوجاؤ پھر چلیں گے ،۔

آفس کی وجہ سے اکثر عبدالرحیم کو گھر آنے میں دیر ہوجاتی تھی ۔

****

حریم کی بارات آگئی تھی اور نکاح بھی ہوگیا تھا ۔

آبیٹھ تجھے اعلی مقام دوں

تجھ سے نکاح کر کے تجھے اپنانام دوں

****

حریم اور رایان کو سٹیج پر ایک ساتھ بٹھادیا تھا اب ان کا فوٹو شوٹ ہورہا تھا ۔

تھوڑی دیر میں رخصتی بھی ہوگئی تھی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

****

رابیل گھر آنے کے بعد فریش ہونے چلی گئی تھی ۔

اور شاہویر گھر میں کچھ ضروری کام دیکھ رہا تھا ۔

****

حریم رایان کے انتظار کرتے کرتے تھوڑا سا ٹیک لگا کر بیٹھ گئی ۔

رایان آیا تو حریم کی آنکھیں بند تھیں ۔

اہم اہمممم ۔

رایان نے بہانے سے گلہ کھنکھارہ ۔

حریم اس کی آواز سن کر چونک کے اٹھی ۔

رایان نے اپنا کلہ اتارا اور بیڈ پر بیٹھ گیا ۔

حریم نظریں جھکائے بیٹھی شرما رہی تھی ۔

رایان اسے دیکھ کر ہنسنے لگ گیا ۔

حریم نے رایان کو حیرانی سے دیکھا ۔

میں کیا کارٹون لگ رہی ہوں جو آپ دیکھ کر ہنس رہے ہیں مجھے ؟

حریم نے منہ بنا کر کہا ۔

رایان نے پھر قہقہ لگایا

جس سے حریم کا منہ غصے سے لال ہوگیا ۔

رایان اسے غصے میں ہی دیکھنا چاہ رہا تھا ۔

، بہت اچھی لگتی ہیں آپ غصے میں

اور میرا تو دل کر رہا ہے میں آپ کو دیکھتا ہی رہوں ایسے ۔

رایان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کہا ۔

پھر اس کے گلے میں چین پہنائی ۔

حریم مسکرا دی ۔

کیسی لگی منہ دکھائی آپ کو ؟

رایان نے حریم سے پوچھا ۔

جی بہت اچھی ہے ۔

PDD NOVEL BANK

حریم نے رایان کے سوال کا جواب دیا ۔

، پر آپ سے زیادہ اچھی نہیں

آپ سے زیادہ خوبصورت تو اس دنیا میں میرے لئے کچھ بھی نہیں ۔

رایان نے حریم کا ہاتھ چوم کر کہا ۔

اور ایسے ہی دونوں باتیں کرنے لگے ۔

، لو سفر شروع ہوگیا

ہمسفر تو ہو گیا ۔

****

صبح رابیل اور شاہویر تیار ہورہے تھے حریم کے گھر ناشتہ لے جانے کے لئے ۔

کھٹ کھٹ کھٹ ۔

شاہویر نے دروازہ کھولا تو پروین سامنے کھڑی تھی ۔

آئیں ماما ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

رابیل نے پروین کو دیکھ کر کہا ۔

تم کیوں تیار ہورہی ہو ؟

کہاں جارہی ہو ؟

پروین نے رابیل کو تیار ہوتے ہوئے دیکھا تو سوال کیا ۔

ماما رابیل ہمارے ساتھ حریم کے گھر ناشتہ لے جانے کے لئے تیار ہورہی ہے ۔

شاہویر نے رابیل کے بدلے کا جواب دیا ۔

! نہیں ،کوئی ضرورت نہیں تمہیں وہاں جانے کی

، رایان کیا سوچتا ہوگا تمہارے بارے میں

تمہارے وہاں جانے سے ہماری شان و شوکت میں کمی آجائے گی ۔

تم وہاں ہرگز نہیں جاؤگی ۔

رابیل اور شاہویر پروین کو دیکھ رہے تھے کہ یہ کیا کہ رہی ہیں ۔

رابیل نے پھر شاہویر کو دیکھا تو شاہویر نے شرمندگی سے سر جھکا لیا کہ وہ کچھ نہیں کرسکتا ۔

****

، جب جہانگیر کو یہ بات پتہ چلی تو اس کے دل کو راحت ملی

وہ شیطانی مسکرایا ۔

، بالکل ٹھیک کیا آپ نے بیگم اس کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیئے

اس کی وجہ سے میں نے آپ کو اونچی آواز سے بولا تھا ۔

ورنہ تو کبھی ایسا نہیں ہو ناں ۔

جہانگیر نے پروین کو اور بھڑکانا چاہا کہ یہ سن کر وہ رابیل کے ساتھ اور برا کریں ۔

****

حریم بھی تیار ہوکر رایان کے ساتھ اپنے ساس سسر کو سلام کرنے چلی گئی تھی ۔

اتنے میں پروین ، جہانگیر اور شاہویر آگئے ۔

یہ سب لوگ ایک دوسرے سے ملے ۔

بھابھی نہیں آئیں ۔

حریم نے آنکھیں یہان وہاں دوڑاتے ہوئے رابیل کو نا پاکر پوچھا ۔

نہیں تمہاری بھابھی کو بہت تھکن ہوگئی تھی انہوں نے کہا میں پھر کبھی چلی جاؤں گی ۔

پروین نے جھوٹ بولا ۔

اور حریم اداس ہوگئی ۔

****

، آج عبدالرحیم آفس نہیں گئے تھے

رات میں دیر سے آنے کی وجہ سے انہیں تھکن ہو رہی تھی

اور طبیعت بھی کچھ صحیح نہیں لگ رہی تھی ۔

تو وجاہت نے انہیں کہا آپ آرام کریں میں سنبھال لوں گا سب کچھ ۔

****

آج نیلم کے ماں باپ لڑکے کو دیکھنے جارہے تھے ۔

نیلم کو برابر گھر میں چھوڑ کر جارہے تھے ۔

PDD NOVEL BANK

برابر گھر میں رہنے والوں سے سکندر کی بہت اچھی جان پہچان تھی اور آنا جانا بھی تھا ۔

یہ سمجھ لیں سکندر کے دوست تھے ۔

وہ نیلم کو چھوڑ کر لڑکے کے گھر چلے گئے تھے ۔

****

وجاہت آفس کے کام میں بیزی تھا اس کو بہت بھوک لگی تھی لیکن کام زیادہ ہونے کی وجہ سے اس نے کچھ نہیں کھایا تھا ۔

اس کو عصر کی آذان کی آواز آئی تو اس نے اپنا کام رکھا

اور باہر چلا گیا نماز ادا کرنے ۔

پھر اسکو یاد آیا کہ بچپن میں اس نے پڑھا تھا کہ سب کچھ ہونے کے باوجود اگر آپ کو ، بھوک لگ رہی ہے اور نماز پہلے پڑھ رہے ہیں تو نماز نہیں ہوتی

تو اس نے سموسے کھائے اور چائے پی اس کے بعد نماز ادا کی

حدیث نبوی ﷺ ہے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

♡ ◌فَإِنَّ فِی الصَّلَاۃِ شِفَاءً

♡ ◌بے شک نماز میں شفاء ہے

****

نیلم وہاں بیٹھی بور ہورہی تھی کیونکہ اس سے باتیں کرنے والا بھی کوئی نہیں تھا ۔

ایک سکندر کے دوست اور انکی بیگم تھیں جو بیمار اپنے پلنگ پر لیٹی ہوئی تھیں نیلم ان کے کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی ۔

اور سکندر کے دوست باہر کام سے گئے ہوئے تھے ۔

انکی کوئی اولاد نہیں تھی ۔

****

، شاہویر اور اس کے ماں باپ حریم کے گھر سے آگئے تھے

شاہویز اپنے کمرے بیٹھا ہوا سوچ رہا تھا کہ ماما نے جھوٹ کیوں کہا اور وہ بھی اس طریقے سے کہا ۔

کوئی اور بہانہ بھی تو بنا سکتی تھیں ماما ۔

کیا سوچ رہیں ہیں آپ ؟

رابیل نے شاہویز سے کہا جو سوچوں میں گم نظر سامنے ٹکائے ہوئے تھا ۔

آپ سے پوچھ رہی ہوں میں کیا ہوگیا ؟

شاہویز رابیل کی بات سن کر چونک گیا کیونکہ رابیل نے اس بار تیز بولا تھا ۔

،نہیں کچھ نہیں سوچ رہا

آپ چائے بنا دیں میرے لئے سر میں درد ہے میرے ۔

شاہویز نے سر پکڑ کر کہا ۔

اچھا ابھی بنا دیتی ہوں میں ۔

رابیل کہ کر کمرے سے باہر چلی گئی اور شاہویز بیڈ پر لیٹ گیا ۔

****

PDD NOVEL BANK

القرآن

سورۃ نمبر 4 النساء

آیت نمبر 89

أعوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطانِ الرَّجِيم

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

ترجمہ:

وہ تو یہی چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں)اسی طرح (تم بھی کافر ہو کر)سب(برابر ہوجاؤ تو جب تک وہ خدا کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا اگر)ترک وطن کو (قبول نہ کریں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کردو اور ان میں سے کسی کو اپنا رفیق اور مددگار نہ بناؤ

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

سورۃ نمبر 4 النساء

آیت نمبر 90

اِلَّا الَّذِیۡنَ یَصِلُوۡنَ اِلٰی قَوۡمٍۭ بَیۡنَکُمۡ وَ بَیۡنَہُمۡ مِّیۡثَاقٌ اَوۡ جَآءُوۡکُمۡ حَصِرَتۡ صُدُوۡرُہُمۡ اَنۡ یُّقَاتِلُوۡکُمۡ
فَاِنِ اعۡتَزَلُوۡکُمۡ فَلَمۡ یُقَاتِلُوۡکُمۡ ۚ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰہُ لَسَلَّطَہُمۡ عَلَیۡکُمۡ فَلَقٰتَلُوۡکُمۡ ۚ اَوۡ یُقَاتِلُوۡا قَوۡمَہُمۡ
۝ وَاَلۡقَوۡا اِلَیۡکُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰہُ لَکُمۡ عَلَیۡہِمۡ سَبِیۡلًا

ترجمہ:

مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں) صلح کا (عہد ہو یا اس حال میں کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس آجائیں)تو اعتراز ضروری نہیں (اور اگر خدا چاہتا تو ان کو تم پر غالب کردیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے پھر اگر وہ تم سے) جنگ کرنے سے (کنارہ کشی کریں اور لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح)کا پیغام (بھیجیں تو خدا نے تمہارے لئے ان پر)زبردستی کرنے کی (کوئی سبیل مقرر نہیں کی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

سورۃ نمبر 4 النساء

آیت نمبر 91

ۚ سَتَجِدُونَ اٰخَرِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يَّاۡمَنُوۡكُمۡ وَيَاۡمَنُوۡا قَوۡمَهُمۡ ؕ كُلَّمَا رُدُّوۡۤا اِلَى الۡفِتۡنَةِ اُرۡكِسُوۡا فِيۡهَا
ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَعۡتَزِلُوۡكُمۡ وَيُلۡقُوۡۤا اِلَيۡكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوۡۤا اَيۡدِيَهُمۡ فَخُذُوۡهُمۡ وَاقۡتُلُوۡهُمۡ حَيۡثُ ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ ؕ
وَاُولٰٓـئِكُمۡ جَعَلۡنَا لَـكُمۡ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا ۝

ترجمہ:

تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں لیکن فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کردو ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لئے سند صریح مقرر کردی ہے

PDD NOVEL BANK

****

، وجاہت بیٹھا ہوا قرآن پاک پڑھ رہا تھا اور عبدالرحیم وہیں بیٹھے سن رہے تھے
لیکن وجاہت کو نہیں پتہ تھا ۔

****

نیلم کے ماما پاپا آگئے تھے اپنے گھر اور نیلم بھی آگئی تھی ۔
نیلم نے ان سے کچھ نہیں پوچھا اسے اچھا نہیں لگ رہا تھا اور ان دونوں نے بھی اب تک کچھ نہیں بتایا تھا ۔

****

، رایان اور حریم ڈنر باہر کرنے جارہے تھے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

رایان نے حریم کو کہا تھا کہ اچھا سا تیار ہوجاؤ تو حریم تیار ہوکر بیٹھی ہوئی رایان کا ویٹ کر رہی تھی ۔

پتہ نہیں کہاں رہ گئے اب تک آئے نہیں رایان ۔

حریم خود کلامی کر رہی تھی ۔

دو تین گھنٹے وہ رایان کا ویٹ کرتی رہی پھر غصے میں اس نے منہ دھولیا اور کپڑے بھی چینج کر لیے تھے ۔

رایان تھوڑی دیر کاکہ کر گیا تھا کہ میں ابھی آرہا ہوں لیکن وہ اب تک نہیں آیا تھا ۔

اب حریم کو ٹینشن ہونے لگی تھی اور رایان کا فون بھی آف جارہا تھا ۔

، رایان اور حریم ڈنر باہر کرنے جارہے تھے

رایان نے حریم کو کہا تھا کہ اچھا سا تیار ہوجاؤ تو حریم تیار ہوکر بیٹھی ہوئی رایان کا ویٹ کر رہی تھی ۔

پتہ نہیں کہاں رہ گئے اب تک آئے نہیں رایان ۔

حریم خود کلامی کر رہی تھی ۔

دو تین گھنٹے وہ رایان کا ویٹ کرتی رہی پھر غصے میں اس نے منہ دھولیا اور کپڑے بھی چینج کر لیے تھے ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

رایان تھوڑی دیر کا کہہ کر گیا تھا کہ میں ابھی آرہا ہوں لیکن وہ اب تک نہیں آیا تھا ۔

اب حریم کو ٹینشن ہونے لگی تھی اور رایان کا فون بھی آف جارہا تھا ۔

****

، نیلم اور اس کے گھر والے بیٹھے رات کا کھانا کھا رہے تھے

آج نیلم نے اپنی پسند کی بریانی بنائی تھی ۔

بہت ہی مزے کی بنائی ہے میری بیٹی کے ہاتھ میں تو بہت ہی ذائقہ ہے ۔

سکندر نے کھانا کھاتے ہوئے کہا ۔

نیلم خوش ہوگئی ۔

، بیٹا آج ہم رشتہ دیکھنے گئے وہ ہمیں کچھ سمجھ نہیں آیا

لڑکا بہت بڑی عمر کا ہے ۔

لڑکا نہیں آدمی ہے وہ ۔

سکندر نے اروی کی بات کاٹ کرکہا ۔

میں اپنی بیٹی کی شادی اتنی بڑی عمر کے انسان نے نہیں کروں گا کوئی کمی نہیں میری بیٹی میں ،

تھوڑے وقت میں بہت اچھا لڑکا مل جائے گا ہمیں اپنی بیٹی کے لئے۔

سکندر نے فخر سے کہا ۔

نیلم نے دل ہی دل میں شکر ادا کیا وہ ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن اپنے ماں باپ کو اپنا ارادہ نہیں بتایا تھا ۔

پھر سب اپنا کھانا کھانے لگے ۔

اور اروی نے سکندر کی بات پر گردن سے ہاں میں اشارہ کیا ۔

****

شاہویر کو رات کے دو بجے حریم کی کال آئی وہ ڈر گیا کہ اتنی رات میں حریم کال کیوں کر رہی ہے ۔

ہیلو حریم خیریت اس وقت تم کال کر ہی ہو ؟

جی بھائی خیریت نہیں ہے یہاں ۔

PDD NOVEL BANK

حریم نے روتے ہوئے کہا ۔

کیا ہوا ہے بتاؤ مجھے اور ایسے رو کیوں رہی ہو تم ؟

شاہویر حریم کی روتی آواز سن کر پریشان ہوگیا ۔

، حریم نے شاہویر کو سب بتایا کہ رایان تھوڑی دیر کا کہہ کر گئے تھے اب تک نہیں آئے

اور فون بھی بند ہے

، تو اس میں رونے والی کیا بات ہے آجائے گا رایان

اور کیا پتہ موبائیل کی بیٹری ڈیڈ ہوگئی ہو ۔

شاہویر نے اسے تسلی دینی چاہی ۔

، نہیں بھائی ایسا نہیں ہوتا

، یہاں بھی سب بہت پریشان ہیں

، ابراہیم انکل نے اپنے دوست کو بتایا ہے وہ پولیس میں ہیں

! وہ ڈھونڈ رہے ہیں

انہیں کڈنیپنگ کا کیس لگ رہا ہے کیونکہ رایان کہیں بھی نہیں ملے نا ہی کسی ہسپتال

میں کہیں بھی نہیں ۔

حریم نے زور زور سے روتے ہوئے کہا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

اچھا میں آرہا ہوں تم پریشان مت ہو ۔

شاہویر نے حریم سے کہا اور اس کے گھر جانے کے لئے جلدی سے اٹھا ۔

، رابیل بھی پریشان ہوگئی تھی

برے برے خیالات اس کے ذہن میں آرہے تھے ۔

****

کہاں جارہے ہو بیٹا جہانگیر نے رات کے اس ٹائم شاہویر کو جاتے ہوئے دیکھا تو پوچھا ۔

وہ ڈیڈ میں حریم کے گھر جارہا ہوں ۔

شاہویر نے جلدی میں بولا ۔

حریم کے گھر اس وقت ؟

جہانگیر نے پھر سوال کیا ۔

جی رایان گھر نہیں آیا اب تک سب بہت پریشان ہیں ابراہیم انکل نے پولیس میں رپورٹ کردی ہے ۔

جہانگیر بھی پریشان ہوگئے ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

میں بھی چل رہا ہوں اتنی پریشانی کی بات ہے اور تم نے مجھے بتایا نہیں ۔

جہانگیر اور شاہویر دونوں چلے گئے ۔

****

، جب یہ دونوں وہاں پہنچے تو وہاں پولیس موجود تھی

پولیس سوال پر سوال کئے جارہی تھی گھر والوں اور گھر کے ملازموں سے ۔

جہانگیر اور شاہویر کو پولیس والے تشویش سے دیکھنے لگے ۔

یہ کون ہیں ؟

پولیس کے ایک بڑے انسپیکٹر جنرل پرویز جو کہ ابراہیم کے دوست تھے انہوں نے سوال کیا ۔

یہ میرے بیٹے کے سسر اور یہ ان کے بیٹے شاہویر ہیں ۔

ابراہیم نے ان دونوں کا تعارف کروایا ۔

ہمم آپ سب میں سے کسی کو شک ہے کسی پر ؟

یا کوئی دشمنی ؟

PDD NOVEL BANK

انسپیکٹر جنرل پرویز نے پوچھا ۔

نہیں ہمیں کسی پر شک نہیں ۔

ابراہیم نے جواب دیا

مجھے ہے شک ۔

وہاں بیٹھی خاموش حریم نے مضبوط ہو کر کہا ۔

شاہویز اور جہانگیر ایک دوسرے کو دیکھنے لگے ۔

کس پر ہے آپ کو شک ؟

انسپیکٹر جنرل پرویز نے تجسس سے کہا ۔

بزنس مین عبدالرحیم کے بیٹے وجاہت پر ۔

حریم نے کہا تو شاہویز کی آنکھیں کھلی رہ گئیں ۔

پولیس کہ کر چلی گئی تھی ہم جلد از جلد معلومات نکلوا لیں گے ۔

****

.. وجاہت اس وقت اپنے کمرے میں دنیا سے بے خبر سو رہا تھا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

کھٹ کھٹ کھٹ ۔

وجاہت کے گھر کا مین گیٹ بجا زور زور سے ۔

اس وقت چوکیدار بھی سو رہے تھے ۔

دھڑم کر کے دروازے کی آواز آئی جس سے چوکیدار کی آنکھ کھلی ۔

، ایک پولیس مین دروازہ سے گھر میں گھسا

اور پولیس والوں کے لئے بھی دروازہ کھول دیا کہ وہ سب آسانی سے آسکیں ۔

وجاہت اس گھر میں رہتا ہے ؟

انسپیکٹر جنزل پرویز کے اسسٹنٹ نے سختی سے پوچھا ۔

وووہ وہ ہ ہاں یہیں رہتے ہیں وجاہت چھوٹے صاحب ۔

چوکیدار نے ہچکچاتے ہوئے کہا ۔

اور پولیس کے سارے سپاہی اندر داخل ہونے لگے ۔

کہاں جارہے ہیں آپ لوگ ؟

چوکیدار نے گھبرا کر کہا ۔

ایک پولیس مین نے اسے غصے سے وہیں کھڑے ہونے کا اشارہ کیا ۔

اور وہ ڈرا سہما وہیں کھڑا ہوگیا ۔

PDD NOVEL BANK

****

، رایان کی آنکھ کھلی تو اسے بہت چکر آرہے تھے

، اس کی آنکھیں مکمل طور پر صحیح سے کھل نہیں پارہی تھی

اس نے دیکھا تو وہ ایک ویرانے سے کمرے میں چیئر پر بندھا ہوا تھا ۔

میں میں یہاں کیسے آیا کون لایا ہے مجھے ادھر ۔

رایان نے یہ سب دیکھ ڈر کے کہا ۔

کوئی ہے کوئی ہے ادھر ؟

مجھے یہاں کیوں لائے ہو ؟

کوئی بتاؤ مجھے.

رایان زور زور سے چیخنے لگا

اور خوف کے مارے پسینہ پسینہ ہوگیا ۔

اس کا سر چکرایا اور وہ پھر بیہوش ہوگیا تھا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

****

عبدالرحیم کو باہر سے شور کی آواز آئی تو انہوں نے اپنے کمرے سے باہر آکر دیکھا ۔

باہر کا منظر دیکھ کر عبدالرحیم ہقہ بقہ رہ گئے ۔

پولیس یہاں کیا کر رہی ہے ۔

وہ نیچے ہال میں آئے جہاں پولیس موجود جگہ کا معائنہ کر رہی تھی ۔

آپ لوگ ایسے ہمارے گھر میں کیوں آئے ہیں ؟

عبدالرحیم نے پریشانی میں لیکن آرام سے پوچھا ۔

آپ عبدالرحیم ہیں ؟

انسپیکٹر جنرل پرویز کے اسسٹنٹ نے عبدالرحیم کو دیکھ کر سوال کیا ۔

ہاں میں عبدالرحیم ہوں پر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں ؟

عبدالرحیم نے سوال کا جواب دے کر پھر سوال کیا ۔

ابھی پتہ چل جائے گا ۔

تم لوگ گھر کی تلاشی لو ۔

اسسٹنٹ نے عبدالرحیم سے بولا پھر۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

پولیس کے سپاہیوں کو حکم دیا۔

ارے آپ لوگ کیوں کر رہے ہیں یہ سب ۔

عبدالرحیم ادھر اُدھر سب جگہ کی تلاشی لیتے پولیس والوں سے کہا ۔۔

کسی نے کوئی جواب نہیں دیا ۔

****

سر یہ رہا وجاہت جس کا نام لیا گیا ہے ۔

پولیس کے ایک سپاہی نے وجاہت کا گریبان پکڑے ہوئے کہا۔۔

چھوڑو مجھے ،

تمہیں سمجھ نہیں آرہی چھوڑو مجھے میں نے کچھ نہیں کیا ۔

وجاہت نے اپنا کالر چھڑواتے ہوئے چیخ کر کہا۔

چھوڑو میرے بیٹے کو ۔

سمرین بھی شور کی آواز سن کر آگئی تھی اور انہوں نے یہ سب دیکھتے ہوئے کہا ۔

ہر کوئی یہی کہتا ہے ہم نے نہیں کیا ، بھلا کوئی چور کہے گا میں نے چوری کی ہے ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

انسپیکٹر جنرل پرویز کے اسسٹنٹ نے وجاہت کے منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا --

گرفتار کرو اسے ۔

پھر اس نے پولیس کے سپاہیوں کو حکم دیا اور وہ لے جانے لگے ۔

وہاں ایک شور برپا ہونے لگا سمرین زور زور سے چیخ رہی تھیں کہ چھوڑ دو میرے بیٹے کو ۔

عبدالرحیم وہیں چپ چاپ کھڑے دیکھ رہے تھے انہوں نے اپنے سیدھے ہاتھ اور دل کی طرف درد محسوس کیا اور وہ وہیں دل پر ہاتھ رکھے گر گئے تھے ۔

****

ہیلو سر ہم نے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے ۔

وہ قابو میں نہیں آرہا بہت چیخ رہا ہے اور ملزموں کو بھی تنگ کیا ہوا ہے ۔

انسپیکٹر جنرل پرویز کے اسسٹنٹ نے انہیں ساری رپورٹ دی ۔

اچھا ٹھیک ہے میں صبح تک آکر اس کا بیان لیتا ہوں تم سنبھالو اسے اگر زیادہ بدمعاشی کرے تو تھوڑی خاطر داری بھی کر لینا،

میں ابھی ایک جگہ آیا ہوا ہوں ،

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

تم مجھے وہ والی فائل واٹس ایپ کردو جو تمہیں دی تھی میں نے ۔

انسپیکٹر جنرل پرویز نے جلدی میں اپنے اسسٹنٹ کو کہا اور کال کاٹ دی وہ اس وقت

اپنی ڈیوٹی پر موجود تھے ۔

****

عبدالرحیم اس وقت ہسپتال میں تھے ۔

سمرین ایمرجنسی واٹ کے باہر بیٹھی رو رہی تھی کہ ایک دم یہ سب کیا ہوگیا ۔

، وجاہت کو پولیس کیوں پکڑ کر لے گئی کیا کردیا ایسا اس نے

اور عبدالرحیم کا بھی کچھ نہیں پتہ ڈاکٹر کچھ نہیں بتا رہے ۔

وہ خود کلامی کر رہی تھی ۔

ڈاکٹر ایمرجنسی واٹ سے نکلے ۔

کیا ہوا ہے ڈاکٹر میرے شوہر کو ؟

سمرین نے روتے ہوئے ڈاکٹر سے پوچھا ۔

، انہیں ہارٹ اٹیک ہوا ہے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

، اب وہ خطرے سے باہر ہیں

وہ سو رہے ہیں آپ دیہان رکھئے گا کوئی ایسی بات مت کیئے گا جس سے وہ سٹریسلیں ۔

، ڈاکٹر کہ کر چلے گئے تھے اور سمرین اللہ کا شکر ادا کر رہی تھی کہ وہ خطرے سے باہر ہیں

لیکن اسے بہت دکھ ہورہا تھا کہ اس کا شوہر تکلیف میں ہے ۔

بھلے اسے عبدالرحیم کی جائیداد سے مطلب تھا لیکن ایک ٹائم ہوگیا تھا دونوں کو ساتھ رہتے

، ہوئے

سمرین کے دل میں عبدالرحیم کے لئے محبت پیدا ہوگئی تھی ۔

****

رابیل کو پتہ چلا کہ عبدالرحیم ہسپتال میں ایڈمٹ ہیں تو وہ فوراً ڈرائیور کے ساتھ ہسپتال آگئی

۔

، پاپا

پاپا کہاں ہیں ؟

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

اس نے سمرین سے روتے ہوئے پوچھا ۔

انہیں ابھی بے ہوشی کا انجیکشن لگایا ہے وہ روئے جا رہے تھے طبیعت خراب ہونے کا ڈر تھا ۔

سمرین نے نرمی سے کہا ۔

رابیل سمجھی وہ اپنی طبیعت کی وجہ سے رو رہے ہیں لیکن اصل وجہ اسے نہیں معلوم تھی اور نہ ہی اس نے پوچھی ۔

وہ وہیں بینچ پر افسردہ سی بیٹھ گئی اور اپنے پاپا کے لئے دعا کرنے لگی ۔

****

شاہویر اور جہانگیر دونوں ابھی بھی حریم کے گھر موجود تھے ،

انسپیکٹر جنرل پرویز نے ابراہیم کو کال کر کے اطلاع دی کہ انہوں نے وجاہت کو گرفتار کر لیا ہے ۔

اگر یہ سب وجاہت نے کیا ہے تو میں نہیں چھوڑوں گا اس کو ،

اس نے میرے ہی بہنوئی کو اغواء کیا !!

PDD NOVEL BANK

لیکن میں رابیل سے کیا کہوں گا ۔

شاہویر بیٹھا یہی سوچ رہا تھا اتنے میں اسے رابیل کی کال آگئی اس نے ریسیو کی ۔

شاہویر آپ کہاں ہیں ؟

پلیز جلدی سے ہسپتال آجائیں پاپا کی طبیعت بہت خراب ہے انہیں ہارٹ اٹیک ہوا ہے

،

ماما اور میں اکیلی ہوں پاپا کے ساتھ ہسپتال میں ۔

واٹ انکل کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے ؟

میں آتا ہوں ۔

شاہویر نے حیرت و پریشانی سے کہا اور جانے کے لئے اٹھ گیا ۔

ڈیڈ میں جا رہا ہوں رابیل کے پاپا کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے ۔

شاہویر نے جہانگیر کو بتایا اور چلا گیا ۔

جہانگیر اور حریم نے ایک دوسرے کو دیکھا ۔

اس وقت سب رابیل کے دشمن بن گئے تھے جبکہ وہ بے قصور تھی ۔

****

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

اس کے چہرے پر روشنی پڑی ۔

کھولو مجھے کھولو یہاں کیوں لائے ہو کیا دشمنی تھی میری جو تم لوگ یہاں لائے ہو مجھے ۔

رایان زور زور سے چیخ رہا تھا ۔

چیخو اور چیخو،

کوئی نہیں سننے والا تمہاری یہاں ۔

ہاہاہاہاہاہاہاہا ۔

اس آدمی نے کہ کر بلند آواز میں قہقہ لگایا ۔

ہو کون تم ؟

کیا دشمنی ہے تمہاری مجھ سے جو یہاں لائے ہو تم مجھے ؟

رایان نے چیخ کر کہا

وہ پسینوں میں شرابور ہوگیا ۔

، بہت جلدی پتہ چل جائے گا تمہیں

بہت شوق ہے ناں تمہیں دوسروں کے معاملات میں مداخلت کرنے کا ۔

اس آدمی نے رایان کی کرسی کے سامنے کرسی لگائی اور وہیں بیٹھ گیا ۔

PDD NOVEL BANK

رایان کی آنکھیں خوف سے سرخ ہوگئی تھی کہ یہ آدمی کیا چاہتا ہے ۔

، ارے ڈر کیوں رہے ہو

ڈرنا تو اس وقت چاہیئے تھا جب تم آئے تھے ہیرو بن کر اپنی محبوبہ کو بچانے ۔

وہ آدمی تنزیہ مسکرایا ۔

زبان سنبھال کر بات کرو مجھ سے ۔

رایان نے چیخ کر غصے میں کہا ۔

، تم شاید بھول رہے ابھی تم میرے قبضے میں ہو

اور آئندہ ایسی غلطی مت کرنا کہ تم مجھ سے تیز آواز میں بولو ۔

اس نے انگلی کے اشارے سے وارن کیا اور جس کرسی پر بیٹھا تھا اس کرسی سے اٹھا اور پاؤں سے دور پھینک دی پھر اس خوفناک کمرے سے چلا گیا
جس کے ہر ایک کونے میں ویرانیت چھائی ہوئی تھی ۔

****

انسپیکٹر جنرل پرویز اس وقت وجاہت کا بیان لے رہے تھے ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

مجھے نہیں پتہ آپ لوگ مجھے یہاں کیوں لائے ہیں میں نے کیا کیا ہے ؟

وجاہت نے نا سمجھی سے کہا ۔

تم نے ہی کروایا ہے رایان کو اغواء ؟

انسپیکٹر جنرل پرویز نے آرام سے بیٹھ کر پوچھا ۔

، رایان کون میں نہیں جانتا رایان کو

اور میں کیوں کرواؤں گا کسی کو اغواء ۔

بسسسسس جتنا سوال کیا ہے اتنا ہی جواب دو ۔

انسپکٹر جنرل پرویز نے اس بار سختی کہا۔

، وجاہت خاموش ہوگیا

اسے بہت غصہ آرہا تھا کہ وجاہت سے کسی نے اونچی آواز میں بات کی اسے بہت ناگوار گزری ۔

اس کے چہرے سے صاف غصہ نظر آرہا تھا۔

انسپیکٹر جنرل پرویز چیئر پر بیٹھے چائے پی رہے تھے اور اس کو تشویش سے دیکھ رہے تھے ۔

وہ وجاہت کا چہرہ پڑھنا چاہ رہے تھے ۔

تم رایان کو نہیں جانتے ؟

انسپیکٹر جنرل پرویز نے پھر سے سوال کیا۔

نہیں میں نہیں جانتا ۔

اب کی بار وجاہت نے مختصر جواب دیا ۔

چلو میں تمہیں بتاتا ہوں کون ہے رایان ۔

وجاہت نے انسپیکٹر کو دیکھا ۔

یونی کے باہر تمہاری لڑائی ہوئی تھی کسی لڑکی کے معاملے میں ایک لڑکے سے ؟

انسپیکٹر جنرل پرویز اس سے یہ سوالات اس لئے کر رہا تھا تاکہ اس کا چہرہ پڑھ سکے کہ وہ مجرم ہے یا نہیں ۔

وجاہت نے انسپیکٹر کو دیکھا اور گردن سے ہاں کا اشارہ کیا ۔

انسپیکٹر جنرل پرویز مسکرائے ۔

وہ ہی ہے رایان بزنس مین جہانگیر کے داماد ۔

یہ سن کر وجاہت کی آنکھیں پھٹی رہ گئیں۔

****

PDD NOVEL BANK

شاہویر ہسپتال پہنچ گیا تھا ۔

وہ روم نمبر دیکھتا ہوا آرہا تھا ۔

اسے سامنے رابیل ہاتھوں میں منہ دی ہوئی بیٹھی دکھی ۔

شاہویر نے اپنے قدم جلدی جلدی بڑھائے ۔

کیا ہوا رابیل انکل کی طبیعت ٹھیک ہے ؟

شاہویر نے رابیل کے ساتھ بینچ پر بیٹھ کر پوچھا ۔

نہیں پاپا کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ مسلسل وجاہت کا نام لے رہے ہیں میں نے وجاہت کو کال کی ہے لیکن اس کا نمبر بند جارہا ہے وہ پتہ کہاں رہ گیا ۔

رابیل نے پریشانی سے کہا ۔

اچھا سمرین آنٹی کہاں ہیں ؟

وہ پاپا کی دوائی لینے گئیں ہیں ۔

اچھا میں دیکھتا ہوں انہیں ۔

شاہویر جانے کے لئے اٹھ ہی رہا تھا کہ سمرین کو آتا دیکھ کر واپس بیٹھ گیا ۔

وہ سمجھ گیا تھا کہ رابیل کو سمرین نے کچھ نہیں بتایا وجاہت کا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

****

وجاہت کو نہیں پتہ تھا کہ وہ لڑکا جہانگیر کا داماد ہے اور نہ ہی وہ حریم اور رایان کی شادی میں گیا تھا ،

جاتا تو شاید اسے پتہ بھی ہوتا ۔

ج جہ جہانگیر انکل کا داماد ؟

وجاہت نے حیران ہوکر پوچھا ۔

جی ہاں لیکن تم کیوں اتنے پریشان ہورہے ہو ؟

انسپیکٹر جنزل پرویز نے آئبرو اچکا کر پوچھا۔۔

وہ میرے ڈیڈ کے بزنس پارٹنر ہیں اور ۔

وجاہت اتنا کہہ کر چپ ہوگیا ۔

اور ؟

انسپیکٹر جنزل پرویز نے تجسس سے کہا ۔

اور ان کا بیٹا شاہویز ڈیڈ کا داماد یعنی میری بہن کا شوہر ہے ۔

اووہ اچھا ۔

یہ تو مجھے اندر کا کوئی معاملہ لگ رہا ہے کوئی ذاتی دشمنی ۔

انسپیکٹر جنزل پرویز نے پھر سے وجاہت کو جاننا چاہا وہ مسلسل اسے جانچ رہے تھے ۔

، نہیں ہمارے فیملی میں تو ایسا کچھ نہیں ہے

، اور نہ ہی میری کوئی دشمنی ہے رایان سے

میں نے اس دن دھمکی دی تھی

میرے دماغ میں مسلسل چل رہا تھا کہ اس سے بدلہ لینا ہے ۔

، لیکن کچھ دنوں بعد میں نے سب چھوڑ دیا

جس شخص کے لئے لڑنا چاہ رہا تھا وہی شخص بدل گیا تو کیا فائدہ ۔

وجاہت اپنے ماضی کی یادوں میں گم ہوگیا تھا اسے نہیں پتہ تھا وہ کیا بول رہا ہے ۔

****

نیلم اب تک سو رہی تھی ۔

نیلم اٹھ جاؤ بیٹا کب سے سو سو رہی ہو ۔

اروی بیگم نیلم کو جگانے آئیں تھیں ۔

PDD NOVEL BANK

بیٹا تمہیں تو بہت تیز بخار ہے ۔

اٹھو ناشتہ کرو پھر میڈیسن لے لینا ۔

اروی نے نیلم کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا ۔

نیلم اٹھی ۔

اور فریش ہونے چلی گئی ۔

اروی نیلم کے لئے ناشتہ بنانے چلی گئیں ۔

****

، ماما ڈاکٹر نے مجھے بتایا کہ پاپا بے ہوشی میں وجاہت کا نام لے رہے ہیں بار بار

میں نے اسکو کال کی ہے اس کا نمبر آف جارہا ہے ۔

رابیل نے سامنے کھڑی سمرین سے کہا ۔

وجاہت نہیں ہے ادھر ۔

سمرین نے منہ پھیر کر رابیل کو جواب دیا ۔

نہیں ہے تو پھر کہاں گیا وجاہت ؟

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

رابیل نے سمرین سے پوچھا سمرین نے کوئی جواب نہیں دیا ۔

رابیل سمرین کو دیکھتی رہی ۔

یہاں نہیں ہے اسے پولیس پکڑ کر لے گئی ہے ۔

شاہویر کی بات پر سمرین نے شاہویر کو حیرانگی سے دیکھا کہ اسے کیسے پتہ ۔

واٹ ؟

پولیس پکڑ کر لے گئی ہے وہ کیوں ؟

رابیل نے شاہویر سے سوال کیا ۔

رایان کی کڈنیپنگ کا شک وجاہت پر جارہا ہے ۔

سمرین کچھ کہنے ہی والی تھی کہ اس کو اپنے سوال کا جواب مل گیا ۔

اس نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھا اور وہیں بیٹھ گئی اسے بہت دکھ پہنچا کہ اس کے بیٹے پر کڈنیپنگ کا الزام لگا ہے ۔

کیا وجاہت نے رایان کو کڈنیپ کیا ؟

رابیل نے پریشانی سے کہا اس کو ڈر تھا جو اس کے ساتھ پہلے ہوا پھر سے وہ ہی نہ ہو ۔

پتہ نہیں پولیس بیان لے گی تو سب پتہ چل جائے گا ۔

شاہویر نے سنجیدگی سے کہا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

اور آپ مجھے اب بتا رہے ہیں ؟

ماما آپ نے بھی مجھے نہیں بتایا ۔

شاہویر نے شرمندگی سے سر جھکا لیا ۔

ہاں جب پولیس والے وجاہت کو لے کر گئے تھے تمہارے پاپا کی طبیعت بگڑ گئی تھی

، بتانے کا موقع نہیں ملا

!! اسی وجہ سے انہیں ہارٹ اٹیک آیا ہے

، لیکن میرا بیٹا ایسا نہیں کر سکتا وہ اب پہلے سے بہت اچھا ہوگیا ہے سدھر گیا ہے وہ

مجھے پتہ ہے اس پر الزام لگایا گیا ہے ۔

سمرین نے آنکھوں سے گرتے آنسوں صاف کرتے ہوئے رک رک کر کہا ۔

رابیل سر پکڑ کر بیٹھ گئی اور شاہویر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر دلاسہ دینا چاہا

، لیکن رابیل نے اس کا ہاتھ جھٹک دیا

رابیل شاہویر سے بہت خفا ہو گئی تھی ۔

****

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

کیا مطلب کس کے بارے میں بات کر رہے ہو تم ؟

انسپکٹر جنرل پرویز نے اس کی بات پر دیہان دیتے ہوئے کہا ۔

میں ؟

میں نے کیا کہا ؟

وجاہت نے اپنے ماضی کے خیالوں سے باہر آتے ہوئے چونک کر کہا ۔

تم کسی کا بتا رہے تھے کہ کوئی شخص بدل گیا ۔

انسپیکٹر جنرل پرویز نے اپنی چائے ختم کرتے ہوئے کہا۔

نہیں میں نے کب کہا ۔

وجاہت نے یاد کرتے ہوئے کہا ۔

، بھرحال اسے واپس اس کی جگہ پر پہنچا دو

کیس شروع ہوگا تو سب سامنے آجائے گا ۔

انسپکٹر جنرل پرویز نے اپنی کرسی سے اٹھتے اپنے اسسٹنٹ کو حکم دیا ۔

اور اسسٹنٹ نے سر ہلا دیا ۔

وجاہت بولتا رہا میں نے کچھ نہیں کیا میں تو جانتا بھی نہیں تھا اس لڑکے کو آپ لوگ کیوں بند کر رہے ہیں ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

لیکن کسی نے وجاہت کی ایک نہ سنی ۔

****

رابیل اپنے پاپا کے پاس ان کے ہوش آنے کا انتظار کر رہی تھی ساتھ ہی سمرین اور شاہویر بھی کھڑے تھے ۔

، رابیل اپنے پاپا کا ہاتھ پکڑی رو رہی تھی

اسے اپنے پاپا کے ہاتھوں میں حرکت محسوس ہوئی ۔

رابیل نے آنکھیں کھولیں تو عبدالرحیم ہوش میں آگئے تھے ۔

پاپا کیسی طبیعت ہے اب آپ کی ؟

کیا حالت بنا لی آپ نے اپنی ۔

رابیل نے روتے ہوئے کہا ۔

، ٹھیک ہوں میں

وج وجاہت کہاں ہے ؟

نظر نہیں آرہا مجھے ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

عبدالرحیم نے سب جگہ نظریں دوڑاتے ہوئے کہا ۔

، وہ نہیں آیا ابھی

اور پتہ نہیں آئے گا بھی یا نہیں ۔

سمرین نے مایوسی سے کہا ۔

نہیں آنٹی ایسے مایوس نہیں ہوتے مایوسی تو کفر ہے ۔

شاہویز نے حوصلہ بڑھانا چاہا ۔

کیوں ؟

کیوں نہیں آئے گا وجاہت ؟

بتاؤ کیا کیا ہے اس نے جو نہیں آئے گا ۔

عبدالرحیم نے تیش میں آکر کہا ۔

پاپا آرام سے آپ کی طبیعت بگڑ جائے گی ۔

رابیل نے عبدالرحیم کو سنبھالتے ہوئے کہا ۔

نہیں کچھ نہیں ہورہا مجھے ۔

عبدالرحیم نے رابیل کا ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا ۔

آپ لوگ جائیں ان کے انجیکشن کا ٹائم ہوگیا ہے ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

نرس نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا ۔

پر میرے پاپا

رابیل اتنا ہی کہہ پائی ۔

میں نے کہا ناں ان کے انجیکشن کا ٹائم ہوگیا جائیں یہاں سے ۔

نرس نے غصے سے کہا ۔

وہ نرس انتہائی کھڑوس دکھائی دے رہی تھی ۔

پھر رابیل سمرین اور شاہویر روم سے چلے گئے ۔

****

حریم کچھ تو کھالو تم نے کچھ نہیں کھایا ۔

تالیہا نے اس کے منہ میں زبردستی نیوالا ڈالتے ہوئے کہا ۔

نہیں مجھے کچھ نہیں کھانا ۔

پتہ نہیں رایان نے کچھ کھایا بھی ہوگا کہ نہیں ۔

حریم نے روتے ہوئے کہا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

، بس بیٹا ایسے نہیں روتے

میں تو اس کی ماں ہوں دیکھو کیسے سنبھالا ہوا ہے میں نے خود کو تمہارا تو پھر بھی ایک

دن کا ساتھ تھا اس سے ۔

تالیہا نے اس کے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا ۔

کیا مطلب آپ کا ایک دن کا ساتھ تھا ؟

، وہ میرے شوہر ہیں ان کے ساتھ پوری زندگی گزارنی ہے مجھے

انھوں نے کسی کا کیا بگاڑا تھا جو شادی کی دوسرے دن اغوا کرلیا ۔

حریم تالیہا پر برس پڑی اس کو بہت بری لگی تالیہا کی بات ۔

، بیٹا میرا مطلب یہ نہیں تھا

، میں نے کھانا رکھ دیا ہے کھا لو اسے

کھانے سے کیا ناراضگی۔

تالیہا نے کہا اور اٹھ کر چلی گئیں ۔

حریم نے اپنے سامنے رکھا کھانا اٹھا کر سائٹ ٹیبل پر رکھ دیا ۔

اور گھٹنو پر سر رکھ کر رونے لگی ۔

****

پاپا کو کب ڈسچارج کریں گے ہسپتال والے ۔

رابیل نے شاہویر سے پوچھا جو کاؤنٹر پر سے معلومات لے کر آیا تھا ۔

کل کر دیں گے تم گھر چلو یہی رہو گی کیا کل تک ؟

شاہویر کا جواب دے کر سوال کیا ۔

، ہاں میں یہیں رہوں گی کوئی ہے نہیں پاپا کے پاس رکنے والا

ماما بھی رات کی آئی ہوئی ہیں آرام کرلیں گی تھوڑا ۔

رابیل نے فکر کرتے ہوئے کہا ۔

نہیں تم جاؤ تمہیں ضرورت نہیں میری فکر کرنے کی ۔

سمرین نے بغیر کسے لیہاز کے جھٹ سے کہا ۔

شاہویر رابیل کو دیکھنے لگا رابیل نے سر جھکا لیا ۔

پاپا کو کب ڈسچارج کریں گے ہسپتال والے ۔

رابیل نے شاہویر سے پوچھا جو کاؤنٹر پر سے معلومات لے کر آیا تھا ۔

PDD NOVEL BANK

کل کر دیں گے تم گھر چلو یہی رہو گی کیا کل تک ؟

شاہویر نے جواب دے کر سوال کیا ۔

، ہاں میں یہیں رہوں گی کوئی ہے نہیں پاپا کے پاس رکنے والا

ماما بھی رات کی آئی ہوئی ہیں آرام کرلیں گی تھوڑا ۔

رابیل نے فکر کرتے ہوئے کہا ۔

نہیں تم جاؤ تمہیں ضرورت نہیں میری فکر کرنے کی ۔

سمرین نے بغیر کسے لیہاز کے جھٹ سے کہا ۔

شاہویر رابیل کو دیکھنے لگا رابیل نے سر جھکا لیا ۔

****

رات میں رابیل اور شاہویر گھر چلے گئے تھے اور سمرین عبدالرحیم کے پاس رکی تھی ۔

رابیل اور شاہویر دونوں ہی ایک دوسرے سے بات نہیں کر رہے تھے رابیل نے کھانا بھی نہیں کھایا تھا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

شاہویر بیڈ پر بیٹھا چوری چوری رابیل کو دیکھ رہا تھا رابیل نے یہ بات نوٹ کرلی تھی لیکن کچھ بولی نہیں ۔

کیوں ناراض ہو مجھ سے ؟

شاہویر نے بات شروع کی ۔

نہیں میں ناراض تو نہیں ۔

رابیل نے ڈریسنگ پر نظریں جمائے کہا ۔

اچھا ناراض نہیں ہو تو ایسے منہ کیوں بنا ہوا ہے میری بیگم کا ؟

شاہویر نے رابیل کی طرف منہ کر کے کہا ۔

شاہویر مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے کیا ہوگا اب ۔

رابیل نے بات بدلی اور پریشان لہجے میں کہا۔

کچھ نہیں ہوگا اور اگر وجاہت نے یہ سب کیا بھی ہے تو اس میں تمہاری تو کوئی غلطی نہیں ۔

شاہویر نے تسلی دی رابیل کو ۔

پر ۔

رابیل نے اتنا ہی کہا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

پر ور کچھ نہیں سو جائیں آپ میں بھی بہت تھک گیا ہوں ۔

شاہویر نے لیٹتے ہوئے کہا ۔

اور رابیل شاہویر کو غصے سے دیکھنے لگی ۔

****

کیا ہوا بیٹا تم نے ناشتہ نہیں کیا ارویٰ بیگم نے نیلم کو بیٹھے دیکھ کر کہا

اروی بیگم نے نیلم کو بیٹھے دیکھ کر کہا ۔

ماما میرا دل نہیں کر رہا کچھ کھانے کا ۔

نیلم نے عجیب سا منہ بنا کر کہا۔

اچھا لیکن تھوڑا تو کھالو ورنہ کمزور ہو جاؤگی ۔

اروی نے ناشتہ کی ٹرے نیلم کے آگے کرتے ہوئے کہا ۔

نیلم ٹس سے مس نہیں ہوئی ۔

اروی نے دیکھا تو انھوں نے اپنے ہاتھ سے نیلم کو کھلانا شروع کیا اور نیلم منہ بنا کر کھانے لگی ۔

****

انسپیکٹر جنرل پرویز کے اسسٹنٹ نے وجاہت کو جیل میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو وہ حیران رہ گیا ۔

ایک قیدی یوں جیل میں بیٹھ کر نماز پڑھ رہا ہے اس نے ایک قیدی کو نماز پڑھتے ہوئے پہلی بار دیکھا تھا ۔

وہ یونہی بیٹھا اس کو دیکھنے لگا کہ یہ ناٹک کر رہا ہے توجہ حاصل کرنے کے لئے یا سچ میں نماز پڑھ رہا ہے ۔

تم یہاں ناپاک جگہ نماز پڑھ رہے ہو ؟

انسپیکٹر جنرل پرویز کے اسسٹنٹ نے زور سے کہا اور جیل کی سلاخوں پر ایک ڈنڈا مارا ۔

لیکن وجاہت اپنی نماز میں مشغول تھا ۔

یہ دیکھ کر انسپیکٹر جنرل پرویز کے اسسٹنٹ کو یقین ہونے لگا کہ یہ کسی کی توجہ یا رحم کے لئے نماز نہیں پڑھ رہا یہ اپنے رب کے لئے نماز پڑھ رہا ہے ۔

وجاہت نے سلام پھیرا تو اس کی نظر انسپیکٹر جنرل پرویز کے اسسٹنٹ اسٹنین پر پڑی ۔

کچھ کہا آپ نے ؟

وجاہت نے اشنین کو دیکھ کر پوچھا ۔

ہاں تم یہاں ناپاک جگہ پر نماز پڑھ رہے ہو ؟

وجاہت اس کے سوال پر مسکرایا ۔

ہمارے اسلام میں نماز فرض ہے ہر حال میں اور یہ جگہ ناپاک کیسے ہو سکتی ہے سوکھی ہوئی جگہ کبھی ناپاک نہیں ہوتی ۔

وجاہت نے اشنین کو مسکرا کر سنجیدگی سے جواب دیا ۔

اشنین اس کی بات پر ہقہ بقہ رہ گیا وہ یہ سب زندگی میں پہلی بار دیکھ رہا تھا ۔

****

عبدالرحیم آج ڈسچارج ہو رہے تھے ۔

رابیل اور شاہویر ہسپتال آگئے تھے ۔

لیکن آج بھی عبدالرحیم کے

رابیل اور شاہویر ہسپتال آگئے تھے ۔

لیکن آج بھی عبدالرحیم کے منہ پر ایک ہی نام تھا وجاہت ۔

انہیں ڈسچارج کر رہے تھے شاہویر پیمنٹ جمع کروا رہا تھا۔

اس کے بعد یہ لوگ گھر کے لئے نکل گئے تھے ۔

****

انسپیکٹر جنرل پرویز اس وقت چیئیر پر بیٹھے وجاہت کے کیس کا سوچ رہے تھے ۔

انہوں نے اپنے اسسٹنٹ اشنین کو وجاہت پر سخت نظر رکھنے کا کہا تھا ۔

اشنین کیس کی کچھ پرانی فائلز نکال رہا تھا انسپیکٹر جنرل پرویز کے حکم پر ۔

اشنین نے ساری فائلز اٹھائی اور انسپیکٹر جنرل پرویز کے پاس لے گیا ۔

****

رابیل عبدالرحیم کو سوپ پلا رہی تھی ۔

PDD NOVEL BANK

پی لیں پاپا ورنہ ٹھیک کیسے ہونگے آپ ؟

رابیل کے ماتھے پر فکر کے بل پڑے ہوئے تھے ۔

نہیں مجھے کچھ نہیں کھانا لے جاؤ یہاں سے ۔

عبدالرحیم نے منہ پھیر کر کہا ۔

رابیل بھی کب سے انہیں سوپ پینے پر اسرار کر رہی تھی اب اس نے سوپ سائٹ ٹیبل پر رکھ دیا تھا ۔

، پاپا آپ پریشان مت ہوں ہم سب آپ کے ساتھ ہیں شاہویر ہیں میں ہوں ہم سب وجاہت کو واپس لے آئیں گے ۔

رابیل نے عبدالرحیم کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہا ۔

عبدالرحیم نے کچھ نہیں کہا۔

سمرین بھی اب وہیں بیٹھ گئی تھی ۔

وجاہت جب سے گیا ہے یہ بہت چپ ہوگئے ہیں کہ رہے تھے ہماری بنائی ہوئی عزت ، پر پانی پھر گیا

لوگ کیا کہیں گے کہ بزنس مین عبدالرحیم کے بیٹے کو پولیس پکڑ کر لے گئی ۔

سمرین نے اپنی انگلیوں سے کھیلتے ہوئے سنجیدگی سے کہا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

اس بات پر سب افسردہ ہوگئے ۔

،وجاہت کا کیس بن رہا ہے ایک دو دن بعد عدالت میں پیشی ہے

، انسپیکٹر جنرل پرویز کا فون آیا تھا حریم کے گھر

ہم جتنی جلدی اچھا وکیل کرلیں ہمارے لئے اتنا ہی اچھا ہے ۔

شاہویر کی بات سن کر عبدالرحیم سکتے میں آگئے ۔

پاپا ۔

رابیل صرف اتنا ہی بول پائی ۔

مجھے اکیلا چھوڑ دو سب میں اکیلا رہنا چاہتا ہوں ۔

عبدالرحیم نے منہ پھیر کر کہا ۔

سب نے ایک دوسرے کو دیکھا پھر اٹھ کر چلے گئے اور سمرین نے باہر سے گیٹ بند کردیا ۔

****

یہ فائلز تم لے جاؤ میں فرصت سے دیکھوں گا انہیں ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

انسپیکٹر جنرل پرویز نے فائلز کو اپنے سامنے سے ہٹا کر کہا۔

جی سر۔

اثنین نے ان کے حکم پر سر ہلایا۔

اچھا سنو۔

انسپیکٹر جنرل پرویز نے آواز دی۔

یس سر۔

اثنین پیچھے مڑا۔

وجاہت پر نظر رکھی ہوئی ہے؟

انسپیکٹر جنرل پرویز نے اٹھتے ہوئے اثنین کے پاس آکر پوچھا۔

یس سر رکھی ہوئی ہے،

آج مجھے بہت عجیب لگا سر۔

اثنین نے آج کی بات یاد کرتے ہوئے کہا۔

کیوں کیا ہوا؟

انسپکٹر جنرل پرویز نے تشویش سے کہا۔

سر آج میں نے پہلی بار کسی قیدی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

PDD NOVEL BANK

اشنین نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا

****

، آج وجاہت کی پیشی تھی عدالت میں

سمرین رابیل اور شاہویر کوٹ پہنچ گئے تھے ۔

عبدالرحیم کی طبیعت ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے وہ نہیں آئے تھے ۔

****

ٹن ٹن ٹن ٹن

ابراہیم کے موبائل پر انسپیکٹر جنرل پرویز کی کال آئی ۔

ہیلو

ابراہیم نے بغیر نام پڑھے کال ریسیو کی اور بولا ۔

، ہیلو ہمیں ایک لاش ملی ہے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

لاش کا بہت برا حال ہے پہچاننے میں نہیں آرہی آپ آکر دیکھ لیں ۔

انسپیکٹر جنرل پرویز نے ایک بری خبر سکندر کو سنائی ۔

یہ خبر سن کر

ابراہیم کو پاؤں کے نیچے سے زمین نکلتی ہوئی محسوس ہوئی

، جیسے اس کا سب لُٹ گیا ہو

جسم سے روح کھینچ لی گئی ہو

اور ابراہیم کے ہاتھوں سے موبائل گر گیا

عدالت لگنے کا وقت ہوگیا تھا ۔

، وجاہت اور رایان دونوں کے وکیل بھی وہیں موجود تھے

، جج صاحب بھی آچکے تھے

بس رایان کے گھر والے وہاں موجود نہیں تھے ۔

شاہویر مسلسل ابراہیم کو فون کر رہا تھا لیکن رابطہ نا ممکن تھا ۔

کہیں ان لوگوں نے اپنا کیس واپس تو نہیں لے لیا ؟

رابیل نے شاہویر سے پوچھا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

نہیں ،

مجھے لگتا ہے کوئی گَڑ بَڑ ہے ۔

شاہویر نے اپنا دماغ لگاتے ہوئے کہا ۔

****

ابراہیم اپنی منزل کی جانب رواں تھا ،

گاڑی کی رفتار بہت تیز تھی ۔

اس کے موبائل میں فون کی گھنٹی بجے جارہی تھی لیکن وہ سب چھوڑ کر اپنی منزل کا انتظار کر رہا تھا ۔

****

یہاں جج صاحب نے اگلی پیشی کی تاریخ دے دی تھی کیونکہ رایان کے گھر والے وہاں موجود ہی نہیں تھے ۔

****

سمرین نے سامنے جیل کی سلاخوں کے پیچھے کھڑے اپنی جان سے عزیز بیٹے وجاہت کو دیکھا تو وہ اس کے پاس جائے بغیر رہ نہ پائی ۔

میرا بچّہ کیسا ہے ؟

سمرین نے وجاہت کا چہرہ ہاتھ میں مضبوطی سے تھامے کہا ۔

، ٹھیک ہوں ماما

، بہت گھٹن ہوتی ہے مجھے یہاں

نکالیں مجھے یہاں سے میں نے کچھ نہیں کیا ۔

وجاہت کی آنکھوں میں نمی تھی اور حلق خشک تھا ۔

چلیں میڈم یہاں زیادہ دیر کھڑے ہونے کی اجازت نہیں آپ جائیں ۔

وہیں پر پولیس کے ایک سپاہی نے ڈنڈہ اپنے ہاتھ پر مارتے ہوئے سمرین سے سختی سے کہا ۔

سمرین نے بے بسی سے وجاہت کو آنکھ بھر کر دیکھا اور وہاں سے روتی ہوئی چلی گئی ۔

PDD NOVEL BANK

رابیل اور شاہویر بھی سمرین کے پیچھے چل دیئے

****

ابراہیم تیزی سے مردہ خانے کی طرف بڑھا تھا ۔

انسپیکٹر جنرل پرویز اور ان کے اسسٹنٹ اشنین بھی وہیں موجود تھے ۔

اسسٹنٹ اشنین نے مردہ خانے کا دروازہ کھولا ۔

ابراہیم کے پاؤں وہیں رک گئے اتنی لاشوں کو دیکھ کر

اور آنکھیں خوف سے پھیل گئیں ۔

اشنین نے ایک لاش کے منہ پر سے کپڑہ ہٹایا ۔

ابراہیم نے چہرہ دیکھا اور دیکھتے ہی پیچھے ہٹ گیا تھا کیونکہ لاش کی حالت ہی اتنی خراب تھی کہ چہرہ نہیں دیکھا جارہا تھا ۔

نہیں

یہ میرا بیٹا نہیں ہوسکتا نہیں ہوسکتا یہ میرا بیٹا اس حالت میں ۔

ابراہیم یہ کہتے ہوئے پیچھے ہوتے جارہے ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

آپ ہمّت سے کام لیں ۔

انسپیکٹر جنرل پرویز نے ابراہیم کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے

کل ہی تو تم آئی ہو وہاں سے

پروین نے تنک کر کہا

رابیل نے سر جھکا لیا

جانے دو کیا ہوا

جہانگیر اپنے میٹھے لہجے میں ایک کڑواہٹ چھپائے بولا

پروین منہ بنا کر بیٹھ گئی

بیٹا تم نے شاہویر کو بتایا ہے کہ تم جارہی ہو ؟

جہانگیر نے اپنے وہی انداز کے ساتھ پوچھا

نہیں میں بتا نہیں پائی

رابیل نے اداسی سے کہا

اچھا چلو تم فکر مت کرو میں بتا دوں گا خود

جہانگیر نے مسکراہٹ دبائے آنکھوں میں شیطانیت بھرے کہا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

اور بھولی بھالی رابیل بے فکری سے چلی گئی

جہانگیر پروین کو دیکھ کر شیطانی مسکرایا

****

شاہویر گھر آگیا تھا اس نے رابیل کو

گھر میں موجود نہ پایا تو لان میں بیٹھے جہانگیر سے پوچھا

اس نے ہمیں بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا

ہم نے پوچھا تو کہا کہ میں نے شاہویر کو بتا دیا ہے

آپ کا کوئی حق نہیں بنتا کہ آپ لوگ مجھ سے سوالات کریں

جہانگیر نے صفائی سے جھوٹ بولا

شاہویر کے ماتھے پر بل پڑ گئے

بیٹا ہم تو پوچھ کر بہت شرمندس ہوگئے

پروین نے معصوم سا چہرہ بنا کر کہا

جب کہ اس چہرے کے پیچھے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

ایک شیطانی چہرہ تھا

****

ہاں کام وقت پر ہو جانا چاہیئے میرا

جہانگیر نے کال پر بات کرتے ہوئے کہا

اور کال کاٹ کر مسکرایا

****

چلیں ٹھیک ہے پاپا میں چلتی ہوں

آپ اپنا خیال رکھیئے گا

ٹھیک ہو جائیں آپ جلدی سے

رابیل نے فکر سے کہا

ہاں بیٹی میں ٹھیک ہوں بس گھبراہٹ ہونے لگی تھی تو تمہاری ماں پریشان ہو گئی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

عبد الرحیم نے مسکراتے ہوئے کہا

اور رابیل کے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھا

رابیل بھی مسکرا دی

اور اللہ حافظ کر کے چلی گئی

****

اسلام وعلیکم

آپ آگئے شاہویر

رابیل نے سب کے ساتھ شاہویر کو ڈرائنگ روم میں بیٹھے دیکھا تو مسکرا کر پوچھا

کہاں گئی تھی تم ؟

شاہویر نے غصے سے پوچھا

وہ میں پاپا

رابیل گھبرا گئی اور اتنا ہی بول پائی

بتاؤ کہاں گئیں تھیں اور کسی کو بتا کر بھی نہیں گئیں مجھے بھی نہیں

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

اور پاپا کو بولا مجھے بتا دیا ہے

شاہویر نے رابیل کا ہاتھ سختی سے پکڑ کر کہا

میں نے بتایا تو تھا پاپا کو

بتائیں پاپا میں نے آپ کو بتایا تھا ناں

رابیل نے صفائی دیتے ہوئے کہا

نہیں مجھے اس نے کچھ نہیں بتایا

پروین سے پوچھ لو یہ بھی وہیں موجود تھیں

جہانگیر نے شاہویر سے بولا

****

شاہویر میرا یقین کریں میں نے بتایا تھا

رابیل کی آنکھیں حیرانگی سے پھیل گئی

تو کیا مطلب میرے ماں باپ جھوٹ بول رہے ہیں ؟

ٹن ٹن ٹن

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

رابیل کے موبائل پر میسج آئے

شاہویر نے رابیل کے ہاتھ سے موبائل چھینا

بہت اچھا لگا آپ سے مل کر

امید ہے آپ کو بھی اچھا لگا ہوگا

پھر ملیں گے ہم

جان عزیز

شاہویر نے رونگ نمبر سے آئے ہوئے میسج پڑھے اور رابیل کے ایک زور دار چماٹ مارا

رابیل حقہ بقہ رہ گئی

تم جس سے مل کر آئی ہو اس ہی کے پاس جاؤ

شاہویر بنت جہانگیر اپنے پورے ہوش و حواس میں تمہیں

شاہویر نے اتنا کہا رابیل نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا

نہیں شاہویر پیز تم ایسا مت کرو

پلیز میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں

رابیل نے روتے ہوئے کہا

جہانگیر اور پروین کھڑے ہوئے یہ سب دیکھ کر مزے لے رہے تھے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

تو کس کے ہیں یہ میسج ؟

شاہویر نے چیخ کر کہا اس کی آواز پورے ڈرائنگ روم میں گونجی

پتہ نہیں شاہویر مجھے نہیں پتہ

رابیل نے پھر رونا شروع کردیا

جب ہی تم کسی کو بتا کر نہیں گئیں تھیں پہلا جھوٹ کہ تم نے میرے ماں باپ کو بتایا ہے دوسرا جھوٹ کہ تمہیں نہیں پتہ کی یہ کون ہے

یہ کہ کر شاہویر نے کوئی بات نہ سنے بغیر رابیل کو دھکے دے کر باہر نکال دیا

یہ پہلی بار نہیں پہلے بھی ایسی بے رحمی سے بنا کسی جرم کے رابیل کے ساتھ ایسا ہوا تھا

****

پولیس کی تحقیق جاری تھی کہ رایان کو کس نے اغواء کروایا ہے

انہیں ایک جگہ کی کمپلین آئی تھی

کہ وہاں بہت سے گنڈوں نے قبضہ کیا ہوا ہے

PDD NOVEL BANK

پولیس نے وہاں پر نظر رکھنی شروع کردی تھی اور کچھ دیر میں پولیس وہاں ریٹ مارنے جارہی تھی

کیا ہوگیا تم ایسے چلتی ہوئی کیوں آرہی ہو

وہ بھی ننگے پاؤں

شاہویر کہاں ہے ؟

سمرین نے رابیل کو اس حالت میں دیکھا تو وہ بھی پریشان ہوگئی

عبد الرحیم اور سمرین ابھی لان میں واک کے لئے آئے تھے کہ اتنے میں رابیل آگئی

پاپا میں برباد ہوگئی ہوں

رابیل نے عبد الرحیم کے کندھے پر سر رکھ کر کہا اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

کیا ہوا بیٹا کچھ بتاؤ تو

عبد الرحیم نے پریشانی کا اظہار کرتے ہوئے کہا

وہ پاپا شاہویر مجھے طلاق

عبد الرحیم نے اتنا ہی سنا اور رابیل کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا

نہیں بیٹا نہیں

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

ایک لفظ نہیں بولنا

مجھ میں یہ سننے کی صلاحیت نہیں ہے

عبد الرحیم نے اپنے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے تکلیف میں کہا

اور نیچے گر گئے

پاپا پاپا اٹھے ہوش کریں پاپا

ایمبولینس بلواؤ جلدی

سمرین نے رابیل سے کہا

****

پولیس نے اس پورے علاقے میں اپنا گھیرا ڈال دیا تھا تاکہ باآسانی ان گنڈوں کو حراست میں لے لیا جائے اور سخت سے سخت کاروائی کی جائے

وہ اس فارم ہاؤس کے اندر داخل ہوئے جہاں ان گنڈوں نے اپنی وحشت سے پورا ماحول بدلا ہوا تھا اور بہت سے امیروں کے بچوں کو رکھا ہوا تھا جس سے وہ پیسے لیکر فائدہ اٹھا سکیں

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

ان کا سردار ایک کرسی پر بیٹھا اپنے آدمیوں سے خدمت کروا رہا تھا اس کی نظر پولیس کے سپاہی پر پڑی

وہ اپنے پاؤں میں گرے آدمی کو پیروں تلے روند کر پولیس کی جانب بڑھا

آگے نہیں آنا وہیں کھڑے رہو

پولیس کے سپاہی نے زور دار رعب والی آواز میں گنڈوں کے سردار سے کہا

شور کی آواز سن کر اس کے آدمی بھی اٹھ کھڑے ہوئے

****

کیسے ہیں پاپا کو کیا ہوا پلیز میرے پاپا کو صحیح کر دیں

ایمرجنسی وارڈ سے ڈاکٹر نکلے تو رابیل نے گڑگڑا کر کہا

دیکھیں آپ حوالہ رکھیں ہم پوری کوشش کر رہے ہیں انہیں بچانے کی

انہیں دو ہارٹ اٹیک ایک ساتھ آئے ہیں

بچنا مشکل ہے آپ دعا کریں

ڈاکٹر اپنی بات مکمل کر کے چلے گئے تھے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

اور رابیل انہیں جاتے ہوئے دیکھ رہی جیسے اسے ایک گہرا صدمہ پہنچا ہو

****

وہاں ایک دو گنڈوں کو بدمعاشی کی وجہ سے وہیں ان کے جسم میں گولیاں اتار دی گئی تھیں

اور جو گنڈے تھے انہیں پولیس نے اپنی حراست میں لے لیا گیا تھا

ان گنڈوں نے جن لوگوں کو اپنی قید میں کیا ہوا تھا ان کا بھی پولیس نے باعزت بری کردیا آسن میں شامل ہمارے ناول کا ہیرو رایان بھی تھا

****

ایمرجنسی وارڈ سے دو ڈاکٹر نکلے ۔

پاپا کو ہوش آگیا ؟

رابیل نے جلدی میں ڈاکٹر سے پوچھا

سوری ہم انہیں بچا نہیں سکے

ڈاکٹر یہ کہتے ہوئے چلے گئے ۔

، کیا ایسا نہیں ہوسکتا

میرے پاپا مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتے

رابیل نے روتے ہوئے کہا اور وہیں زمین پر دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی اور رونے لگی ۔

اب تم پاپا پاپا کیا کر رہی ہو تم نے ہی مارا ہے اپنے باپ کو اب تم ناٹک کر رہی ہو ۔

سمرین نے اس وقت کا بھی لحاظ نہیں کیا فوراً اپنی نفرت اپنے لفظوں میں ظاہر کردی

رابیل نے آنسوں صاف کرتے ہوئے سمرین کو دیکھا اور پھر رونے لگی

****

شاہویر کو عبد الرحیم کے انتقال کی خبر مل گئی تھی لیکن اس کے دل میں ذرہ برابر رحم نہیں آیا کہ وہ ان کی تدفین میں آئے ۔

، صرف رابیل اور سمرین ہی تھی

باقی رشتے داروں نے عبد الرحیم کو دفنا دیا تھا ۔

PDD NOVEL BANK

اور ان کا اکلوتا بیٹا بھی ابھی جیل کی سلاخوں کے پیچھے بند تھا

****

حریم لان میں کھڑی پودوں کو دیکھ رہی تھی اور اس کی آنکھوں میں آنسوں واضح چمک رہے تھے

رایان

حریم نے سامنے دیکھا تو اسے رایان نظر آیا اس کی حالت اچھی نہیں تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے برسوں کا بیمار ۔

رایان

حریم چیختی ہوئی رایان کے پاس گئی

رایان آپ آگئے آپ کہاں تھے ؟

حریم نے راتے ہوئے ایک آدھ سارے سوال کر لئے تھے اسے کے رہا تھا وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہے ۔

ماما پاپا دیکھیں رایان آگئے ہیں ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

رایان کچھ بول نہیں پا رہا تھا ۔
پولیس کے کچھ سپاہی اسے چھوڑ کر گئے تھے کیونکہ انسپیکٹر جنرل پرویز ابرہیم کے کافی اچھے دوست رہ چکے تھے ۔

****

، رابیل اور سمرین دونوں ہی بہت اداس ہوگئیں تھی عبد الرحیم کے جانے کے بعد
رابیل اپنے کمرے میں بیٹھی اپنی سگی ماں کی تصویر عبد الرحیم کے ساتھ جوڑ کر دیکھ رہی تھی ۔
کتنے پیارے لگتے اگر میری ماما پاپا ساتھ ہوتے تو ۔
میں نے کبھی دیکھا ہی نہیں ساتھ میں ۔
رابیل اپنے آنسوں بہائے جارہی تھی ۔
اس کو ظہر کی اذان کی آواز آئی ۔
وہ اٹھی اور وضو کرنے چلے گئی ۔

PDD NOVEL BANK

****

، رایان فریش ہو کر آیا تو پہلے سے بہتر اس کی حالت لگ رہی تھی

اس نے سب کو بتایا کہ کس نے اسے اغواء کیا تھا ۔

جہانگیر ، پروین اور شاہویر بھی وہیں اچکے تھے ۔

یہاں ایک خوشی کا مقام برپا تھا

پھر ایک دم سب غمگین ہوگئے جب رایان کے ساتھ ہوئے ظلم کا سنا تو ۔

****

رابیل بی بی آپ سے کوئی ملنے آیا ہے

رابیل کے کمرے میں داخل ایک ملازمہ نے کہا

رابیل اٹھ کر گئی تو سامنے ایک وکیل صاحب تھے اور سمرین بھی وہی بیٹھی تھی ۔

جی مجھے کیوں بلایا ہے ؟

رابیل نے دونوں کو دیکھ کر نا سمجھی سے پوچھا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

آپ کے نام کچھ فائلز ہیں عبد الرحیم صاحب نے اپنے انتقال سے پہلے آپ کے نام کروائی تھیں

یہ سن کر سمرین نے پاؤں کے نیچے سے زمین نکل گئی اور وہ حیران ہوگئی انہیں لگا عبد الرحیم ان کے نام کر کے گئے ہونگے

مجھے اس میں سے کچھ نہیں چاہیئے ۔

رابیل نے مختصر جواب دیا ۔

دیکھیں میم آپ کو اس کا کچھ بھی کرنا ہو لیکن میری امانت تھی مجھے دینا لازمی ہے یہ آپ سائن کردیں ۔

وکیل نے فائلز رابیل کے آگے کرتے ہوئے کہا

رابیل نے سائن کردیا اور فائلز کے لی ۔

یہ کس چیز کی فائلز ہیں ؟

رابیل نے سوال کیا ۔

یہ اس گھر کی فائل ہے اور ایک فائل دوسرے گھر کی ۔

وکیل نے جواب دیا ۔

سمرین نے دل میں سوچا مطلب بزنس کس کے نام کیا ہے عبد الرحیم صاحب نے ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

اور یہ بزنس کی فائلز آپ کے بیٹے وجاہت کے نام ۔

وکیل نے سمرین کے آگے فائلز کرتے ہوئے کہا

تو سمرین کو اطمینان ہوا

****

آج جہانگیر کی فیملی کی دعوت تھی حریم کے گھر میں

کیونکہ رایان واپس آیا تو ان سب کی ملاقات ہوئی تھی بس تو سوچا کہ ان لوگوں کو دعوت پر بلا لیا جائے شادی کے بعد اس حادثے کی وجہ سے دعوت نہیں رکھ پائے تھے

ارے رابیل بھابھی نہیں آئیں

رایان نے سب کو دیکھا تو اسے کمی محسوس ہوئی ۔

و وہ وہ رایان اپنے گھر پر ہیں ابھی

حریم نے جھجک کر کہا ۔

اوہ اچھا انہیں بھی لے آتے آپ لوگ

ناشتے پر بھی نہیں آئی تھیں وہ ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

رایان نے پہلے کی بات ذہن نشین کروائی

ہمممم وہ رابیل کو کہیں آنا جانا نہیں پسند ویسے بھی ۔

سمرین نے جھوٹ بولا کہ بات ختم ہو جائے ۔

اوہ اچھا چلیں کوئی بات نہیں نیکسٹ ٹائم ۔

رایان نے مسکرا کر کہا ۔

آجائیں پہلے کھانا کھا لیتے ہیں

رایان کی ماما نے کہا اور سب کھاتے کے لئے اٹھ گئے ۔

کھانا کھانے کے بعد سب باتیں کرتے رہے اور تھوڑی دیں میں جہانگیر کی فیملی اپنے گھر چلی گئی

****

کچھ دن بعد

عدالت کے فیصلے پر وجاہت کو رہا کردیا تھا اور ان گنڈوں کو سخت سزا سنائی ۔

وجاہت نے پہلے کی طرح پورا بزنس سمبھالا اور کامیابی کی طرف بڑھنے لگا

PDD NOVEL BANK

آج وجاہت کی ماما اور رابیل نیلم کے گھر پھر سے رشتہ لیکر جارہی تھیں ۔

سمرین کی عدت ختم ہوئے ایک ہفتہ ہوچکا تھا ۔

****

کام تم نے وقت پر کر دیا تھا تم نے اس نمبر پر بھیجے میسج بھی بہت اچھے دئے

شاباش تم نے میرا کام کیا

اب میں تمہیں پیسے بھجوا کر تمہارا کام کردوں گا

جہانگیر نے ہنستے ہوئے کہا

اس نے کان پر فون لگائے پیچھے دیکھا تو شاہویر کھڑا تھا

جہانگیر نے اسے دیکھ کر کال کاٹ دی

بیٹا آؤ اندر آؤ وہاں کیوں کھڑے ہو

جہانگیر نے گڑبڑا کر کہا

، زیادہ بننے کی ضرورت نہیں ڈیڈ میں نے سب سن لیا ہے

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

آپ اس حد تک گر جائیں گے مجھے اندازہ نہیں تھا ۔

شاہویر نے چیختے ہوئے کہا آواز سن کر پروین بھی وہیں آگئیں

تمہارے سامنے سچ کھل گیا تو میں بتا ہی دیتا ہوں مجھے وہ لڑکی نہیں پسند بس اسلئے یہ سب کیا ۔

جہانگیر نے پہلی بار اپنے بیٹے سے شرمندگی سے کہا

، میں کبھی معاف نہیں کروں گا

پہلے بھی آپ نے میرا گھر خراب کیا تھا اب پھر سے ڈیڈ ؟

آپ کیسے باپ ہیں اپنی اولاد کو بے چین کیسے دیکھ لیتے ہیں ۔

شرم آرہی ہے آپ کو اپنا باپ مانتے ہوئے

اور ماما آپ بھی ۔

شاہویر نے یہ سب کہ کر پروین کی طرف دیکھا

اور وہاں سے چلا گیا ۔

پروین اور جہانگیر ایک دوسرے کو شرمندگی سے دیکھنے لگے ۔

****

شاہویر کہاں جارہے ہو تم ؟

رکو کہاں جارہے ہو

پروین نے شاہویر کو جاتے ہوئے دیکھا تو پوچھا

میں رابیل کو لینے جارہا ہوں

اس کا کوئی قصور نہیں اس کو کس چیز کی سزا مل رہی ہے ۔

شاہویر نے سنجیدگی سے کہا ۔

رک جاؤ بیٹا ہمیں معاف کردو ہم تمہارے ساتھ چلیں گے کل ابھی مت جاؤ ۔

شاہویر نے پروین کو دیکھا

پھر آپ اس معصوم کے ساتھ ایک مہیا کھیل کھیلیں گی ۔

شاہویر نے غصے سے کہا ۔

نہیں بیٹا اس بار ایسا کچھ نہیں ہوگا پلیز معاف کردو ہمیں ۔

پروین نے روتے ہوئے کہا

، ٹھیک ہے اگر رابیل نے آپ دونوں کو معاف کردیا تو میں بھی کردوں گا

ورنہ ہم الگ گھر میں شفٹ ہو جائیں گے ۔

PDD NOVEL BANK

شاہویر نے بے رخی سے کہا

نہیں بیٹا پلیز ایسا مت کرنا ہم مر جائیں گے تمہارے بغیر ہمارا کیا ہوگا

شاہویر نے انہیں دیکھا اور اپنے کمرے کی طرف چلا گیا بغیر پرواہ کئے

****

رابیل اور سمرین نیلم کے گھر موجود تھیں

نیلم اور اس کی فیملی کو عبد الرحیم کے انتقال کا پتہ لگا تو انہیں بے حد افسوس ہوا ۔

سکندر اور اروی کو پہلے پتہ چل گیا تھا کہ وجاہت اب راہ راست پر آگیا ہے اور اپنے باپ کا بزنس سنبھال رہا ہے ۔

ان دونوں کو کوئی اعتراض نہیں تھا ۔

یہ سب سن کر نیلم نے بھی اسے معاف کر دیا تھا ۔

ان دونوں کا رشتہ ہوگیا تھا اور جمعہ کے دن سادگی سے نکاح تھا ۔

****

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

آج وجاہت اور نیلم کے نکاح کا دن آ ہی گیا تھا جس کا انتظار ان دونوں کو برسوں سے تھا۔

،پورہ گھر پھولوں کی خوشبو سے مہک رہا تھا

وجاہت اور نیلم کے بیچ ایک جالی کا پردہ لگایا گیا تھا جس سے سجاوٹ کی خوبصورتی میں اضافہ ہو رہا تھا

نکاح خواہ نیلم کا نکاح کروا رہے تھے

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے ؟

جی ہاں قبول ہے

نیلم نے تیسری بار جواب دیا اور نکاح نامے پر دستخط کردئے ۔

اب وجاہت کی باری تھی

اس نے بھی ہامی بھر کے دستخط کر دیے تھے

سب طرف مبارک ہو کی صدائیں گونج رہیں تھیں ۔

****

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

نیلم کمرے میں بیٹھی تھی دروازہ کھلا

نیلم نے سر اٹھا کر دیکھا وجاہت سامنے کھڑا نیلم کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا

وجاہت نیلم کے پاس آکر بیٹھا

اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑا

کتنے ٹائم بعد آپ کا دیدار نصیب ہوا ہے مجھے

وجاہت نے مسکراتے ہوئے کہا ۔

نیلم بھی مسکرا دی

دیکھو نیلم جو ہوا سو ہوگیا اب ہم ایک نئی زندگی شروع کریں گے جہاں ماضی کی ساری بری یادوں کو ایک جگہ قید کردیں گے اور کبھی وہ کتاب نہیں کھولیں گے ۔

وجاہت نے نیلم کے ہاتھ اپنی گرفت میں مضبوط کر کے کہا

نیلم اور وجاہت دونوں مسکرا دئے

دل لگاتا ہوں سو بہانوں سے

پر یہ تیرے سوا کہیں نہیں لگتا

PDD NOVEL BANK

وجاہت کی شادی کے ایک ہفتے بعد شاہویر، اس کے ماں باپ اور حریم رابیل کے گھر موجود تھے تاکہ اسے منا سکیں کہ رابیل ان کے ساتھ چلے اور معافی بھی مانگ لیں وہ رابیل سے

رابیل ڈرائنگ روم میں بیٹھی ہوئی تھی سمرین اور شاہویر کی فیملی بھی

وجاہت اور نیلم گئے ہوئے تھے ڈنر پر

کیا لینے آئے ہیں اب آپ لوگ یہاں ؟

رابیل نے سختی سے پوچھا ۔

بیٹا دیکھوں غصّہ نہیں کرتے یہ بات آرام سے ہو سکتی ہے ۔

جہانگیر نے تسلی سے کہا

ہم اسلئے یہاں آئے ہیں تاکہ ہم سب تم سے معافی مانگ سکیں ہم اپنے کیئے پر بہت شرمندہ ہیں ،

ہم نے بہت برا کیا تمہارے ساتھ ہمیں معاف کردو ۔

شاہویر نے شرمندگی سے کہا ۔

اب ان باتوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

رابیل نے مختصر سا جواب دیا ۔

سمرین نے رابیل کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا کہ آرام سے بات کرو ۔

، میں نے تمہارے ساتھ بہت برا کیا ہے

اور اس میں شاہویر کی کوئی غلطی نہیں ہے جو ہوا میری وجہ سے ہوا تم دونوں میری وجہ

!! سے اپنا رشتہ خراب مت کرو

میں یہ بات سب کے سامنے تسلیم کرتا ہوں کہ مجھے حسد تھی عبد الرحیم سے کیونکہ وہ

مجھ سے آگے تھا بس اس حسد میں یہ سب کیا میں نے اس میں بہت شرمندہ ہوں

اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں تھا ۔

یہ بات تو عبد الرحیم کو بھی نہیں پتہ تھی وہ مجھے بہت گہرا دوست مانتا تھا ۔

لیکن میں اس لائق نہیں تھا ۔

جہانگیر نے رک رک کر شرمندگی سے سب کے سامنے کہا

مجھے اس بات پر یقین تھا کہ وجاہت اور نیلم کا جو حادثہ ہوا اس میں رابیل کا کوئی قصور

نہیں تھا اور یہ جانتی بھی نہیں تھی کہ حریم نیلم دوست ہیں ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

یہ ہمیشہ بے قصور رہی ہے لیکن مجھے اسے بے سکون کرنے میں دلی اطمینان ملتا تھا لیکن اب وہی چیزیں مجھے سکون نہیں لینے دے رہی کیونکہ میرا اپنا بیٹا مجھ سے دور ہوگیا ہے ۔

جہانگیر نے پھر سے بات شروع کی تھی

رابیل اور سمرین نے ایک دوسرے کو دیکھا

مجھے بھی معاف کردیں رابیل بھابھی میں یہی سمجھی تھی کہ رایان کو آپ کے بھائی نے اغواء کروایا ہے کیونکہ آپ کے بھائی نے انہیں دھمکی دی تھی ۔

مجھے معاف کردیں پلیز ۔

حریم نے اپنی طرف سے صفائی دی ۔

اگر میرے بھائی نے اغواء کروایا بھی ہوتا تو اس میں میری کیا غلطی تھی جو سزا مجھے مل رہی تھی میرے نا کئے جرموں کی ۔

رابیل نے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا

اس کا دل پھٹ رہا تھا اپنے ساتھ ہوئی ناانصافیوں کا سن کر

دیکھوں رابیل ہم اسی لئے آئے ہیں تمہارا دل صاف کر سکیں تمہارے لئے اور ہمارے لئے یہی اچھا ہے ایک دوسرے کی سن کر معاف کردیں ۔

پروین نے رابیل کو دیکھ کر کہا ۔

ٹھیک ہے میں سوچ کر جواب دوں گی ۔

رابیل نے کہا اور اپنے کمرے میں چلی گئی ۔

آپ لوگ بیٹھ جائیں کھانا کھا کر جائیے گا ۔

نہیں بہن پھر کبھی ان شاءاللہ ۔

آپ رابیل کو سمجھائیں کہ سسرال میں ایسی باتیں ہوجاتی ہیں لڑکیوں کو ایسے نہیں کرنا چاہیئے سوچ سمجھ کر بتا دیئے گا ۔

پروین نے سمرین سے مسکرا کر کہا ۔

دیکھیں باتیں ہوجاتی ہیں لیکن اس طرح کے الزام نہیں لگتے بار بار لیکن میں بات زیادہ نہیں بڑھانا چاہتی سمجھاؤں گی رابیل کو ۔

سمرین نے ان کی بات کا جواب دیا

یہ لوگ باتیں کرتے رہے تھوڑی دیر میں اپنے گھر چلی گئی شاہویز اور اس کی فیملی

****

رات کافی ہوگئی تھی لیکن شاہویر کو نیند نہیں آرہی تھی

وہ بے چینی سے کروٹیں بدل رہا تھا

سوچا رابیل کو کال کرتا ہوں

شاہویر نے موبائل اٹھایا ٹائم دیکھا تو تین بج رہے تھے ۔

اس نے موبائل واپس رکھ دیا کہ رابیل سوگئی ہوگی ۔

وہ اٹھا اور کچن میں چلا گیا کچھ کھانے کے لئے

****

وجاہت کے کان پر الارم رکھا ہوا تھا لیکن مجال ہے کہ وجاہت کا اٹھنے کا کوئی موڈ ہو

اٹھ جائیں وجاہت آفس جانا ہے آپ کو ۔

نیلم نے وجاہت کو اٹھانے کی ہر ممکن کوشش کرلی تھی ۔

وجاہت ٹس سے مس نہیں ہوا

ٹھیک ہے مت اٹھیں جب لیٹ ہو جائیں ناں مجھ سے مت کہئے گا میں نے اٹھایا نہیں

۔

PDD NOVEL BANK

نیلم نے غصّے میں منہ بنا کر کہا ۔

وجاہت مسکراتے ہوئے اٹھا ۔

اچھا نا منہ کیوں بنا رہی ہیں اٹھ گیا میں ۔

وجاہت نے نیلم کا ہاتھ پکڑ کر کہا

اچھا جائیں جلدی سے فریش ہو جائیں ۔

نیلم نے اپنا ہاتھ چھڑایا اور اٹھ کر بولی ۔

وجاہت منہ بنا کر فریش ہونے چلا گیا ۔

****

، رایان ہماری شادی کو دن ہی کتنے ہوئے تھے

!! ہماری تو جیسے سب خوشیوں پر نظر لگ گئی ہے

آپ کو پتہ ہے میں نے کیا کچھ نہیں سوچا تھا کہ ہم لوگ گھومنے جائیں گے کتنا اچھا لگے گا پوری زندگی یہ سب یاد رہتا ہے

لیکن اب تو پوری زندگی یہی مصیبت کے دن یاد رہیں گے ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

حریم نے بہت سنجیدگی سے رایان سے کہا

حریم نے چائے بنائی جو دونوں کمرے میں بیٹھ کر پی رہے تھے باتوں میں حریم بالکل سنجیدہ ہوگئی تھی وہ سب باتیں یاد کر کے

، جو نصیب میں تھا وہی ہوا ہے

! اب اس میں مایوس ہونے کی کیا بات ہے

کوئی بات نہیں اگر شادی کے شروع میں ہم سب انجوائے نہیں کرسکے ساتھ اب چل لیتے ہیں ۔

رایان نے حریم کا ہاتھ پکڑ کر اسے سمجھایا

حریم کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی ۔

، اچھا چلیں تیار ہوجائیں آپ

آپ کو ماما پاپا سے ملوا کر لے آتا ہوں آپ کے گھر ، ٹھیک ہے ؟

رایان نے پھر حریم کا موڈ اچھا کرنے کے لئے کہا

، نہیں رایان رہنے دیں

آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے آپ آرام کریں ابھی کچھ دن ۔

حریم نے چائے پیتے ہوئے کہا ۔

ارے کوئی نہیں ، میں بالکل ٹھیک ہوں

چائے پی لیں جلدی اٹھیں چلتے ہیں ۔

رایان نے چائے کا کپ رکھ کر کہا ۔

****

میں تمہیں لینے آیا ہوں چلو میرے ساتھ

شاہویر نے رابیل کا ہاتھ سختی سے پکڑ کے کہا

رابیل لاؤنج میں کھڑی ہوئی تھی ۔

ہاتھ چھوڑو میرا ۔

میں نہیں جاؤں گی تمہارے ساتھ

سمجھ آئی تمہارے ۔

رابیل اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی اس نے چیخ کر کہا

جانا تو تمہیں پڑھے گا

، شوہر ہوں میں تمہارا

PDD NOVEL BANK

اس بات کا حق رکھتا ہوں کب تمہیں لے کر جاؤں کب تمہیں چھوڑوں ۔

شاہویر نے اپنا حق جتانے کہ کوشش کی ۔

شوہر ؟ شوہر ایسے ہوتے ہیں کہ کسی کی بات پر بھی یقین کر لیتے ہیں بیوی کی سنتے تک نہیں ہیں کیا سچ ہے کیا جھوٹ ۔

ہاں شوہر ایسے ہوتے ہیں ؟

جو اپنی بیوی کو سمجھ نہ سکیں ؟

جنہیں اپنی بیوی کا احساس اور قدر تک نہ ہو ؟

،صرف حق جتانے کے لئے ہی شوہر نہیں ہوتے

اچھا عزّت دینے والا مرد بننا پڑتا ہے پھر ہی شوہر اپنے حقوق یاد دلائے تو سمجھ آتی ہے ۔

ارے آپ جیسے لوگوں کو تو شوہر کا مطلب بھی نہیں پتہ کہ شوہر ہوتا کیسا ہے ۔

رابیل نے اپنا ہاتھ چھڑا کر تیز تیز غصّے سے کہا ۔

شاہویر کا سر شرمندگی سے جھک گیا ۔

مجھے معاف کردو دیکھوں پلیز آئندہ کبھی ایسا نہیں ہوگا میرا یقین کرو رابیل ۔

شاہویر کے ماتھے پر پریشان سے بل پڑے ہوئے تھے ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

میں نے پہلے بھی یقین کیا تھا ۔

رابیل نے ہاتھ باندھے منہ موڑ کر کہا ۔

، بس ایک بار اور کرلو پلیز ایک بار

تمہیں کیوں سمجھ نہیں آرہی مجھ سے نہیں رہا جارہا تمہارے بغیر ۔

شاہویر نے رابیل کا ہاتھ پکڑ کر کہا اور شاہویر کی آنکھوں میں آنسوں جھلکنے لگے ۔

پلیز ایک بار اور موقع دو تم مجھے

میں سب کچھ پہلے جیسا ٹھیک کردوں گا ۔

شاہویر نے رابیل کی تھوڑی پر ہاتھ رکھ کر اس کا منہ اوپر کیا ۔

اچھا ٹھیک ہے میں چل لوں گی مگر ابھی نہیں جانا چاہتی میں ۔

رابیل نے بے رخی سے کہا ۔

نہیں میں تمہیں لینے آیا ہوں ابھی چلو پلیز

میرا ایک پل بھی تمہارے بغیر گزارنا مشکل ہورہا ہے ، ایسا لگ رہا تھا سانس رک رہی ہے

،

گھٹن ہورہی ہے مجھے اُس گھر میں تمہارے بغیر پلیز دیکھو میرے ساتھ ایسا مت کرو چل لو

پلیز ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

شاہویر نے جزباتی ہوکر کہا

رابیل نے ہامی میں سر ہلا دیا ۔

شاہویر نے سُکھ کا سانس لیا ۔

****

اسلامُ علیکم شاہویر بھائی اور بھابھی کیسے ہیں آپ لوگ ؟

رایان نے ان دونوں کو گھر میں آتے ہوئے ہوئے دیکھا تو پوچھا ۔

وعلیکم اسلام ٹھیک ہوں میں تو اور خوش بھی تمہاری بھابھی کے ساتھ ۔

شاہویر نے آنکھ دبا کر کہا ۔

حریم کا منہ کھلا رہ گیا کہ رابیل مان گئی اور شاہویر بھائی نے بتایا نہیں ۔

ر رابیل بھابھی آپ کیسی ہیں ۔

حریم نے جھجک کر کہا ۔

ہمم میں بھی ٹھیک ہوں ۔

شاہویر اور رابیل رایان اور حریم کے ساتھ والے سوفے پر بیٹھ گئے ۔

PDD NOVEL BANK

پروین چائے کے لئے کچن میں گئیں تھیں اور جہانگیر کسی کام سے باہر ۔

ویسے رابیل بھابھی میں تو آپ سے بہت ناراض ہوں ۔

رایان بے ساختہ بول پڑا ۔

ک کیوں ناراض ہو مجھ سے ؟

رابیل نے تجسّس سے پوچھا ۔

، بھئی آپ تو آئی ہی نہیں ہمارے گھر

نہ ہی ناشتے پر اور نہ ہی اس کے بعد دعوت پر ۔

رایان نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہو کہا ۔

رابیل رایان ، حریم اور شاہویر کو باری باری دیکھنے لگی ۔

وہ گئی ہوئی تھیں ناں رایان اپنے گھر بتایا تھا آپ کو میں نے ۔

حریم نے کھینچ کھینچ کر رایان کو دیکھ کر کہا ۔

ہمم وہ تو مجھے یاد ہے لیکن پھر بھی آپ نیکسٹ ٹائم نہیں آئیں تو پکّا میں ناراض ہوجاؤں گا ۔

رابیل مسکرا دی ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

****

سمرین لاؤنج میں بیٹھی ہوئی کچھ کتابوں کا مطالعہ کر رہی تھی کیونکہ وہ عبد الرحیم کے جانے کے بعد بہت غمزدہ رہتی اور بور ہوتی تھی

یہ لیں آنٹی میں آپ کے لئے چائے بنا کر لائی ہوں ۔

نیلم نے چائے کا کپ سمرین کے آگے کرتے ہوئے کہا ۔

اوہ واؤ تھینک یو بیٹا ۔

سمرین نے کپ پکڑ کر مسکرا کے کہا ۔

اور بیٹا مجھے آنٹی نہیں ماما بولا کرو

وجاہت بھی ماما بولتا ہے ۔

سمرین نے خوش دلی سے کہا ۔

جی ماما ٹھیک ہے ۔

نیلم نے کہا اور دونوں مسکرانے لگیں ۔

کیا پڑھ رہی تھیں آپ

میں ------------------------------------

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

دونوں بیٹھی باتیں کرنے لگیں

****

کھانے کا وقت ہوگیا تھا

یہ سب بیٹھے کھانا کھا رہے تھے

جہانگیر کو پتہ لگا کہ رابیل آگئی ہے تو اس کے دل میں خوشی لہر دوڑ پڑی وہ شاہویر اور رابیل کو ساتھ ہنسی خوشی دیکھنا چاہتا تھا ،

شاید ہی جہانگیر کے دل میں رحم آتا اور وہ عبد الرحیم سے حسد کی آگ میں رابیل کے ساتھ برا کرنا چھوڑتا اگر شاہویر جہانگیر کی وہ باتیں نہ سنتا اور اپنے ماں باپ سے بدگمان نہ ہوتا ،

جہانگیر کو اپنے بیٹے کی دوری کے ڈر نے بدل دیا تھا کہ وہ ان سے دور نہ چلا جائے ۔

جہانگیر بھی بیٹھے ہوئے کھانا کھا رہا تھا

اور سوچ رہا تھا مجھے یہ سب نہیں کرنا چاہئے میری ان سب حرکتوں نے مجھے اپنے بیٹے کی نظروں میں گرا دیا ہے ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

خیر غلطیاں تو انسانوں سے ہوتی ہیں اللہ پاک مجھے معاف کر دینا اور عبد الرحیم کو جنّت میں جگہ دینا آمین ۔

میں رابیل اور شاہویز دونوں سے معافی مانگ لوں گا یہ دونوں یقیناً مجھے معاف کردیں گے ۔

پاپا کیا سوچ رہے ہیں ٹھیک سے کھانا کھائیں

میزبان تو ہم لگ رہے ہیں بغیر کہے کھائے جارہے ہیں ۔

رایان ہنستے ہوئے بولا وہ ہر ایک بات نوٹس کرتا تھا ۔

، نہیں نہیں میں ٹھیک سے کھا رہا ہوں آپ سب لیں ناں

حریم بیٹی ٹھیک سے کھاؤ

جہانگیر نے حریم کو دیکھ کر کہا ۔

جی پاپا ۔

****

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ویسے نیلم جب ہم ایک دوسرے سے دور ہوئے تھے تم کیا سوچتی تھیں میرے بارے میں ۔

وجاہت نے نیلم کو دیکھ کر پوچھا جو ڈریسنگ ٹیبل پر اپنے بال سیٹ کر رہی تھی ۔

میں۔میں تو کچھ نہیں سوچتی تھی ۔

نیلم نے آنکھیں مٹکا کر کہا ۔

بتاؤ ناں نیلم ۔

ہاں میں سوچتی تھی کہ اچھا ہوا جان چھوٹ گئی ۔

نیلم نے وجاہت کی طرف منہ کر کے کہا جو ڈریسنگ سے لگ کر کھڑا تھا ۔

یار نیلم میں مزاق نہیں کر رہا

بتاؤ ناں یار پلیز ۔

وجاہت نے ضد کرتے ہوئے کہا ۔

، آپ کیوں پوچھ رہے ہیں یہ بات

آپ نے تو کہا تھا اب اس بات کو بھول جاؤ

تو میں نے اپنے شوہر کی مانی اور میں بھول گئی ۔

نیلم نے بچوں کی طرح کہا ۔

PDD NOVEL BANK

تم سچ میں بھول گئی ہو نیلم؟

، ہاں میں بھول گئی ہوں

، کیونکہ آپ جو میرے ساتھ ہیں

تو میں پرانی ایسی یادوں کو نہیں دہرانا چاہتی وجاہت جس میں۔میں نے تکلیف محسوس کی ہو

،

ماضی کو یاد کرنے سے بہت سے بے مول سوالات جنم لیں گے اور ان جوابات کی وجہ

، سے دل میں بدگمانیاں بڑھیں گی

نیلم نے وجاہت کا ہاتھ پکڑ کر یہ سب باتیں کہیں تھیں اور وجاہت اس کی باتوں میں کھو گیا تھا ۔

اس لئے میں اپنے ماضی کی کتاب کو اپنے میکے میں رکھ کر آئی ہوں اور وہ اب نہیں کھولوں گی ۔

نیلم نے جس انداز سے کہا تھا دونوں ہنسنے لگے ۔

****

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

کافی رات ہوگئی ہے اب ہم چلتے ہیں

رایان نے اٹھ کر سب سے کہا تھا ۔

ہمم ٹھیک ہے بیٹا پھر آنا ۔

جہانگیر نے رایان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

جی پاپا ٹھیک ہے ۔

، حریم اپنی ماما سے گلے ملی

اور پھر رابیل سے

مجھے معاف کردیئے گا رابیل بھابی پلیز

حریم نے رابیل سے گلے لگ کر کہا تھا ۔

رابیل مسکرا دی

یہ سب باتیں تو ہوتی رہتی ہیں

رابیل نے مختصر سا جواب حریم کی تھوڑی پر ہاتھ رکھ کر پیار سے کہا تھا ۔

کیونکہ اسے اندازہ تھا رایان کو یہ بات نہیں پتہ ۔

چلیں اب ۔

رایان نے حریم کو دیکھ کر کہا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

جی چلیں چلتے ہیں ۔

رایان اور حریم کار میں بیٹھ گئے تھے

ٹھیک ہے ماما پاپا میں چلتی ہوں خیال رکھیے گا اپنا

حریم نے کار میں بیٹھ کر کہا ۔

اور کار زن۔ن۔ن سے چلی گئی

****

ویسے حریم میں نے ایک بات نوٹ کی تھی

رایان نے کار ڈرائیو کرتے ہوئے کہا ۔

اچھا کیا بات ؟

، تمہاری بھابھی رابیل اور سب بہت کھچے کھچے تھے ایک دوسرے سے

کچھ ہوا ہے کیا ؟

________ جی رایان جب آپ کڈنیپ ہوئے تھے

حریم نے ساری بات رایان کو بتا دی تھی ۔

سچ میں ؟

رایان نے بے یقینی سے کہا

اوہ اچھا میں تو تمہیں بہت سمجھدار سمجھتا تھا بہت غلط ہوا اتنی اچھی ہیں رابیل بھابھی ۔

ہمم وہ تو ہیں آپ کے گھر میں بھی یہ بات پتہ ہی ہے آپ کو نہیں پتہ تھی ۔

اچھا صحیح ۔

رایان نے مختصر جواب دیا اور کار چلانے لگا ۔

حریم کو بہت شرمندگی ہورہی تھی اس بات پر

****

رابیل مجھے اور پروین کو معاف کردو

، دیکھو اگر تم ہمیں معاف کردو گی ناں تو شاہویر بھی کردے گا

تم کروگی ناں ہمیں معاف ؟

پروین نے روتے ہوئے رابیل سے کہا

جو بھی با تھی میں نے اس دن سب کے سامنے بتا دی اب میرے دل میں تمہارے لئے اور عبد الرحیم کے لئے کوئی برائی نہیں ۔

میں جانتا ہوں کہ تم ایسا کبھی نہیں چاہو گی کہ ایک بیٹا اپنے ماں باپ سے ناراض رہے

۔

جہانگیر نے پیار سے رابیل کو کہا

آپ لوگ ایسے مت کہیں میرے دل میں بھی ا آپ لوگوں کے لئے کوئی برائی نہیں ہے

۔

رابیل نے سنجیدگی سے کہا تھا

ٹن ٹن

رابیل کے پاس میسج آیا کسی رونگ نمبر سے

انگریزی میں کچھ یوں لکھا تھا

محترمہ رابیل !

کورٹ کی طرف سے ہم آپ کو اطلاع دیتے ہیں کہ آپ کی ماں مس راحت کا کیس پھر سے کھل گیا ہے

PDD NOVEL BANK

اس کے لئے عدالت آپ کو ۲۵ اکتوبر تک کا وقت دیتی ہے آپ اپنے وکیل کا انتظام کرلیں شکریہ ۔

یہ پڑھ کر رابیل کا دل زور زور سے دھڑکنے لگ گیا ۔

وہ پریشان ہونے لگی کہ اب میں کیا کروں کس کو بتاؤں

ماما کو بتاؤں

نہیں نہیں شاہویر کو بتاؤں گی

لیکن شاہویر سے تو میں بات بھی نہیں کر رہی

رابیل بیٹھی دل ہی دل میں سوچ رہی تھی

ایک دو دن انتظار کرلیتی ہوں پھر شاہویر کو بتاؤں گی میں ۔

رابیل نے سوچا اور پھر موبائل اٹھایا اور موبائل میں لگ گئی ۔

****

کیا ہوا رابیل آپ پریشان لگ رہی ہو ؟

شاہویر کی آنکھ کھلی اس نے رابیل کو چیئر پر بیٹھے دیکھا تو پوچھا

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

نہیں میں تو پریشان نہیں ہوں ۔

رابیل نے سادگی سے کہا ۔

شاہویر اٹھ کر آیا، ابھی تک ناراض ہو مجھ سے ؟

شاہویر نے رابیل کو دیکھ کر کہا ۔

، نہیں میں کسی سے ناراض نہیں ہوں

میں نے اپنے دل سے سب کچھ نکال دیا ہے بس آئندہ احتیاط کیئے گا ورنہ کبھی نہیں آؤں گی میں واپس ۔

رابیل نے اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے کھیلتے ہوئے کہا ۔

، نہیں اب کبھی ایسا نہیں ہوگا میں نے وعدہ کیا ہے ناں آپ سے

، میں اپنے وعدے پر پورا اتروں گا

بھروسہ رکھیں مجھ پر ۔

شاہویر نے نہایت خلوص سے بولا ۔

رابیل مسکرا دی بس ۔

، ان دنوں میں مجھے یہ احساس ہوا ہے کہ مجھے کتنا پیار ہے آپ سے

، رابیل میں آپ کو یہاں سے بہت دور لے جاؤں گا بہت جلد ان سب سے دور

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

پھر ہم اپنی زندگی جیئے گے ۔

شاہویر نے رابیل کو دیکھ کر کہا ۔

کیا ؟ ہم کہاں جارہے ہیں شاہویر ؟

رابیل نے حیران ہوکر پوچھا ۔

، ابھی نہیں جارہے کچھ دنوں میں

اور جب جائیں گے تب بتاؤں گا ابھی نہیں ۔

شاہویر نے چیئر سے لگ کر کہا ۔

رابیل نے منہ بنایا ۔

****

کہاں جارہے ہو اس ٹائم تم دونوں

سمرین نے وجاہت اور نیلم کو جاتے دیکھا

و۔وہ ماما ہم آئیسکریم کھانے جارہے تھے

آپ بھی چلیں گی ہمارے ساتھ ؟

نہیں تم لوگ جاؤ انجوائے کرو

لیکن بس دیہان سے جایا کرو اس ٹائم جانا ٹھیک نہیں ۔

سمرین نے فکر سے کہا

جی ماما ہم جلدی آجائیں گے آپ ٹینشن مت لیں ۔

وجاہت یہ کہ کر نیلم کے ساتھ چلا گیا ۔

یہ بچے بھی ناں ۔

سمرین نے اپنے کمرے میں جاتے ہوئے خود کلامی کی ۔

****

صبح شاہویز آفس جانے کے لئے اٹھا تو دیکھا رابیل گہری نیند سو رہی ہے

اس نے اٹھانا مناسب نہیں سمجھا اور تیار ہوکر آفس چلا گیا

ٹائم کیا ہورہا ہے

رابیل نے آدھی آنکھیں کھول کر سائٹ ٹیبل پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا

جب اسے محسوس ہوا کمرے میں کوئی نہیں وہ تیزی سے اٹھی

PDD NOVEL BANK

بج رہے ہیں اور میں سو رہی تھی 9

شاہویر بھی نہیں ہیں

انہوں نے بھی مجھے نہیں اٹھایا۔

وہ جلدی سے اٹھ کر فریش ہونے چلی گئی

****

امی۔ی۔ی۔ی

حریم زور سے چیخی ،کیا ہوا حریم ؟

رایان جلدی سے کچن میں آیا تو دیکھا

حریم کے ہاتھ پر چائے گر گئی ہے

یہ کیا کیا تم نے یار

ایسے چائے نکالتے ہیں

ہاتھ جلا لیا ، رایان غصے اور فکر سے کہنے لگا

اب سناتے رہیں گے یا کچھ کریں گے بھی

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

حریم نے رونے والے منہ سے کہا ۔

اچھا بیٹھو یہاں میں آیا

رایان نے ڈائننگ ٹیبل کو آگے کیا اور حریم کو بٹھا کر بھاگتے ہوئے گیا ۔

حریم بیٹھی اپنے جلے ہوئے ہاتھ پر پھونک رہی تھی

یہ کیا ؟ حریم نے رایان کے ہاتھ میں ٹوتھ پیسٹ دیکھا تو حیرت سے پوچھا ۔

ارے ہاتھ دو مجھے یہ جلے پر لگاتے ہیں جلن ختم ہوجاتی ہے ۔

رایان نے حریم کا ہاتھ کھینچتے ہوئے کہا اور روتھ پیسٹ اس کے ہاتھ پر لگانے لگا

آئی۔ ی۔ ی۔ ی بہت جلن ہورہی ہے مجھے

حریم اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ رہی تھی

یہ دونوں ایسے ہی لڑتے رہے

لیکن رایان نے بھی روتھ پیسٹ لگا کر ہی دم لیا ۔

****

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

رابیل نے غصے سے کہا

ارے بیگم آپ تو خیال کریں ایک قدم رکھا ہے میں نے اپنے کمرے میں آپ تو برس پڑی ہیں ۔

اور کیا کروں میں پھر ہاں ؟

رابیل نے منہ پھلا کر کہا ۔

اچھا ناں یار سوری غلطی ہوگئی مجھ سے ۔

کتنی غلطیاں کریں گے آپ ؟

رابیل نے تکیا شاہویر کو مارا

ارے یار سوری بس اب نہیں ہوگا ۔

شاہویر نے کان پکڑ کر کہا ۔

رابیل کی ہنسی نکل گئی ۔

اچھا ٹھیک ہے معاف کیا ۔

مجھے آپ سے ضروری بات کرنی تھی ۔

****

PDD NOVEL BANK

سب بیٹھے کھانا کھا رہے تھے

بیٹا اپنے ماما پاپا کو بھی بلا لیا کرو

سمرین نے نیلم سے کہا

جی آنٹی انہیں اچھا نہیں لگتا زیادہ آنا ،

وہ کہتی ہیں تم لوگ آجایا کرو ۔

نیلم نے سادگی سے کہا ۔

نہیں ایسی کیا بات ہے اپنا ہی تو گھر ہے ۔

سمرین نے ڈش اٹھاتے ہوئے کہا ۔

ہاں ٹھیک کہ رہی ہیں امی

تو پھر دعوت کرلیتے ہیں کسی دن رابیل کے گھر والوں کی اور نیلم کے گھر والوں کی ۔

وجاہت نے سکون سے کہا ۔

سمرین نے ہامی میں گردن ہلائی۔

****

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

ہاں بولو کیا بات ہے ؟

شاہویر نے گھڑی اتارتے ہوئے کہا ۔

رابیل نے اسے کورٹ والا میسج دکھایا ۔

یہ کیا میں سمجھا نہیں ؟ مطلب کس کا کیس ؟

شاہویر نے دیکھا تو نا سمجھے سے پوچھا ۔

آپ کے پاپا اور سب کو پتہ ہے سمرین ماما میری اصل ماما نہیں ہیں ۔

ہاں وہ تو مجھے بھی پتہ ہے میں نے کبھی بولا نہیں تمہیں برا لگتا شاید اسلئے ۔

شاہویر نے رابیل کی طرف منہ کیا ۔

جب میں پیدا ہوئی تھی تو میری ماما کا انتقال ہوگیا تھا اس کے ایک مہینے بعد پاپا نے

، شادی کرلی تھی سمرین ماما سے

تب ہی میرے ماموں کو سمرین ماما پر شک ہوا تھا

کیونکہ جب میں ہونے والی تھی ماما بالکل ٹھیک تھیں اور واس ڈاکٹر کے کلینک سمرین

!! ماما جاتی رہتی تھیں

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

یہ سب باہر کے لوگوں نے دیکھا تھا اور جب یہ کیس میرے ماموں نے کیا تھا تو بات بہت بڑھ گئی تھی جب ہی باہر کے لوگوں سے پتہ لگا ۔

رابیل نے رک رک کر کہا ۔

اچھا پھر وہ کیس کیوں نہیں چلا ؟

شاہویر نے غور سے سننے کے بعد پوچھا ۔

وہ میرے پاپا نے بند کروادیا تھا ساری بات صاف کر کے ماموں سے کہ میری بیوی کیسے کروا سکتی ہے یہ سب ۔

اچھا تو اب کیوں کھلا ہے وہ کیس ۔

تم سمرین ماما سے بات کرو کہ کیس کھل گیا ہے اور ہم کورٹ جائیں گے آپ بھی چلیئے گا ۔

شاہویر نے سوچ کر کہا ۔

لیکن مجھے تو اس کیس میں پڑھنا ہی نہیں ہے اللہ ہے ناں انصاف کرنے والا ۔

تم بس کال کرو انہیں آگے میں بتاتا ہوں ۔

اچھا ٹھیک ہے میں کرلوں گی پہلے فریش ہو جائیں آپ پھر کھانا کھاتے ہیں ۔

کیا بنایا ہے آپ نے میرے لئے ؟

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

میں نے آپ کی پسند کی مٹن بریانی بنائی ہے ۔

رابیل نے خوش دلی سے کہا ۔

اچھا چلیں میں فریش ہوجاؤں ۔

شاہویر فریش ہونے چلا گیا ۔

****

ارے یار میرا بس ہاتھ ہی تو جلا ہے آپ تو اٹھنے بھی نہیں دے رہے ہیں مجھے ۔

حریم نے تنگ آکر کہا ۔

، ہاں تو چپ کر کے آرام کرو ابھی

، بہت خوش نصیب ہو جو اتنا کیئرنگ ہسبینڈ ملا ہے

لڑکیاں تو دعائیں کرتی ہیں ایسے کیئرنگ اور ہینڈسم ہسبینڈ کی ۔

رایان نے کالر جھاڑ کر کہا ۔

، بس بس اتنا مت اترائیں آپ

وہ تو آپ کا نصیب اچھا ہے جسے میں ملی ہوں ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ہاہاہاہاہاہاہا ہاہاہاہاہاہا رایان زور سے ہنسنے لگا ہاہاہاہا سوری ہاہا سوری یار کنٹرول نہیں ہوا ۔

حریم کے تن بدن میں آگ لگ گئی ۔

ٹھیک ہے آپ ہنسیں میں جارہی ہوں ۔

حریم اٹھ کر کھڑی ہوگئی ۔

ارے کہاں جارہی ہو یار سوری ناں ۔

رایان نے جاتی ہوئی حریم کو دیکھ کر زور سے کہا اتنے میں حریم دروازہ پٹک کر چلی گئی تھی

۔

****

! اسلامُ علیکم امی

وعلیکم اسلام ہاں بولو ؟

سمرین نے اخبار سے توجہ ہٹا کر جواب دیا۔

وہ امی مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے ۔

دوسری طرف سے رابیل کی آواز سنائی دی ۔

PDD NOVEL BANK

ہاں ہاں بولو میں سن رہی ہوں ۔

سمرین نے سکون سے پوچھا ۔

وہ مجھے کورٹ سے میسج آیا تھا ایک

میری امی کے کیس کے لئے کورٹ بلایا ہے مجھے تو سوچا آپ کو بتادوں آپ بھی چلیں گی

ناں ؟

اچھ۔اچھا۔نہیں میں تو نہیں جاسکتی ۔

سمرین کی پیشانی پر پریشانی کے بل تھے ۔

اچھا ٹھیک ہے پھر میں خود چلی جاؤں گی شاہویر کے ساتھ ۔

! جیسے تمہیں ٹھیک لگے

تم کیس پھر سے چلانا چاہتی ہو ؟

جی میں پھر سے چلاؤں گی کیس

اپنی ماما کے قاتلوں کو ضرور پہنچاؤں گی اس کی سزا تک ۔

رابیل نے اپنی ماں کے قاتلوں کے لئے نفرت ظاہر کی ۔

ہمم چلو ٹھیک ہے سمرین بھی بالکل نارمل بات کر رہی تھی ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

****

کچھ دن بعد ۔

رابیل آپی آپ ! کیسی ہیں آپ ؟

نیلم نے رابیل کو دیکھا تو وہ بہت خوش ہوئی ۔

جی میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو ؟

جی میں تو بہت اچھی آپ کے سامنے ۔

نیلم نے ہنستے ہوئے کہا ۔

رابیل بھی ہنسنے لگی ۔

شاہویر آفس جارہا تھا تو رابیل کو اس کے گھر چھوڑ گیا تھا ۔

یہ سب لوگ بس ایسی باتیں کر رہے تھے ۔

نیلم تھوڑی دیر بعد کمرے میں چلی گئی تھی ۔

اچھا تو تم گئیں تھیں کیس آگے بڑھانے کے لئے ؟

سمرین نے باتوں میں پوچھا ۔

PDD NOVEL BANK

جی شام میں شاہویر آئیں گے تو یہاں سے جائیں گے ہم دونوں کسی اچھے وکیل کے

پاس ۔

اچھا ویسے تمہیں کسی پر ہے شک ؟

مجھ۔مجھے تو کسی پر نہیں ہے بس میرے ماموں کو ہے شاید ان کا شک ٹھیک ہو ۔

رابیل نے چائے پیتے ہوئے کہا ۔

اچھا کس پر ہے ؟ سمرین نے تجسس سے پوچھا ۔

آپ پر !رابیل نے سمرین کو دیکھ کر کہا

کی۔کیا ؟ مجھ پر کیوں ہے شک ؟

سمرین کے چہرے پر صاف پریشانی دکھنے لگی ۔

جی ہاں میری ماما بالکل ٹھیک تھیں اور آپ اس ڈاکٹر کے پاس جاتی رہتی تھی جہاں میں

! ہوئی اور ٹھیک ایک مہینے بعد آپ دونوں کی شادی ہوئی

شک تو جاتا ہے ناں آپ پر ۔ رابیل بالکل نہیں ڈری یہ بولتے ہوئے ۔

ہممم اگر آپ خود اعتراف جرم کر لیں گی تو شاید یہ کیس میں ہمیشہ کے لئے بند کروا دوں

۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDD NOVEL BANK

رابیل نے پھر سے بولنا شروع کیا اور اس کے ہاتھ میں موبائل تھا جس پر وہ ریکارڈنگ کر ہی تھی ۔

سمرین نے تھوک نگلا ۔

ہ۔ہاں میں نے تمہاری ماں کو مروایا ہے ۔

جس ڈاکٹر کے کلینک میں جاتی تھی وہ ڈاکٹر میرے کانٹیکٹ میں تھی اور میں نے یہ سب صرف عبد الرحیم سے شادی کے لئے کیا تھا ۔

میں ایک نرس تھی عبد الرحیم تمہاری ماں سے بہت پیار کرتے تھے جب میں نے یہ دیکھا تو مجھے خود تمہاری ماں سے چڑھ ہونے لگی میں نے تمہاری ماں کے مروانے کے ، پیسے دلئے تھے ڈاکٹر کو

لیکن میں دوسرے ہسپتال میں نرس تھی ، عبد الرحیم پہلے وہیں آتے تھے تمہارے ایک بڑے بھائی کا انتقال ہوگیا تھا پیدا ہونے کے ساتھ ہی جب کی بات ہے پھر میرا عبد الرحیم کا رابطہ ہوا لیکن پرپوس میں نے تمہاری ماں کے بعد کیا تو وہ فوراً راضی ہوگئے ، انہیں بھی ضرورت تھی تمہاری دیکھ بھال کے لئے ایک عورت کی

اور مجھے تو ان کی دولت سے محبت تھی

اب میں پچھتاتی ہوں مجھے نہیں چاہئے یہ دولت مجھے عبد الرحیم کی ضرورت ہے بس ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

سمرین یہ بتاتے ہوئے مسلسل رو رہی تھی

اسے لگا یہ بہترین موقع ہے بتانے کا ورنہ اب مجھے سلاخوں کے پیچھے بند کردیا جائے گا ۔

تم پلیز مجھے معاف کر دو دیکھو میں تمہارے پاؤں پڑتی ہوں پلیز مجھے معاف کردو ۔

رابیل نے اپنے پاؤں پیچھے کیۓ ۔

بہترین انصاف کرنے والا تو اللہ ہی ہے ناں

،اگر کوئی اور ہوتا تو میں اسے ضرور اس کے انجام تک پہنچاتی

،آپ۔آپ نے مجھے کبھی پیار سے نہیں بلایا کبھی مجھے بیٹی نہیں سمجھا

!آپ تو صرف وجاہت ہی کی ماں ہیں

آپ کو پتہ ہے ایک چھوٹی بچی کے دل پر کیا گزر سکتی ہے کہ اس کے پیدا ہوتے ہی

اس کی ماں اس دنیا سے چلی گئی ہو دوسری ماں اسے امی بھی نہ بولنے دیتی ہو ۔

نہیں آپ کہاں سمجھیں گی یہ سب ۔

آپ کا تو شاید پتھر دل تھا اور شاید ابھی بھی ہو ۔

رابیل کہتے کہتے چپ ہوگئی ۔

نہیں رابیل میرا یقین کرو میں اب ویسی نہیں ہوں مجھے معاف کردو ایسی باتیں مت کرو ۔

سمرین نے گڑگڑاتے ہوئے کہا ۔

PDD NOVEL BANK

، ٹھیک ہے میں کردیتی ہوں آپ کو معاف

اللہ ہی کرے گا آپ کا فیصلہ ۔

رابیل نے اپنے آنسوں صاف کئے اور وہاں سے اٹھ گئی ۔

کہاں جارہی ہو تم ؟

سمرین نے اسے اٹھتا دیکھا تو خود بھی اٹھ گئی ۔

جارہی ہوں میں ابھی شاہویر آتے ہونگے ۔

رابیل نہ چاہتے ہوئے بھی وہاں سے اٹھی تھی ۔

اس نے سارا معاملہ اپنے رب پر چھوڑ دیا تھا ۔

شاہویر آگئے میں چلتی ہوں ۔رابیل جانے لگی

سنو رابیل تمہیں مجھ سے نفرت ہورہی ہے ؟

سمرین نے جاتی ہوئی رابیل کا ہاتھ پہلی بار پکڑا۔

رابیل نے ہاتھ کو دیکھا ۔

نہیں مجھے نفرت نہیں ہورہی نا ہی میں ناراض ہوں ، بس ابھی کسی سے بات کرنے کا دل نہیں ۔

رابیل کے آواز میں دکھ تھا ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

سمرین نے اسے دیکھا ۔

رابیل نے ہاتھ چھڑایا اور چلی گئی ۔

****

شاہویر نے رابیل کی حالت دیکھی تو اس سے بات کرنا چاہی

کیا ہوا رابیل پریشان مت ہو سب ٹھیک ہو جائے گا ان شاءاللہ ۔

شاہویر نے رابیل کا ہاتھ پکڑا ۔

ہمم شاید ہوجائے ۔رابیل کی آنکھ سے آنسو گرا ۔

کہو تو کیس بند کروا دوں ؟

شاہویر نے اس سے پوچھا ۔

ہاں کروادیں کیا فائدہ جب پتہ ہے مجرم کوئی اور نہیں میرے پاپا کی دوسری بیوی ہے تو ۔

رابیل نے سمرین کو ماما نہیں کہا یہ بات شاہویر نے غور کرلہ تھی ۔

اچھا ٹھیک ہے تم آرام کرو ۔

****

سب اپنی اپنی زندگیوں میں خوش رہنے لگے

پروین جہانگیر رابیل کے ساتھ ٹھیک تھے

رایان بھی حریم کو تنگ کرتا رہتا تھا لیکن یہ دونوں بھی خوش تھے ،

****

شاہویر اور رابیل نے اپنی نئی زندگی کی شروعات ایک نئے عالیشان گھر سے کی تھی جہاں

بہت نوکر تھے ،

یہ دونوں سب سے بہت دور چلے گئے تھے

تاکہ دونوں خوش رہیں اور خوش بھی تھے۔۔

****

PDD NOVEL BANK

یہ کیس اب ہمیشہ کے لئے بند ہو چکا تھا

سمرین نے سُکھ کا سانس لیا لیکن سکون اسے ابھی بھی نہیں مل رہا تھا ۔

وہ بے چین رہتی تھی جب سے عبد الرحیم اس فانی دنیا کو چھوڑ گئے تھے لیکن اب اور بے چین رہنے لگی تھی ۔

نہ ہی کسی سے بات کرتی تھی بس اپنے کمرے میں رہتی تھی ۔

کسی کا سکون برباد کر کے کوئی سکون سے نہیں رہتا،

ایک پل کو اس انسان کو سکون مل جاتا ہے جس کا سکون اجاڑا گیا ہو لیکن اجاڑنے والے کو نہیں ملتا ۔

،، یہ محبت سے نفرت تو نہیں

!! لیکن جو ہے وہ محبت بھی نہیں

ازقلم مریمؔ قریشی بنتِ عمر

!!..... ختم شدہ

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com